الموطاء

تالیف: امام ابو محمد عبداللہ بن وہب المصری رحمہ اللہ

ترجمہ: عطاء اللہ سلفی

تخریج: نصیر احمد کاشف
نظرثانی: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

فہرست عنوانات

- عرضِ ناشر 5
- تقریظ 8
- سوانح عمری عبداللہ بن وہب القرشی رحمہ اللہ 13
- مِنْ كِتَابِ الطَّهَارَةِ ......طہارت کی کتاب 18
- مِنْ كِتَابِ الْأَشْرِبَةِ ......مشروبات کی کتاب 25
- مِنْ كِتَابُ الْمَنَاسِكِ ......حج کے ارکان 58
- مِنْ كِتَابِ الزَّكَاةِ ......زکوۃ کا بیان 98
- مِنْ كِتَابِ الصَّلَاةِ ......نماز کا بیان 108
- مِنْ كِتَابِ النِّكَاحِ ......نکاح کا بیان 121
- مِنْ كِتَابِ الصَّوْمِ ......روزوں کا بیان 140
- كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْعُقُولِ وَالدِّيَاتِ ......وراثت کی تقسیم دیتوں اور قصاص کا بیان 225

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، أَمَّابَعد!

حق و باطل اور صدق و کذب کی کشمکش ازل سے چلی آ رہی ہے۔ انبیاء ورسل علیہم السلام حق کے مبلغ اور داعی تھے۔ ان کے مخالفین راہ حق سے برگشتہ کرنے کے لیے ہر طرح کے ہتھکنڈے استعمال کرتے رہے۔ گمراہی و ضلالت سے بچنے اور راہ ہدایت پر مستقیم رہنے کا ہر دور میں ایک ہی اصول اور ضابطہ رہا کہ اس وقت کے نبی اور رسول کی اتباع وفرمانبرداری کی جائے۔ آخر میں خاتم النّبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ نے بھی وحی کی اتباع کو راہ حق پر قائم رہنے اور گمراہی سے تحفظ کا ضامن قرار دیا۔

((تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِهِ .))

(مؤطا مالك : 321/2)

''میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کے جا رہا ہوں جب تک ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے گمراہ نہیں ہو گے: ایک اللہ کی کتاب، اور دوسرے اس کے رسول کی سنت۔''

دین اسلام کتاب وسنت کے مجموعے کا نام ہے۔ اہل اسلام کو اس پر عمل کی دعوت دی گئی ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو قولاً وفعلاً قرآن وحدیث کے سانچے میں ڈھال دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو عزت و شرف سے نوازا اور ان کے ایمان کو نمونہ قرار دیا۔ دین و دنیا کے تمام امور کو کتاب وسنت کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔

﴿فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾﴾ (البقرة : 137)

''پھر اگر وہ اس جیسی چیز پر ایمان لائیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر پھر جائیں تو وہ محض ایک مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں، پس عنقریب اللہ تجھے ان سے کافی ہو جائے گا اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

ہماری زندگی کے تمام معاملات کا حل اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی احادیث مبارکہ میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے موقع پر اختلاف ہوا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ فوت نہیں ہوئے اور اپنے اس مؤقف میں جذباتی نظر آئے۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے قرآن کی ایک آیت تلاوت کی۔ مسئلہ کی وضاحت فرمائی تو عمر رضی اللہ عنہ قائل ہو گئے۔ خلافت وامارت کے سلسلہ میں اختلاف سامنے آیا، انصار نے خلافت کی آرزو کی، فرمان نبوی "اَلْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ" نے صحابہ کرام کے درمیان اختلاف کو ختم کر دیا اور خلعت خلافت قریش کے حصہ میں آئی۔

امت مسلمہ کے افتراق وانتشار کا سبب کتاب وسنت سے دوری ہے۔ نتیجتاً یہ خلیج بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ حالانکہ فی زمانہ ہر زبان میں قرآن کے تراجم وتفاسیر اور کتب احادیث کے مختلف زبانوں میں ترجموں نے ایک عام انسان کے لیے کتاب وسنت تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے۔ اہل علم نے ہر دور کے تقاضوں کے مطابق عوام الناس کی راہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔ محدث الامام الحافظ ابومحمد عبداللہ بن وھب الفہری (م 198ھ) کی کتاب "المؤطا" بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ کتاب چونکہ عربی زبان میں تھی تو اس کا اردو ترجمہ اور احادیث کی علمی تخریج اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فضل وکرم سے "ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز" نے خوبصورت انداز میں شائع کی ہے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ہمارے فاضل دوست فضیلۃ الشیخ مولانا عطاء اللہ سلفی حفظہ اللہ کو جنہوں نے اس عظیم کتاب کا سلیس اردو ترجمہ کر دیا تا کہ اُردو خواں طبقہ اس سے کامل طور پر مستفید ہو سکے، مزید برآں تحقیق و تخریج کا کام الشیخ نصیر احمد کاشف حفظہ اللہ نے بڑے علمی انداز میں کیا اور حافظ حامد محمود الخضری حفظہ اللہ نے اس پر نظر ثانی، تصحیح وتنقیح کا فریضہ انجام دیا۔ اس موقعہ پر میں اُن کا شکریہ ادا کرنا انتہائی ضروری سمجھتا ہوں جو سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام میں میرے دست راست ہیں اور سلسلۃ احیاء منہج اہل السنہ والجماعۃ اور سلسلۃ اربعینات کو مرتب کرنے میں میرے دست وبازو بنے ہوئے ہیں۔

ممبران ادارہ جناب ابو یحییٰ محمد طارق جاوید، منصور سلیم، میاں سجاد، محمد ناظر سدھو، ظفر اقبال، محمد نادر، فیصل جاوید، فیصل خان، اسجد محمود منج، محمد عرفان، اختر علی، شوکت حیات، انتصار، عبدالوحید، زاہد حسین چھیپہ، محمد مشتاق، ماسٹر الطاف، عندلیب اور ادارہ کی مجلس شوریٰ جناب محمد شاہد انصاری، حاجی نوید آصف، شمشیر اشرف، محمد اکرم سلفی، مرزا ذاکر احمد اور ابوطلحہ صدیقی کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے کہ جن کے تعاون سے کتب حدیث کا کام جاری وساری ہے۔

جناب انکل ابو مؤمن منصور احمد حفظہ اللہ اور ان کے دست و بازو جناب محمد رمضان محمدی اور محمد سلیم جلالی حفظہم اللہ (اسلامی اکادمی) کی تمام کوششیں اللہ عزوجل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، کیونکہ ان کے تعاون سے ان کتابوں کی اشاعت ہو رہی ہے۔

جناب ابو حفص محمد حسن خان صاحب نے دیدہ زیب و جاذب نظر کمپیوٹر ڈیزائننگ کی، اللہ تعالیٰ اُن کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔

آخر میں ہم اپنے محسن اور مربی فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ کے انتہائی شکر گزار ہیں جو اپنی مصروفیات کے باوجود ادارہ کی سرپرستی کر رہے ہیں، ان کی ترغیب، تشجیع اور اشراف کا ہی نتیجہ ہے کہ کتب حدیث زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آ رہی ہیں اور ساتھ میں علمی و اصلاحی تقریظ تحریر کر کے ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ كثر الله أمثاله في العالم.

اللہ کے حضور سربسجود ہو کر دعا گو ہیں کہ وہ اس عظیم الشان کتاب کو ہم گنہگاروں کی نجات کا ذریعہ بنائے کہ اس کی رحمت بے کنار ہے۔ اللہ عزوجل اس عظیم کام خدمتِ حدیث کو ہمارے، ہمارے والدین، دوست احباب اور ہمارے اساتذہ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ.

وکتبہ

ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

رئیس: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَالصَّلاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ، أَمَّابَعد!

قرآن مجید کو صرف لغت سے نہیں سمجھا جاسکتا کیونکہ اگر ایسی بات ہوتی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قرآن کی تفسیر کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی راہنمائی ذرہ برابر ضرورت نہ رہتی۔ اور امر واقعہ یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہمیشہ قرآن کی تفسیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی لیتے تھے اور جب کبھی حضراتِ صحابہ نے اپنے طور پر صرف لغت سے الفاظِ قرآن کا مفہوم متعین کرنا چاہا تو ایسی ہی مشکل کا سامنا کرنا پڑا جیسے آج کے 'اہل قرآن' مفسرین کو کرنا پڑ رہا ہے۔ اس کی چند ایک امثلہ درج ذیل ہیں:

صحیح بخاری میں سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ (متوفی 66ھ) کا معروف قصہ موجود ہے کہ جب رمضان المبارک میں سحری کا حکم نازل ہوا کہ اس وقت تک سحری میں کھا پی سکتے ہو جب تک سفید اور سیاہ دھاریاں الگ الگ ظاہر نہ ہو جائیں۔ یہاں قرآن کریم کی مراد طلوعِ فجر کے وقت مشرق کی جانب آسمان پر نظر آنے والی سفید روشنی اور سیاہ اندھیرے کی دھاریاں ہیں جن کا الگ الگ نظر آنا طلوعِ فجر کی علامت ہے اور اسی کے ساتھ سحری کا وقت ختم ہو جاتا ہے، مگر عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے یہ کیا کہ دھاگے کی سفید اور سیاہ ڈوریاں اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیں اور سحری کے وقت انہیں دیکھ کر کھاتے پیتے رہتے اور جب وہ الگ الگ دکھائی دینے لگیں تو کھانا پینا چھوڑ دیتے۔ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا تذکرہ ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا:

((إِنَّ وِسَادَكَ إِذًا لَعَرِيْضٌ أَنْ كَانَ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ تَحْتَ وِسَادَتِكَ .))

(صحیح البخاری، رقم : 4509)

''اگر سفید اور سیاہ دھاری تمہارے تکیے کے نیچے آجائے تو پھر تو تمہارا تکیہ بہت ہی چوڑا ہے۔ اس کے بعد سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بات کو سمجھے اور تکیہ کے نیچے سے دھاگے کی ڈوریاں نکال لیں۔''

غور طلب بات یہ ہے کہ سیّدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ عربی ہیں اور عربی کے بیٹے ہیں، سردار ہیں اور سردار کے بیٹے ہیں مگر قرآن کریم کا بیان کردہ محاورہ سمجھنے میں غلطی لگ گئی اور اس وقت تک قرآن کریم کا مطلب نہیں سمجھ

پائے جب تک خود نبی کریم ﷺ نے اس کی وضاحت نہیں فرمادی۔ اس لیے اگر آج کوئی عربی یا عجمی شخص یہ کہتا ہے کہ وہ محض 'عربی دانی' کے زور پر قرآن کریم کا مفہوم و مراد کو پاسکتا ہے تو یہ بات کیسے قبول کی جاسکتی ہے؟

یہ کہا جاسکتا ہے کہ یہ ایک شخصی واقعہ ہے اور کسی بھی شخص کو ذاتی طور پر اس قسم کا مغالطہ ہوسکتا ہے، اس لیے ایک اجتماعی مثال بھی حسب ذیل ہے۔

حدیث مبارکہ میں ہے کہ جب سورۂ انعام کی حسب ذیل آیت مبارکہ نازل ہوئی: ﴿اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ﴾ (الانعام : 82) ''جو لوگ ایمان لائے پھر اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے آلودہ نہیں کیا۔ انہی کے لیے امن و سلامتی ہے اور یہی لوگ راہ راست پر ہیں۔'' تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں بے چینی پھیل گئی۔ انہوں نے ظلم کا عام مفہوم سمجھا کہ لوگوں میں باہمی معاملات و حقوق اور لین دین میں جو کمی بیشی اور حق تلفی ہوجاتی ہے وہ ظلم ہے اور بلاشبہ 'ظلم' کا عمومی مفہوم یہی ہے۔ انہیں پریشانی اس بات پر ہوئی کہ یہ کمی بیشی تو انسانی معاشرت کا حصہ ہے اور روزمرہ کے معاملات میں کہیں نہ کہیں ہو ہی جاتی ہے، اس سے مکمل گریز کو اگر ایمان و ہدایت کے لیے شرط قرار دیا جائے تو بہت کم لوگوں کا ایمان قبولیت کے معیار پر پورا اترے گا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پریشانی اس حد تک بڑھی کہ جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ حضرات پیش ہوئے اور اپنے اضطراب کا اظہار ان الفاظ میں کیا: وأينا لم يظلم يارسول الله!؟ ''یارسول اللہ! ہم میں سے کون ہے جس سے تھوڑی بہت زیادتی نہیں ہوتی؟ نبی اکرم ﷺ نے جواباً ارشاد فرمایا:

((لَيْسَ هُوَ كَمَا تَظُنُّوْنَ ، إِنَّمَا هُوَ كَمَا قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ: ﴿يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ﴾ (صحيح البخاری ، کتاب احاديث الانبياء ، رقم : 3428)

''یہ وہ ظلم نہیں جو تم سمجھ رہے ہو، بلکہ اس سے مراد وہ ہے جو لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو (نصیحت کرتے ہوئے) کہا تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، یقیناً شرک تو بہت بڑا ظلم ہے۔''

اب قرآن کریم میں عام طور پر بولا جانے والا ایک لفظ استعمال ہوتا ہے اور مخاطب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سب کے سب عرب بلکہ عربی کے امام ہیں، جن کے محاورہ کے مطابق قرآن کریم نازل ہوا ہے، مگر انہیں لفظ کی مراد سمجھنے میں دشواری پیش آتی ہے اور وہ اس وقت ہی قرآن کریم کا مقصد پاسکے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ نے اس کی وضاحت فرمائی۔

جب آیت کریمہ نازل ہوئی: ﴿مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ﴾ (النساء : 123) ''جس نے برائی کا کوئی کام کیا تو اسے ضرور اس کا بدلہ دیا جائے گا۔'' تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سخت پریشان ہوگئے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا فَفِی كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النُّكْبَةِ يُنْكَبُهَا أَوِ الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا.)) (صحيح مسلم، كتاب البر والصلة، رقم: 2574)

''ایک دوسرے کے قریب رہو اور سچی بات پر ڈٹے رہو، اس دنیا میں بھی اہل ایمان کو جو تکالیف اور پریشانیاں پیش آتی ہیں، وہ ان کے کسی نہ کسی گناہ کا کفارہ بن جاتی ہیں حتیٰ کہ کسی مومن کے پاؤں میں کانٹا بھی چبھتا ہے تو وہ اس کے لیے کفارہ بن جاتا ہے۔''

بعض روایات میں یہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے تو سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نسلی عرب ہیں، ان کی مادری زبان عربی ہے، انہیں ''أعلم الصحابة'' کہا جاتا ہے مگر قرآن کریم کی ایک آیت کریمہ کا مفہوم نہیں سمجھ پائے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرمائی تو بات ان کی سمجھ میں آئی ہے۔

اسی لیے امام ناصر الدین البانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''میرا دعویٰ ہے کہ چاہے کوئی عربی کا بہت بڑا ماہر ہو یا فہم و ادراک میں یکتا ہو، ماہر لسانیات ہو، وضاحت وتشریح کی غیر معمولی صلاحیتوں کا مالک ہو۔ وحی غیر متلو (سنت مطہرہ) کے بغیر قرآن مجید کے اصل مفہوم کو مکمل طور پر سمجھ ہی نہیں سکتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے زیادہ اور کون ہے جو لغت عرب کو سمجھنے کی قابلیت رکھتا ہو۔ ان کی مادری زبان عربی میں ہی قرآن حکیم نازل ہوا، پھر بھی کئی آیات کے مطالب کو سمجھنا ان کے لیے ناممکن ہوگیا۔ مجبوراً انہیں سمجھنے کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع ہی کرنا پڑا۔'' (قرآن فہمی کے بنیادی اسباب، ص: 101)

یہ بات بڑی قابل تعجب ہے کہ جب ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو متن قرآن کی روایت میں اتھارٹی تسلیم کرتا ہے تو ان کے ارشادات وفرمودات کو بطور تفسیر قرآن تسلیم کرنے میں کیا مانع ہے؟

علمائے مفسرین نے اصول مقرر کیا ہے کہ جب قرآن پاک کی تفسیر قرآن اور حدیث سے نہ ملے تو پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال سے لینی چاہیے، اس لیے کہ انہوں نے احوال وقرائن اس وقت کے دیکھے بھالے ہیں۔ وہ نزول قرآن کے وقت حاضر وموجود ہوتے تھے۔ فہم تام، علم صحیح، عمل صالح رکھتے تھے اور یہ بات بہت بعید ہے کہ وہ قرآن پاک کی تفسیر بیان کریں اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو سنا نہ ہو۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ انہوں نے نہیں سنا تو بھی وہ بھی ان علماء میں ہیں جو لغت عرب کی تل تل سے واقف تھے، بال کی کھال نکالتے تھے۔ خصوصاً جو ان میں بڑے بڑے عالم تھے، جیسے خلفائے اربعہ، ابن مسعود، ابن عباس، ابی بن کعب، زید بن ثابت، ابوموسیٰ اشعری، عبد اللہ

بن زبیر اور ان کے علاوہ انس بن مالک، عائشہ صدیقہ، ابوہریرہ، ابن عمر، جابر بن عبد اللہ وغیرہم رضی اللہ عنہم۔ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

"والذی لا إله غیره، ما نزلت آیة فی کتاب الله إلا وأنا أعلم فیم نزلت؟ واین أنزلت؟ ولو أعلم مکان أحد أعلم بکتاب الله منی تناله المطایا لأتیته."

(جامع البیان : 80/1)

''اس رب کی قسم! جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں! نہیں اُتری کوئی آیت کتاب اللہ کی مگر مجھے معلوم ہے کہ کس کے حق میں اتری ہے اور کہاں اتری ہے؟ اگر میں جانوں کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ قرآن جانتا ہے اور میں اس تک پہنچ سکتا ہوں تو میں ضرور اس کے پاس پہنچوں گا۔''

اسی طرح فرمایا:

"کَانَ الرَّجُلُ مِنَّا إِذَا تَعلَّم عَشْرَ آیَاتٍ لم یجاوزهُنّ حَتی یعرف معانیُهنَّ، والعملَ بهنَّ." (جامع البیان : 80/1)

''جو کوئی ہم میں سے دس آیات سیکھ لیتا تھا جب تک وہ اس کے معنی نہ پہچان لیتا اور اس پر عمل نہ کر لیتا، تب تک آگے نہ بڑھتا۔''

انہی تفسیراتِ قرآنیہ اور تفسیراتِ محمدیہ کا ایک انتہائی معتبر اور قابل قدر مجموعہ ''موطا ابن وھب'' بھی ہے۔ یہ قرنِ ثانی کے عظیم محدث، امام مالک رحمہ اللہ کے انتہائی قریبی تلمیذ ابومحمد عبد اللہ بن وھب الفہری رحمہ اللہ کی تصنیف لطیف ہے۔ سنت کا یہ عظیم دفتر موطا کے نام سے معروف ہے۔

موطا کے لغوی معنی ''روندا ہوا'' یا ''چلا ہوا'' کے ہیں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے لکھا ہے ''روندے ہوئے یا چلے ہوئے'' مجازی معنی یہ ہیں کہ ''جس پر عام ائمہ اور علماء اور اکابر چلے ہوں اور جس کو ان سب کے راویوں نے روندا اور پامال کیا ہو یعنی سب نے اس کے متعلق گفتگو کی ہو اور اس سے اتفاق کیا ہو'' اس طرح گویا اس کے معنی ''متفق'' اور ''مطابق'' کے ہیں۔ پس محدث ابن وھب کی موطا اہل مصر کے لیے قابل اعتماد متفق علیہ اور قابل عمل کتاب ٹھہری۔

محدث ابن وھب درحقیقت موطا مالک کے بھی معتبر مصری راوی ہیں۔ ابن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ جب امام مالک موطا میں فرماتے ہیں: "عن الثقة عن عمرو بن شعیب" تو اس سے مراد عبد اللہ بن وھب ہیں۔ ابن

وھب مؤطا مالک میں: "أخبرني من لا أتهم من أهل العلم" کہیں تو اس سے مراد لیث بن سعد ہوتے ہیں۔

گویا ابن وھب کی جرح وتعدیل پر امام مالک رحمہ اللہ کا اعتماد ہے۔ مؤطا ابن وھب میں پانچ سو اکیس (521) روایات ہیں، چند امام مالک رحمہ اللہ کے فتاویٰ بھی اس میں مذکور ہیں۔ مؤطا ابن وھب کی کتب یہ ہیں:

- كتاب الطهارة
- كتاب الأشربة
- كتاب المناسك
- كتاب الزكاة
- كتاب الصلٰوة
- كتاب النكاح
- كتاب الصوم
- كتاب القسامة والعقول والديات

مؤطا مالک کی طباعت کے بعد مؤطا ابن وھب کا یہ سلیس ترجمہ اور علمی تحقیق وتخریج کے ساتھ شاندار طباعت ہمارے انتہائی قریبی دوست ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی حفظہ اللہ کی مساعی جمیلہ کا ایک گراں قدر حصہ ہے۔ یہ مجموعہ حدیث ہر خاص وعام کے افادہ کا ذریعہ بنے گا۔ والله ولي التوفيق.

اللہ تعالیٰ ادارہ انصار السنۃ پبلی کیشنز کو توحید وسنت کی اشاعت کے لیے منارِ نور بنادے اور اسے قائم ودائم رکھے۔ نیز ان بابرکت جھود ومساعی کو قبول فرمالے اور انہیں اُن کے لیے اور جملہ معاونین ومساھمین کے لیے توشۂ آخرت بنادے اور اس مبارک علمی ذخیرے کو قیامت تک کے لیے صدقہ جاریہ بنادے۔ اللہ تعالیٰ کے عباد وبلاد کی منفعت کا ذریعہ بنادے۔

وصلى الله على نبينا وبارك وسلم.

وكتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

10-10-2021ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوانح عمری عبداللہ بن وہب القرشی رحمہ اللہ

نام:

ابو محمد عبداللہ بن وہب بن مسلم فہری۔

ولادت:

ابن وہب فرماتے ہیں: ''میں 125ھ میں پیدا ہوا، اور سترہ (17) سال کی عمر میں علم حاصل کرنا شروع کر دیا، یونس بن عبدالاعلیٰ کو میں نے اپنی شادی کے دن مدعو کیا تھا۔

تحصیل علم:

ابن وہب فرماتے ہیں کہ علم حاصل کرنے سے پہلے میری ابتدائی عمر عبادت میں مصروف رہتی تھی، عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے تذکرہ نے میرے دل میں شیطانی وسوسے پیدا کیے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیسے کیا۔ اسی طرح کے اور سوالات بھی میرے دل میں پیدا ہوتے، اس بات کا تذکرۃ میں نے ایک شیخ سے کیا، انہوں نے مجھ سے سوال کیا: کیا تم وہب کے بیٹے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں، شیخ نے کہا: تم علم حاصل کرو۔ میرے علم حاصل کرنے کا یہ سبب بنا۔

اساتذہ:

1. ابن جریج
2. یونس بن یزید
3. حیوۃ بن شریح
4. عمرو بن حارث
5. اسامۃ بن زید اللیثی
6. عمرو بن محمد العمری
7. ابو صخر حمید بن زیاد
8. موسیٰ بن ایوب غافقی
9. افلح بن حمید
10. عبداللہ بن زیاد بن سمعان
11. امام مالک بن انس
12. لیث بن سعد
13. ابن لہیعہ
14. حرملہ بن عمران
15. سلمہ بن وردان
16. ضحاک بن عثمان

⑰ عبداللہ بن عیاش ⑱ عبدالرحمٰن بن زیاد افریقی

بعض صغار تابعین رحمۃ اللہ علیہم سے بھی ان کی ملاقات ثابت ہے۔

شاگرد:

① لیث بن سعد (یہ آپ کے اُستاد بھی ہیں)

② عبدالرحمٰن بن مہدی

③ اصبغ بن فرج ④ سعید بن ابی مریم

⑤ عبداللہ بن صالح ⑥ حارث بن مسکین

⑦ سحنون بن سعید عالم المغرب ⑧ یحییٰ بن یحییٰ

⑨ یونس بن عبدالاعلیٰ ⑩ بحر بن نصر خولانی

⑪ محمد بن عبداللہ بن عبدالحکم ⑫ ربیع بن سلیمان مرادی

علماء کی تعریف:

1: محمد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن القاسم کو فرماتے ہوئے سنا ہے، کہ اگر ابن عیینہ فوت ہو جائیں تو میں علم حاصل کرنے کے لیے عبداللہ بن وہب کا انتخاب کروں گا، علم کی تدوین میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

2: ابو زرعہ فرماتے ہیں کہ ابن وہب کی تیس ہزار حدیثیں میری نظر سے گزریں ہیں میں نے کوئی ایک حدیث بھی ایسی نہیں دیکھی جس کی اصل نہ ہو، ابن وہب ثقہ راوی ہیں، میں نے یحییٰ بن بکیر سے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: ابن وہب ابن قاسم سے زیادہ فقیہ ہیں۔

3: احمد بن صالح حافظ فرماتے ہیں: ''ابن وہب نے ایک لاکھ حدیثیں بیان کی ہیں میں نے کوئی ایسا نہیں دیکھا جس کو ان سے زیادہ احادیث آتی ہوں، ہمارے پاس ان سے مروی ستر ہزار احادیث موجود ہیں۔''

4: امام ذہبی فرماتے ہیں: ''ابن وہب مسلم کے سمندر کیوں نہ ہوں، کہ انہوں نے امام مالک لیث، یحییٰ بن ایوب اور عمرو بن حارث جیسے کبار علماء سے علم حاصل کیا ہے۔

5: علی بن جنید الحافظ فرماتے ہیں کہ میں نے ابو مصعب زہری کو سنا ہے وہ ابن وہب کی بہت تعظیم کرتے تھے، فرماتے ہیں کہ ان کے تمام مسائل جو امام مالک سے دریافت کیے ہیں وہ صحیح ہیں۔

6: ابو حاتم رازی فرماتے ہیں کہ ابن وہب سچے ہیں اور صالح الحدیث ہیں۔

7: احمد بن حنبل ﷫ فرماتے ہیں: ''ابن وہب سماع کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں۔ ان کی بیان کردہ احادیث صحیح اور ثابت ہیں ان کی جتنی بھی روایات اور احادیث ہیں میں نے ان کو صحیح پایا ہے۔

8: یحییٰ بن معین کہتے ہیں: ابن وہب ثقہ راوی ہیں۔

9: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ امام مالک جب ابن وہب کو کوئی خط لکھتے تو اس طرح لکھتے، عبداللہ بن وہب کی طرف جو مصر کے مفتی ہیں۔ ان کے علاوہ امام مالک کسی اور کو اس انداز سے مخاطب نہ کرتے، امام مالک کے سامنے ابن وہب اور امام ابن القاسم کا تذکرۃ کیا گیا تو امام مالک نے فرمایا۔

ابن وہب عالم ہیں اور ابن قاسم فقیہ ہیں

10: امام ذہبی ﷫ فرماتے ہیں: ''ابن وہب ﷫ کی اکثر تصانیف میں مقطوع اور معضل احادیث موجود ہیں، ان کی اکثر روایات ابن سمعان سے مروی ہیں، بعض آئمہ ان کی تحصیل حدیث پر بہت حیران ہیں کہ ایک لاکھ احادیث کو ابن وہب نے روایت کیا ہے، اور ان میں منکر روایات بہت کم ہیں۔''

11: احمد بن صالح فرماتے ہیں: ''کہ ابن وہب نے ایک لاکھ بیس ہزار احادیث کو تصنیف کیا ہے سوائے دو احادیث کے یہ حرملہ کے نزدیک ہیں۔''

12: امام ذہبی ﷫ فرماتے ہیں: ''کثرت احادیث کی وجہ سے ابن عدی ان کی علمیت کا اعتراف کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ میں نے ان کی روایت میں کوئی منکر روایت نہیں دیکھی۔

تصنیفات:

امام ذہبی نے سیر (225/9) میں ذکر کیا ہے کہ ابن وہب ﷫ کی آٹھ کتابیں ہیں اور وہ یہ ہیں:

1: الموطاء الکبیر، ذہبی فرماتے ہیں: ''میں نے یہ کتاب نہیں دیکھی۔''

2: الموطاء لابن وہب اس کو کثیر علماء نے انہی کتابوں میں نقل کیا ہے ان میں سے:

ابن عبدالبر نے تمہید میں، (86/1)، (306/2)، (250/4)، (184/21)، (382/22)

ابن خزیمہ نے صحیح میں (299/3)

ابن رشد نے بدایۃ المجتہد میں (332/1)

ابن حجر نے فتح الباری کے مقدمہ میں (328)

اور فتح الباری میں بھی، (310/3)، (169/8)

اور حافظ ابن حجر نے الاصابہ میں (446/7) (189/8)

کتاب الجامع، امام ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں اس کو نقل کیا ہے۔ (552/8)، (202/10)، (54/11)، (301/13)، الاصابہ میں بھی، (196/3) اور تغلیق التعلیق میں (82/5)

3: كتاب البيعه

4: كتاب المناسك

5: كتاب المغازى

6: كتاب الردّة

7: كتاب تفسير غريب الموطاء

8: کتاب الزہد، امام ذہبی نے سیر (63/12) میں سحنون کی حالات زندگی بیان کرتے ہوئے اس کا تذکرہ کیا ہے۔

9: ابن وہب نے امام مالک سے تیس کتابوں کی سماعت کی ہے۔

10: الموطا الصغیر، حاجی خلیفہ نے کشف الظنون میں اس کا تذکرہ کیا ہے۔ (1908/2)

11: کتاب الاحوال، ابن فرحون فرماتے ہیں: ”بعض علماء نے اسے جامع میں شامل کیا ہے۔“

12: کتاب لاهام ولا صفر۔

13: کتاب القدر، اس کتاب کو عجلونی نے کشف الخفاء میں نقل کیا ہے۔ اور محمد بن احمد فاسی نے اپنی کتاب ”ذیل التقید فی رواۃ السنن والمسانید (484/2) میں اس کا تذکرہ کیا ہے۔

یہ کتاب اعز بن فضائل بن کرم بغدادی کی مرویات پر مشتمل ہے، اور اس کو عبدالعزیز العثیم کی تحقیق کے ساتھ طبع کیا گیا ہے۔

(14) کتاب التفسیر:

حاجی خلیفہ نے اس کا تذکرۃ کشف الظنون (440/1) میں کیا ہے اور فواد سزکین نے تاریخ تراث عربی میں (قسم الفقہ ص 45 میں اس کا تذکرہ کیا ہے)۔

اخلاق، زہد، تقویٰ:

خالد بن خداش فرماتے ہیں: ”جب عبداللہ بن وہب نے کتاب احوال یوم القیامہ (جوان ہی کی تالیف ہے کی قرأت سنی، بے ہوش ہو کر گر جاتے ہیں خالد فرماتے ہیں: کہ اس کے بعد وہ کسی سے کلام نہ کر سکے یہاں تک

کہ کچھ دنوں کے بعد فوت ہوگئے۔سحنون الفقیہ فرماتے ہیں،عبداللہ بن وہب کی پوری زندگی تین ثلث میں تقسیم تھی۔ایک ثلث وہ جہاد میں مصروف رہے،ایک ثلث وہ مصر میں لوگوں کو تعلیم دیتے رہے،اور زندگی کا ایک ثلث حج ادا کرنے میں گزار دیا۔

حجاج بن رشدین فرماتے ہیں:''میں نے عبداللہ بن وہب کو چیختے اور زور زور سے بولتے ہوئے سنا، میں نے اپنے کمرے میں سے دیکھا اور پوچھا: اے ابومحمد کیا ہوا ہے؟ (ابن وہب) نے جواب دیا: اے ابوالحسن میں (اللہ سے) امید کرتا ہوں کہ میں قیامت کے دن علماء کی جماعت میں اٹھایا جاؤں، کیا مجھے قضاۃ کی جماعت میں اٹھایا جائے گا؟ وہ اس دن سے غائب ہوگئے اور لوگ ان کو تلاش کرتے رہے۔

ابن ابی حاتم فرماتے ہیں کہ حرملہ فرماتے ہیں میں نے ابن وہب کو سنا وہ فرما رہے تھے،''میں نے نذر مانی ہے کہ جب بھی کسی انسان کی غیبت کروں گا تو میں ایک دن کا روزہ رکھوں گا۔ میں غیبت کرتا تو روزہ رکھ لیتا پھر میں نے نیت کی کہ اب اگر میں نے کسی انسان کی غیبت کی تو ایک درہم صدقہ کروں گا دراہم کی محبت کی وجہ سے میں نے غیبت کو ترک کر دیا۔

اساتذہ کا ادب واحترام:

ابن ابی حاتم فرماتے ہیں:''احمد ابن اخی ابن وہب سے روایت ہے فرماتے ہیں میرے چچا نے کہا: میں امام مالک کے پاس ان کی مجلس میں موجود تھا، امام مالک سے پاؤں کی انگلیوں کے خلال کے بارے سوال کیا تو امام مالک کو اس بارے حدیث کا علم نہیں تھا، میں بھی خاموش رہا جب مجلس کا اختتام ہوگیا، تو میں نے کہا: اس بارے میرے پاس ایک حدیث موجود ہے، عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:''جب تو وضو کرے تو پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرے'' میں نے دیکھا کہ اس کے بعد امام مالک سے جب بھی اس بارے سوال کیا جاتا تو اسی حدیث کی بنیاد پر خلال کا حکم دیتے۔اور مجھے فرمایا کرتے تھے: میں نے یہ حدیث آج تک نہیں سنی تھی۔

وفات:

شعبان سنہ 198ھ میں آپ کی وفات ہوئی، (72) بہتر سال آپ زندہ رہے۔

مِنْ كِتَابِ الطَّهَارَةِ
طہارت کی کتاب

[1]...... أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي صَخْرٍ، عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: قَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: إِنِّي وَطِئْتُ عَلَى دَجَاجَةٍ مَيِّتَةٍ، فَخَرَجَتْ مِنْهَا بَيْضَةٌ، آكُلُهَا؟ قَالَ عَلِيٌّ: لَا، قَالَ: فَإِنِّي أَشْخَصْتُهَا تَحْتَ دَجَاجَةٍ، فَخَرَجَ مِنْهَا فَرْخٌ، آكُلُهُ؟ قَالَ عَلِيٌّ: نَعَمْ، قَالَ: كَيْفَ؟ قَالَ: لِأَنَّهُ حَيٌّ خَرَجَ مِنْ مَيِّتٍ.

تخريج الحديث حسن: الجامع لابن وهب: 1، الأوسط لابن المنذر: 883، من طريق ابن وهب، اختلاف العلماء للطحاوی: 358/4 تعليقًا.

ترجمة الحديث ابوصہباء البکری فرماتے ہیں کہ ابن کواء حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ (ابن کواء) نے سوال کیا: ''اگر میں ایک مردہ مرغی پر پاؤں رکھوں اور اس میں سے انڈہ نکل آئے تو کیا میں وہ انڈہ کھا سکتا ہوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نہیں۔ (ابن کواء) نے پھر سوال کیا: کہ اگر میں (اس انڈے) کو زندہ مرغی کے نیچے رکھ دوں، اور اس سے چوزہ نکل آئے کیا میں اس کو کھا سکتا ہوں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں۔ (ابن کواء) نے پوچھا: وہ کیسے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: کیونکہ اب وہ زندہ ہے جو مُردہ سے نکلا ہے۔

[2]...... أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ، وَهُوَ بِمَكَّةَ: إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ. فَقِيلَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ، فَإِنَّهُ يُدْهَنُ بِهِ السِّقَاءُ وَالْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهِ النَّاسُ؟ قَالَ: لَا، هِيَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ

قَاتَلَ اللّٰهُ يَهُودَ، إِنَّ اللّٰهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا أَجْمَلُوهُ، ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ .

تخريج الحديث صحيح: وحسنه ابن عبدالهادى فى التنقيح : 2396، مسند احمد : 213/2، رقم : 6997، مسند ابن المبارك : 194، الجامع لابن وهب : 2، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 355/9، رقم : 12631، وله شاهد عن جابر رضی اللہ عنہ، صحيح البخارى : 2236، صحيح مسلم : 1581 (4048) .

ترجمة الحديث عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرماتے ہیں: فتح مکہ کے سال (جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تھے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے فرماتے ہوئے سنا: ''یقیناً اللہ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی خرید وفروخت کو حرام قرار دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! مردار کی چربی کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ لوگ اس کے ذریعے چمڑے اور مشک کو رنگتے ہیں، اور بعض لوگ اس سے چراغ بھی بناتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ایسا کرنا حرام ہے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے کہ اللہ نے ان پر مردار جانور کی چربی کو حرام قرار دیا، انہوں نے اُسے پگھلایا اور پھر اسے فروخت کیا، اور اس کی قیمت کو کھانے لگے۔

[3]...... أَخْبَرَنِى يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِى رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَكَّةَ أَتَاهُ أَصْحَابُ الْوَلِيدِ الَّذِينَ كَانُوا يَجْمَعُونَ الْوَدَكَ بِمِنًى، فَقَالُوا: إِنَّا نَجْمَعُ هَذِهِ الْأَوْدَاكَ مِنَ الْمَيْتَةِ وَغَيْرِهَا، فَإِنَّمَا هِىَ لِلسُّفُنِ وَالْأَدِيمِ؟ قَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ يَهُودَ حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا، ثُمَّ بَاعُوهَا فَأَكَلُوا أَثْمَانَهَا فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب البيوع، باب بيع الميتة والأصنام، حديث : 2236، صحيح مسلم، كتاب المساقاة، باب تحريم بيع الخمر والميتة، حديث : 1581، ترقيم دارالسلام : 4048، سنن أبى داؤد : 3486، سنن الترمذى : 1297، سنن النسائى : 4261، سنن ابن ماجه : 2167، والحديث فى الجامع لابن وهب : 3 .

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ تشریف لائے تو آپؐ کے پاس ولید کے کچھ دوست آئے جو منیٰ کے مقام پر (جانوروں) کی چربی جمع کرتے تھے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ ہم مردار اور دوسرے جانوروں سے چربی جمع کرتے ہیں، اور یہ کشتی اور

کھال کو (رنگنے) کے کام آتی ہے (کیا یہ درست ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ یہودیوں کو ہلاک کرے کہ ان پر (مردار) جانور کی چربی حرام کی گئی تھی انہوں نے پھر بھی اس کو فروخت کیا اور اس کی قیمت کھانے لگے حالانکہ اُن کو اس سے منع کیا گیا تھا۔

[4]...... أَخْبَرَنِی زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ الْمَكِّیُّ، عَنْ أَبِی الزُّبَیْرِ الْمَكِّیِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بَیْنَا أَنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ جَاءَهُ نَاسٌ، فَقَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ سَفِینَةً لَنَا انْكَسَرَتْ، وَإِنَّا وَجَدْنَا نَاقَةً سَمِینَةً مَیِّتَةً، فَأَرَدْنَا أَنْ نَدْهِنَ بِهَا سَفِینَتَنَا، وَإِنَّمَا هِیَ عُودٌ هِیَ عَلَى الْمَاءِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لا تَنْتَفِعُوا بِشَیْءٍ مِنَ الْمَیْتَةِ، وَلا تَنْتَفِعُوا بِالْمَیْتَةِ.

تخریج الحدیث ضعیف: زمعہ بن صالح راوی ضعیف ہے اور ابوزبیر مدلس کے سماع کی صراحت نہیں الجامع لابن وهب: 4، تهذیب الآثار للطبری (مسند ابن عباس: 1220)، شرح معانی الآثار للطحاوی: 2692، الكامل لابن عدی: 202/4.

ترجمة الحدیث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''میں آپ ﷺ کی مجلس میں حاضر تھا کہ کچھ لوگ آپ ﷺ کے پاس آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہمارے پاس ایک کشتی ہے جس میں دڑاڑیں آ گئی ہیں، ہمیں ایک موٹی مُردہ اُونٹنی ملی ہے ہم چاہتے ہیں کہ ہم اس کی چربی کو اپنی کشتی پر مل لیں، کشتی پانی میں ہچکولے کھا رہی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا: ''تم مُردہ جانور کی کسی چیز سے فائدہ حاصل نہیں کر سکتے اور نہ ہی مُردار سے کچھ فائدہ حاصل کر سکتے ہو۔''

[5]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَسُفْیَانُ بْنُ سَعِیدٍ الثَّوْرِیُّ، أَنَّ حُمَیْدًا الطَّوِیلَ حَدَّثَهُمْ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: حَجَمَ أَبُو طَیْبَةَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، فَأَعْطَاهُ صَاعَیْنِ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ یُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ.

تخریج الحدیث صحیح البخاری، كتاب البیوع، باب ذكر الحجام، حدیث: 2102، سنن أبی داؤد: 3424، مسند احمد: 100/3، رقم: 11966، مؤطا امام مالك: 974/2، رقم: 26، الجامع لابن وهب: 5.

ترجمة الحدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''ابوطیبہ رسول اللہ ﷺ کو پچھنا لگاتے تھے، آپ ﷺ اُسے کھجور کا ایک یا دو صاع دیا کرتے تھے اور ان کے اہل کے بارے آپ ﷺ حکم جاری

کرتے کہ ان سے خراج لینے میں نرمی سے کام لیا جائے۔

[6]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی الزِّنَادِ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِیِّ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ مَشَی مَعَ جَارٍ لَهُ حَجَّامٌ إِلَی أَنَسٍ، یَسْأَلَانِهِ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَقَالَ لَهُمَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یَحْتَجِمُ، فَلَمْ یَكُنْ یَظْلِمُ الْحَجَّامَ أَجْرَهُ . وَقَالَ أَبُو الزِّنَادِ: أَخْبَرَنِی الثِّقَةُ، أَنَّ قُرَیْشًا كَانَتْ تَتَكَرَّمُ فِی الْجَاهِلِیَّةِ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، وَلَوْ كَانَ حَرَامًا، لَمْ یَقُلْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلْأَنْصَارِیِّ: اجْعَلْهُ فِی عَلَفِ نَاضِحِ الْیَتِیمِ .

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الاجارة، باب خراج الحجام، حدیث : 2280، صحیح مسلم، کتاب السلام، باب لکل داء دواء، حدیث : 1577/77 (5750)، مسند احمد : 120/3، رقم : 12206، الجامع لابن وهب : 6، المعجم الأوسط للطبرانی : 3337، من طریق عمرو الانصاری، قول ابی الزناد: السنن الکبریٰ للبیهقی : 9/......، رقم : 19522، الجامع لابن وهب : 7. حدیث: اجعله فی علف ناضح الیتیم: سنن ابی داؤد : 3422، سنن الترمذی : 1277 وسنده صحیح .

ترجمة الحديث عمرو بن عامر انصاری بیان کرتے ہیں کہ (ایک دن) وہ اور اُن کے دوست حجام حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، کہ اُن سے حجامہ لگانے والے کی اُجرت کے بارے سوال کریں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اُن سے کہا: ”رسول اللہ ﷺ سینگی لگوایا کرتے تھے، اور حجام کو اس کی اُجرت بھی پوری ادا کرتے تھے۔“ ابوزناد فرماتے ہیں کہ مجھے ثقہ راویوں نے خبر دی ہے کہ قریش مکہ زمانہ جاہلیت میں حجام کی کمائی کو بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ اگر یہ حرام ہوتی تو آپ ﷺ انصاری صحابی سے یہ کبھی نہ کہتے: ”اس (اُجرت) کو یتیم کے اُونٹوں کے چارہ کے لیے رکھ دو۔“

[7]...... أَخْبَرَنِی یَحْیَی بْنُ أَیُّوبَ، عَنِ الْمُثَنَّی بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ، عَنْ أَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: احْتَجَمَ وَأَعْطَی الْحَجَّامَ أَجْرَهُ .

تخریج الحدیث صحیح بالشواهد: طبقات ابن سعد : 444/1، الخلعیات لأبی الحسن الخلعی : 703، الجامع لابن وهب : 8.

ترجمة الحديث عمرو بن شعیب اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں اور اپنے دادا سے روایت کرتے

ہیں کہ آپ ﷺ نے سینگی لگوائی اور پھر حجام کو اس کی اُجرت بھی دی۔

[8]...... أَخْبَرَنِی مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهَا عَمَلٌ وَاجِبٌ، أَوْ كَسْبٌ يُعْرَفُ وَجْهُهُ.

تخریج الحدیث ضعيف بهذا اللفظ: مسلم بن خالد زنجی راوی ضعیف ہے۔ وضعفه الذهبی فی المهذب، شرح مشكل الآثار للطحاوی : 622، المعجم الأوسط للطبرانی : 8052، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 8/8، رقم : 15784 عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ، موطا امام مالك : 981/2، رقم : 42، شرح مشكل الآثار : 622، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ قوله و سنده صحيح.

ترجمة الحدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ نے لونڈی کی کمائی کو لینے سے منع فرمایا ہے سوائے اس کمائی کے جو اس نے ہاتھ سے کی ہو یا معروف کام کے ذریعے حاصل کی ہو۔''

[9]...... أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: ثَمَنُ الْكَلْبِ غَيْرِ الصَّائِدِ سُحْتٌ.

تخریج الحدیث ضعيف جداً: عمر بن قیس المکی راوی متروک ہے۔ اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں الجامع لابن وهب : 10 بهذا الاسناد، المعجم الاوسط : 8703، سنن الدار قطنی : 3066 من طريق المثنى بن صباح عن عطاء عن أبی هريرة مرفوعًا، والمثنى ضعيف، مصنف ابن ابی شيبة : 347/4، رقم : 20906، السنن الكبرىٰ للنسائی : 4679 موقوفًا على أبی هريرة، وفيه سعيد مولى خليفة بحصول الحال.

ترجمة الحدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''شکاری کتے کے علاوہ کسی بھی کتے کی قیمت حرام ہے۔''

[10]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَاهُمْ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ . إِلَّا أَنَّ

يُونُسَ ، قَالَ فِي الْحَدِيثِ: ثَلَاثَةٌ هُنَّ سُحْتٌ .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب البيوع، باب ثمن الكلب، حديث : 2237، صحيح مسلم، كتاب المساقاة، باب تحريم ثمن الكلب، حديث : 1567 (4009)، سنن أبی داؤد : 3428، سنن الترمذی : 1133، سنن النسائی : 4297، سنن ابن ماجه : 2159، صحيح ابی عوانة : 5267، الجامع لابن وهب : 11.

ترجمة الحديث ابومسعود عقبہ بن عمرو حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کی کمائی، کاہن کی شیرینی سے ان کو منع فرمایا ہے۔

[**11**]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ، أَنَّهُ قَالَ: ثَلَاثٌ هُنَّ سُحْتٌ: حُلْوَانُ الْكَاهِنِ ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ الْعَقُورِ .

تخريج الحديث سنده مرسل: ابن حزم نے اسے منقطع قرار دیا ہے۔الجامع لابن وهب : 12، المحلٰی لابن حزم : 494/7۔

ترجمة الحديث ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تین قسم کی (کمائی) حرام ہے: کاہن کی شیرینی (نذر ونیاز)، زانیہ کی کمائی، ہڑکایا (بہت زیادہ زخمی کرنے والا) کتے کی قیمت۔“

[**12**]...... ثنا شَمْرُ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ ضُمَيْرَةَ وَهُوَ حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ الْعَقُورِ .

تخريج الحديث ضعيف: شمر بن نمیر راوی منکر الحدیث ہے۔ ابن حزم نے اسے ضعیف کہا ہے۔ الجامع لابن وهب : 13، الكامل لابن عدی : 68/5، المحلٰی لابن حزم : 495/7 من طريق ابن وهب بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ہڑکایا ہوا کتا (بہت زیادہ زخمی کرنے والا) کی قیمت سے منع فرما دیا ہے۔

[**13**]...... أَخْبَرَنِي مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُمْ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ ، وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ ،

وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ .

تخريج الحديث **صحيح**: صحيح الجامع : 7640، سنن أبى داؤد، كتاب الاجارة، باب فى أثمان الكلب، حديث : 3484، سنن النسائى، كتاب الصيد، باب النهى عن ثمن الكلب، حديث : 4298، صحيح أبى عوانة : 5273، شرح معانى الآثار للطحاوى : 52/4 (5690)، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 6/6، رقم : 11010، الجامع لابن وهب : 14 .

ترجمة الحديث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کتے کی قیمت، کاہن کی نذر ونیاز اور زانیہ کی کمائی حلال نہیں۔''

مِنْ كِتَابِ الْأَشْرِبَةِ

مشروبات کی کتاب

[14]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ أَنْ يُشْرَبَا ، فَقُلْنَا: وَمَا الْخَلِيطَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب : 15، المحلّى لابن حزم : 221/6، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد، وانظر الحديث : 18,17 .

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خلیطین (دو چیزوں کو ملا کر شربت تیار کرنا) سے منع فرمایا کہ اُن کو پیا جائے، ہم نے سوال کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ یہ خلیطان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور منقیٰ (یعنی دونوں کو ملانا) اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔

[15]...... وَحَدَّثَنِی إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يُوسُفَ حَدَّثَهُ، أَنَّ أُمَّ مُغِيثٍ حَدَّثَتْهُ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ ذٰلِكَ .

تخريج الحديث **صحيح**: الجامع لابن وهب : 16، المعجم الكبير للطبرانی : 176/25، رقم : 32، معرفة الصحابة لأبی نعيم : 8054، التمهيد لابن عبدالبر : 163/5 .

ترجمة الحديث ام مغیث بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے بھی آپ ﷺ سے اسی طرح سنا ہے۔

[16]...... أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْحَارِثِ السُّلَمِیَّ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِی قَتَادَةَ الْأَنْصَارِیِّ، أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا .

تخريج الحديث **صحيح**: موطا امام مالك : 844/2، رقم : 8، الجامع لابن وهب : 17،

السنن الکبریٰ للنسائی : 6777، من طریق عبدالرحمن بن حباب السلمی، صحیح البخاری : 5602، صحیح مسلم : 1988 (5154)، من طریق آخر عن أبی قتاده.

ترجمة الحديث ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور منقیٰ کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

[17]...... أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، واللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ والزَّبِيبُ جَمِيعًا، وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا .

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب کراهة انتباذ التمر والزبیب، حدیث : 1986/19 (5148)، سنن النسائی : 5564، سنن ابن ماجه : 3395، مسند احمد : 389/3، رقم : 15177، الجامع لابن وهب : 18.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور منقیٰ کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے، اوراسی طرح (خشک) کھجوراور (تازی) کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرما دیا۔

[18]...... وَحَدَّثَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَجَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِی رَبَاحٍ حَدَّثَهُمَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ .

تخريج الحديث صحیح البخاری، کتاب الاشربة، باب من رأی أنی لا یخلط البسر والتمر، حدیث : 5601، صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب کراهة انتباذ التمر والزبیب، حدیث : 1986 (5146)، سنن أبی داؤد : 3703، سنن الترمذی : 1876، سنن النسائی : 5558، سنن ابن ماجه : 3395.

ترجمة الحديث دوسری سند سے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اسی معنی میں ایک اور روایت بھی منقول ہے۔

[19]...... وَحَدَّثَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ ذَلِكَ .

تخريج الحديث صحیح: موطا امام مالك : 844/2، رقم : 7، معرفة السنن والآثار للبیهقی : 41/13، رقم : 17398، مصنف عبدالرزاق : 16982، من طریق عطاء بن یسار عن أبی هریرة رضی اللہ عنہ، معجم ابن الأعرابی : 179، من طریق عطاء بن یسار عن ابن عباس رضی اللہ عنہ.

ترجمة الحديث عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح (نبیذ) بنانے سے منع فرمایا۔

[20]...... أَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: لَا تَنْبِذُوا التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا ، انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَحْدَهُ .

تخريج الحديث صحیح: اسے علامہ بوصیری نے صحیح کہا ہے۔ (اتحاف : 3748) الجامع لابن وهب : 21، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 307/8، رقم : 17462، من طريق ابن وهب، مسند احمد : 18/6، رقم : 23932، مسند الحميدى : 356، طبقات ابن سعد : 406/8، من طريق معبد عن امه .

ترجمة الحديث عبداللہ بن کعب بن مالک ایک عورت سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھجور اور منقیٰ کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ بلکہ الگ الگ کی نبیذ بنانا چاہو تو بنا سکتے ہو۔''

[21]...... أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ، أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ ، وَأَنَّ ذٰلِكَ كَانَ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب تحريم الخمر، حديث : 1981 (5137)، صحيح ابن حبان : 5380، صحيح أبى عوانة : 8353، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 308/8، رقم : 17465، الجامع لابن وهب : 22 .

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (خشک) کھجور اور تروتازہ کھجور کو ملا کر (مشروب بنانے) سے منع فرمایا ہے کہ لوگ اس کو پئیں، شراب کی حرمت کے وقت اس طرح کی شراب لوگوں میں عام تھی۔

[22]...... وَأَخْبَرَنِى جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِى عَيَّاشٍ ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، كَانَ يَقْطَعُ الرَّطْبَ مِنَ الْبُسْرِ ، لِأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ .

تخريج الحديث صحيح:الجزء الثالث من فوائد أبى على الصواف، ص: 10، المجروحين لابن حبان : 68/3، الجامع لابن وهب : 23، من طريق أبان بهذا الاسناد وانظر الحديث السابق.

ترجمة الحديث سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کچی کھجور کو پکی ہوئی کھجور سے علیحدہ کرتے تھے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور پکی ہوئی کھجور، منقع اور کھجور کو ملا کر فروخت کرنے سے منع کیا۔

[23]...... أَخْبَرَنِی الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِی عَيَّاشٍ، قَالَ: رَأَيْتُ جَوَارِیَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَضَعْنَ الْبُسْرَ فِی الْمَكَاتِلِ، وَيَأْخُذْنَ السَّكَاكِينَ، وَيَتَتَبَّعْنَ كُلَّ شَیْءٍ أُرْطِبَ فِيهِ، فَيُقَطِّعْنَهُ حَتَّى يُقَطِّعْنَ مِثْلَ الشُّنَامَةِ وَمِثْلَ الْقُمْعِ، مِمَّا أُرْطِبَتْ كَرَاهِيَةَ أَنْ تَكُونَ بُسْرًا أَوْ تَمْرًا، فَيَكُونُ فَضِيخًا . قَالَ أَبَانُ: وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ: هَكَذَا كُنَّا نَنْبِذُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج الحديث ضعيف: ابان بن ابی عیاش اور خلیل دونوں راوی ضعیف ہیں۔ الجامع لابن وهب : 24، المخلصيات لأبى طاهر المخلص : 715.

ترجمة الحديث ابان بن ابی عیاش سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی خادماؤں کو دیکھا وہ کچی کھجور ایک ڈھیر میں رکھ رہی ہیں ان کے ہاتھوں میں چھریاں ہیں، اور وہ ہر تازہ چیز اس میں ڈال رہی ہیں، اور وہ اسے اس طرح کاٹتی ہیں جس طرح کھال یا گیہوں کو چھیلا جاتا ہے، اس طرح فضیخ (کچی کھجور کی شراب) تیار کرتے تھے۔ ابان کہتے ہیں کہ مالک بن انس نے فرمایا: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہم اس طرح نبیذ تیار کرتے تھے۔''

[24]...... حَدَّثَنِی عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِی الْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ، اشْرَبُوا وكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 25، الكامل لابن عدى : 14/7، من طريق عبدالجبار، صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب النهى عن الاتنباذ فى المرفت، حديث : 1998 (5202)، سنن النسائى : 5652، من طريق آخر.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: (ایک دن) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے: ''مزفت، نقیر، حنتم اور دُباء کے برتنوں میں (پانی) نہ پیا کرو،

(اس کے علاوہ دوسرے برتنوں میں) پی لیا کرو، اور (یاد رکھو) ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔"

[25]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ هَانِءٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ الْأَجْدَعِ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: إِنِّی كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ نَبِيذِ الْأَوْعِيَةِ ، أَلَا إِنَّ وِعَاءً لَا يُحَرِّمُ شَيْئًا ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ .

تخريج الحديث صحيح: سنن ابن ماجه ، كتاب الأشربة ، باب ما رخص فيه من ذلك ، حديث : 3406 ، مسند احمد : 452/1 ، رقم : 4319 ، صحيح ابن حبان : 5409 ، مسند أبی يعلی : 5079 ، المعجم الكبير للطبرانی : 10304 . صحیح مسلم : 977 (2260) میں سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں نے تمہیں نبیذ کے برتنوں (کو استعمال کرنے سے) منع کیا تھا، خبردار (اب یہ بات جان لو) کہ برتن کی وجہ سے کوئی چیز حرام نہیں ہوتی، ہر وہ چیز جس میں نشہ پیدا ہو جائے وہ حرام ہے۔"

[26]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ لَهِيعَةَ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَهُ ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يُحَدِّثُهُ بِمَكَّةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ ، فَقَالَ: أَلَا إِنِّی كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تَنْبِذُوا فِی الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ فَانْتَبِذُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْمُونٍ: فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ عَمَّنْ يُحَدِّثُهُ ، فَسَأَلْتُ بَعْضَ جُلَسَائِهِ ، فَأَخْبَرَنِی أَنَّهُ يُحَدِّثُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَيْلَی ، عَنْ مُعَاذٍ

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 27 ، بهذا الاسناد ، معرفة الصحابة لأبی نعيم : 838 ، من طريق الحكم عن انس بن حذيفة مرفوعًا۔ سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس کا شاہد ہے ، صحيح مسلم : 977 (2260) .

ترجمة الحديث حکم بن عتیبہ مکہ میں تھے بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: لوگو! میں نے تمہیں حنتم ، دباء ، نقیر میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا ، اب تم ان (برتنوں) میں نبیذ بنا سکتے ہو ، (لیکن یہ خیال رکھنا) جس چیز میں نشہ پیدا ہو جائے وہ حرام ہے۔

[27]...... أَخْبَرَنِی الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ

اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ ، ثُمَّ قَالَ: انْتَبِذُوا فِيمَا شِئْتُمْ ، فَإِنَّ الْآنِيَةَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ .

تخریج الحدیث ضعیف جداً: حارث بن نبہان راوی متروک اور حنظلہ سدوسی ضعیف ہے۔ الجامع لابن وهب : 28، مسند البزار : 7366، من طريق الحارث بهذا الاسناد، مسند احمد : 237/3، رقم : 13487، من طريق آخر عن انس و سنده ضعيف، مسند احمد : 277/3، رقم : 13937، میں سیدنا انس سے یہ ہے کہ میں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ نہیں سنا اور اس کی سند صحیح ہے اس کے بہت سے شواہد ہیں۔

ترجمة الحدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا، پھر آپ ﷺ نے (دوبارہ) فرمایا: ”تم جس برتن میں چاہو نبیذ بنا سکتے ہو، یقیناً برتنوں کی وجہ سے نہ کوئی چیز حرام ہوتی ہے اور نہ ہی حلال ہوتی ہے۔

[**28**]...... حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ أَخْبَرَهُ ، أَنَّ وَاسِعَ بْنَ حِبَّانَ حَدَّثَهُ ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ أَلَا فَانْتَبِذُوا ، وَلَا أُحِلُّ مُسْكِرًا .

تخریج الحدیث صحیح: علامہ ابن الملقن نے اس کی تحسین کی ہے۔ (التوضيح ، 27 (68)، مسند احمد : 38/3، رقم : 11329، مسند عبد بن حميد : 985، شرح مشكل الآثار للطحاوی : 4744، السنن الكبرىٰ للبيهقي : 77/4، رقم : 7196.

ترجمة الحدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہیں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا، اب تم نبیذ بنا لیا کرو، (لیکن یہ بات یاد رکھو) میں نشہ والی چیز کو حلال قرار نہیں دیتا۔“

[**29**]...... أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيِّبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ ، وَأَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَشْرَبُ النَّبِيذَ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ . قَالَ: وَأَخْبَرَنِي أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَشْرَبُ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ

تخریج الحدیث ضعیف: حارث بن نبہان راوی متروک ہے اور دوسری سند میں حکیم بن جبیر راوی ضعیف ہے۔ (مجمع الزوائد : 64/5) مصنف ابن ابی شيبة : 84/5، رقم : 23932، المعجم الأوسط للطبرانی : 7432، مسند اسحاق بن راهويه : 1544، الجامع لابن وهب : 30.

ترجمة الحديث اسود بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سبز گھڑے میں نبیذ تیار کیا کرتی تھی اور خود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سبز گھڑے میں نبیذ پیا کرتی تھیں اور مجھے یہ خبر بھی ملی ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی سبز گھڑے میں نبیذ پیا کرتے تھے۔

[**30**]...... أَخْبَرَنِى ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ، نُبِذَ لَهُ فِى تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب النهى عن اتنباذ فى المزفت، حديث : 1999 (5206)، سنن أبى داؤد : 3702، سنن النسائى : 5616، سنن ابن ماجه : 3400، مسند احمد : 307/3، رقم : 14289، الجامع لابن وهب : 31.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ”جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانے کو کچھ نہ ہوتا تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ تیار کی جاتی تھی اور وہ نبیذ پتھر کے برتن میں تیار ہوتی تھی۔

[**31**]...... أَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِى النَّضْرِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْعِنَبِ خَمْرًا، وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا، وَمِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا، وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا، وَمِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا، وَأَنَا أَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ.

تخريج الحديث حسن: ابن لہیعۃ کے سماع کی صراحت طبرانی میں ہے۔ المعجم الكبير للطبرانى : 13159، شرح معانى الآثار للطحاوى : 6424، الجامع لابن وهب : 32، صحيح البخارى : 4616 میں یہ مفہوم دوسری سند سے مذکور ہے۔ سنن ابى داؤد : 3672، سنن الترمذى : 1873 میں سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے اور وہ حسن ہے۔

ترجمة الحديث حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”انگور سے شراب بنتی ہے اور شہد سے بھی شراب بنتی ہے، منقی سے بھی شراب بنتی ہے، کھجور سے بھی شراب بنتی ہے، گندم سے بھی شراب بنتی ہے، میں نے (تمہیں) ہر نشہ والی چیز سے منع فرما دیا ہے۔

[**32**]...... أَخْبَرَنِى مَالِكٌ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ، تَقُولُ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْبِتْعِ؟ فَقَالَ: كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الأشربة، باب الخمر من العسل وهو البتع، حديث : 5585، صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب بيان أن كل مسكر خمر، حديث : 2001 (5211)، سنن ابی داؤد : 3682، سنن الترمذی : 1863، سنن النسائی : 5595، سنن ابن ماجه : 3386، موطا امام مالك : 845/2، رقم : 9، الجامع لابن وهب : 33.

ترجمة الحدیث ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بتع (شہد سے تیار ہونے والی شراب) کے بارے سوال کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر وہ مشروب جس میں نشہ پایا جائے وہ حرام ہے۔

[33]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ حَدَّثَهُ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ حَدَّثَهُ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَعَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ وَالسُّنَنَ وَالْفَرَائِضَ، ثُمَّ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لَنَا شَرَابًا نَصْنَعُهُ مِنَ الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ، فَقَالَ: الْغُبَيْرَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ: لَا تَطْعَمُوهُ ثُمَّ لَمَّا أَرَادُوا أَنْ يَنْطَلِقُوا، سَأَلُوهُ عَنْهُ، فَقَالَ: الْغُبَيْرَا ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: لَا تَطْعَمُوهُ.

تخریج الحدیث حسن:(المجمع : 54/5)، مسند احمد : 427/6، رقم : 27047، مسند أبی یعلی : 7147، صحیح ابن حبان : 5367، المعجم الکبیر للطبرانی : 242/23، رقم : 483، السنن الکبریٰ للبیهقی : 292/8، رقم : 17368، الجامع لابن وهب : 34.

ترجمة الحدیث ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی سے روایت ہے، (فرماتی ہیں) یمن میں سے کچھ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں نماز، سنن، فرائض کی تعلیم دیتے ہیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہیں کہ ہم گندم اور جو کی شراب تیار کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ غبیرا کے (بارے سوال کرتے ہو) انہوں نے کہا جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اُسے نہ کھاؤ، دو دن گزرنے کے بعد انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر سوال کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا کیا تم غبیرا کے بارے پوچھتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کو نہ کھاؤ۔ پھر جب ان کا جانے کا ارادہ ہوا تو پھر انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پوچھا کیا تم غبیرا کے بارے پوچھتے ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ تم اس کو نہ کھاؤ۔

[34]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِی حَبِيبٍ، وَعَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِی الْخَيرِ وَهُوَ مُرْثَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیُّ، عَنْ دَيْلَمُ الْجَيْشَانِیِّ، أَنَّهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا بِأَرْضٍ بَارِدَةٍ شَدِيدَةِ الْبَرْدِ، وَنَصْنَعُ بِهَا شَرَابًا مِنَ الْقَمْحِ، أَفَيَحِلُّ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، قَالَ: أَلَيْسَ يُسْكِرُ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّهُ حَرَامٌ.

تخريج الحديث صحيح: سنن أبی داؤد، كتاب الأشربة، باب النهی عن المسكر، حديث: 3683، مسند احمد: 232/4، رقم: 18035، مصنف ابن ابی شيبة: 66/5، رقم: 23742، المعجما لكبير للطبرانی: 4205، الجامع لابن وهب: 35.

ترجمة الحديث دیلم الجیشانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میں نے کہا: اے اللہ کے رسول، ہم ایسی جگہ پر رہتے ہیں جہاں ٹھنڈ بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ہم گندم سے شراب تیار کرتے ہیں، کیا وہ ہمارے لیے حلال ہے؟ آپ ﷺ نے سوال کیا کہ کیا اس میں نشہ پیدا ہوتا ہے، انہوں نے جواب دیا جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا وہ حرام ہے۔

[35]...... أَخْبَرَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَا وَهْبٍ الْجَيْشَانِیَّ حَدَّثَهُ، عَنْ وَفْدِ جَيْشَانَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَرَابًا يَصْطَنِعُوهُ مِنَ الذُّرَةِ وَالْحِنْطَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَيُسْكِرُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَنَهَاهُمْ عَنْهُ

تخريج الحديث صحيح بالشواهد: معجم الصحابة للبغوی: 648، الجامع لابن وهب: 36، عن ابی وهب بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث ابو وہب الجیشانی، جیشان کے ایک وفد کے بارے بیان کرتے ہیں کہ وہ وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا انہوں نے آپ ﷺ کے سامنے شراب کا تذکرہ کیا جس کو وہ دودھ اور گندم سے تیار کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا، کیا اس میں نشہ پیدا ہوتا ہے؟ وفد نے جواب دیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے ان کو اس سے منع فرما دیا۔

[36]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب بيان أن كل مسكر خمر، حديث:

2003 (5219)، سنن أبی داؤد : 3679، سنن الترمذی : 1861، سنن النسائی : 5702، مسند احمد : 16/2، رقم : 4645، الجامع لابن وهب : 37، من طريق نافع .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے ''ہر نشہ والی چیز شراب (کے حکم) میں ہے اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔''

[**37**]...... وَأَخْبَرَنِی أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَمَا أَسْكَرَ قَلِيلُهُ، فَكَثِيرُهُ حَرَامٌ.

تخريج الحديث **صحيح**: ابو معشر نجیح کی متابعت ابو ضمرة انس نے بزار کے ہاں کی ہے۔ اسے امام عبدالحق الاشبیلی نے صحیح کہا ہے۔ (الاحکام : 169/4) الجامع لابن وهب : 38، بهذا اللفظ، مسند احمد : 91/2، رقم : 5648، مسند البزار : 6069، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 296/8، رقم : 17393، بلفظ : "ما اسكر كثيره فقليله حرام".

ترجمة الحديث سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یقیناً رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ والی چیز شراب (کے حکم) میں ہے جس چیز کی تھوڑی مقدار میں نشہ ہو اس کی کثیر مقدار بھی حرام ہے۔''

[**38**]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ، فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ .

تخريج الحديث **صحيح**:سنن النسائی، کتاب الأشربة، باب تحريم كل شراب أسكر كثيره، حديث : 5610، سنن ابن ماجه، کتاب الأشربة، باب ما أسكر كثيره فقليله حرام، حديث : 3394، مسند احمد : 167/2، رقم : 6558، مصنف عبدالرزاق : 17007، الجامع لابن وهب : 39.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس چیز کی کثیر مقدار میں نشہ پایا جائے اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔''

[**39**]...... حَدَّثَنِی شَمْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: جزء آدم بن ابی ایاس : 7، الكامل لابن عدی : 227/3، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 18، رقم : 17396، تاريخ بغداد للخطيب : 133/10، الجامع لابن وهب : 40.

ترجمة الحديث علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت نقل کی ہے۔

[40]...... أَخْبَرَنِى الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِى سُلَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَالْحُسْوَةُ مِنْهُ حَرَامٌ.

تخريج الحديث **حسن**:سنن ابى داؤد، كتاب الأشربة، باب النهى عن السمكر، حديث : 3687، سنن الترمذى، كتاب الأشربة، باب ماجاء ما أسكر كثيره فقليله حرام، حديث : 1866 وقال: حسن، مسند احمد : 71/6، رقم : 24423، المعجم الأوسط للطبرانى : 9327، مسند اسحاق بن راهويه : 949، الجامع لابن وهب : 41.

ترجمة الحديث قاسم بن محمد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''شراب کی ایک گھونٹ بھی حرام ہے۔''

[41]...... أَخْبَرَنِى إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَشِيطٍ الْوَعْلَانِيُّ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وَمَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ. قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَسَأَلْتُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: صَدُوقٌ. قَالَ ذَلِكَ أَبِى لِعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مَرْوَانَ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب : 42، الخلافيات للبيهقى : 5074، تلخيص المتشابة فى الرسم للخطيب : 648/2.

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن حجیرہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''ہر نشہ والی چیز حرام ہے اور جس چیز کی زیادہ مقدار میں نشہ پایا جاتا ہے تو اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔''

[42]...... أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ أَسْقِى أَبَا عُبَيْدَةَ، وَأَبَا طَلْحَةَ، وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرٍ، فَأَتَى آتٍ، فَقَالَ: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا، فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا، فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الأشربة، باب نزل تحريم الخمر ......، حديث : 5582، صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب تحريم الخمر، حديث : 1980/9 (5138)، موطا

امام مالك : 846/2، رقم : 13، الجامع لابن وهب : 43، من طريق مالك سنن ابى داؤد : 3673، سنن النسائى : 5544، من طريق آخر عن انس رضی اللہ عنہ .

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ میں ابوعبیدہ، ابوطلحہ اور ابی بن کعب کو انگور کے رس اور کھجور سے بنی ہوئی شراب پلاتا تھا، کہ اچانک ایک آنے والے نے آ کر کہا شراب حرام کر دی گئی ہے۔ ابوطلحہ کہتے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہ آپ کھڑے ہو جائیں اور شراب کے مٹکے کو توڑ دیں، (انس رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں میں نے ڈنڈا اُٹھایا اور اس کے ساتھ گھڑے کے نچلے حصہ پر مارا اور اسے توڑ دیا۔''

[43]...... أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ حِبَّانَ بْنَ وَاسِعٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

تخريج الحديث صحیح: اسے ضیاء المقدسی نے صحیح کہا ہے۔ (موافقة الخبر لابن حجر : 406/2) الجامع لابن وهب : 44، معجم ابن عساكر : 894، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد، موطا امام مالك : 485/2، رقم : 8، مسند احمد : 66/3، رقم : 11627، من طريق آخر عن ابى سعيد رضی اللہ عنہ مطولاً .

ترجمة الحديث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔''

[44]...... أَخْبَرَنِى سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ أَبِى عَبْلَةَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ أَبِى الدَّرْدَاءِ، أَوْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى أَيُّوبَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيِّ، عَنْ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِّيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِى مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بِنْتِ أَبِى أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: وَأَخْبَرَنِى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: وَإِسْحَاقُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، أَنَّ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ، وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ كَانُوا يَشْرَبُونَ الطِّلَاءَ. وَأَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَشْرَبُهُ بِالشَّامِ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: أَيَشْرَبُ الطِّلَاءَ؟ قَالَ لَهُ سَالِمٌ: نَعَمْ قَدْ كَانَ أَبِى يَشْرَبُهُ.

تخريج الحديث الجامع لابن وهب: 45، بهذا الاسناد بطوله: 1۔ حديث ابى الدرداء رضی اللہ عنہ: سنن النسائى : 5723 وسنده صحيح . 2۔ حديث رويفع بن ثابت رضی اللہ عنہ: 3۔ حديث ابى

امامة الباھلی رضی اللہ عنہ: الاستذکار لابن عبدالبر : 34/8، تعلیقًا. 4- سعید بن المسیب رحمہ اللہ علیہ: سنن النسائی : 5726 وسندہ صحیح. 5- عیسی بن طلحة رحمہ اللہ علیہ: 6- عروة بن الزبیر رحمہ اللہ علیہ: 7- سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ علیہ: 8- عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ علیہ: مصنف ابن ابی شیبة : 93/5، رقم : 24011، سنن النسائی : 5730 وسندہ ضعیف.

ترجمة الحديث اسحاق بن طلحہ بیان کرتے ہیں کہ عیسیٰ بن طلحہ عروۃ بن زبیر اور سالم بن عبداللہ (یہ سب مل کر) طلاء مشروب پیا کرتے تھے۔ سالم بن عبداللہ ملک شام میں اس کو پیتے تھے عمر بن عبدالعزیز نے (سالم) سے سوال کیا کہ کیا طلاء مشروب پیا جا سکتا ہے تو سالم نے جواب دیا: جی ہاں، میرے والد عبداللہ بھی یہ مشروب پیا کرتے تھے۔

[45]...... حَدَّثَنِی إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَشِيطٍ الْوَعْلَانِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِی هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ أَبَا مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِیَّ حَجَّ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِیِّ ﷺ فَجَعَلَتْ تَسْأَلُهُ عَنِ الشَّامِ، وَعَنْ بَرْدِهَا، فَجَعَلَ يُخْبِرُهَا، فَقَالَتْ: كَيْفَ تَصْبِرُونَ عَلَى بَرْدِهَا؟ فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُمْ يَشْرَبُونَ شَرَابًا لَهُمْ يُقَالُ لَهُ: الطِّلَاءُ، فَقَالَتْ: صَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَغَ حَتَّى سَمِعْتُ حِبِّی ﷺ، يَقُولُ: إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِی يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا.

تخريج الحديث ضعیف: محمد بن عبداللہ المطلبی راوی مجہول الحال ہے۔ اسے ابن القطان نے ضعیف کہا ہے۔ (بیان الوھم : 808/5، مسند ابی یعلٰی : 4390، المستدرك للحاکم : 147/4، رقم : 7237، السنن الکبریٰ للبیھقی : 295,294/8، رقم : 17382، الجامع لابن وھب : 46.

ترجمة الحديث محمد بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ابومسلم خولانی نے حج کیا (دوران حج) وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے شام کے بارے پوچھنا شروع کر دیا، شام کی سردی کے بارے سوال کیا، جواباً ابومسلم ان کو بتاتے رہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے سوال کیا کہ تم وہاں کی سردی کیسے برداشت کرتے ہو؟ ابومسلم کہنے لگے: اے ام المومنین وہاں کے لوگ طلاء نامی مشروب پیتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں اللہ نے سچ کہا ہے میں نے اپنے محبوب (حضرت محمد ﷺ) کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''یقیناً میری اُمت کے لوگ شراب کو اس کا نام تبدیل کر کے پئیں گے۔''

[46]...... أَخْبَرَنِی مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِی مَرْيَمَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غُنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِی مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: لَيَشْرَبَنَّ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِی الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا، وَيُضْرَبُ عَلَى رُءُوسِهِمُ الْمَعَازِفُ، يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْأَرْضَ، وَيَجْعَلُ مِنْهُمْ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ.

تخريج الحديث صحيح: سنن ابی داؤد، كتاب الأشربة، باب فی الراذی، حديث : 3688، سنن ابن ماجه، كتاب الفتن، باب العقوبات، حديث : 4020، مسند احمد : 342/5، رقم : 22900، صحيح ابن حبان : 6758، الجامع لابن وهب : 47.

ترجمة الحديث ابو مالک اشعری سے روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میری امت ضرور شراب کا نام تبدیل کر کے اس کو استعمال کرے گی، گانے بجانے کے آلات عام ہو جائیں گے، لوگوں کو اللہ زمین میں دھنسا دے گا۔ اللہ لوگوں میں سے کچھ کی شکلیں بندروں جیسی بنائے گا اور کچھ کو خنزیر بنا دے گا۔

[47]...... أَخْبَرَنِی يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا كَانَتْ تَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَمْتَشِطْنَ بِالْخَمْرِ.

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 48، شعب الايمان للبيهقی : 5236، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد، مصنف عبدالرزاق : 17092، من طريق الزهری عن عائشة.

ترجمة الحديث عروہ بن زبیر سے روایت ہے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں کو شراب کے ذریعے کنگھی کرنے سے منع فرماتی تھیں۔

[48]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ السَّبَئِيِّ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ، أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ رَجُلًا أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَاوِيَةً مِنْ خَمْرٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَهَا؟ قَالَ: لَا، فَسَارَّ إِنْسَانًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: بِمَ سَارَرْتَهُ؟ فَقَالَ: أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا، فَقَالَ: إِنَّ الَّذِی حَرَّمَ شُرْبَهَا، حَرَّمَ بَيْعَهَا. قَالَ: فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا.

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب المساقاة، باب تحريم بيع الخمر، حديث : 1579 (4044)، سنن النسائى : 4668، مسند احمد : 358/1، رقم : 3373، موطا امام مالك : 846/2، رقم : 12، سنن الدارمى : 2148، الجامع لابن وهب : 49.

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن وعلة مصر کے رہنے والے تھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے سوال کرتے ہیں کہ انگور کی شراب کے بارے آپ کا کیا خیال ہے؟ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس شراب کی مشک بھر کر تحفہ میں دینے کے لیے آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: ''کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے شراب کو حرام قرار دے دیا ہے؟ اس نے جواب دیا: جی نہیں۔ پھر وہ دوسرے آدمی سے سرگوشی کرنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تم اس سے کیا سرگوشی کر رہے ہو، آدمی نے جواب دیا کہ میں اس سے کہہ رہا ہوں کہ وہ اس کو فروخت کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے شراب کے پینے اور اس کی خرید وفروخت کو حرام قرار دے دیا ہے۔ آدمی نے فوراً مشک کا منہ کھول دیا اور ساری شراب کو انڈیل دیا۔

[49]...... أَخْبَرَنِى سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعْلَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ.

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب المساقاة، باب تحريم بيع الخمر، حديث : 1579 (4045)، صحيح ابى عوانة : 5349، شرح مشكل الآثار للطحاوى : 3345)

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس معنی کی حدیث نقل کی ہے۔

[50]...... أَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ كَيْسَانَ أَخْبَرَنِى: أَنْ أَبَاهُ كَيْسَانَ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ كَانَ يَتَّجِرُ بِالْخَمْرِ فِى زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَقْبَلَ مِنَ الشَّامِ وَمَعَهُ خَمْرٌ فِى زِقَاقٍ يُرِيدُ بِهِ التِّجَارَةَ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّى قَدْ جِئْتُ بِشَرَابٍ جَيِّدٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا كَيْسَانُ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ بَعْدَكَ . قَالَ كَيْسَانُ: أَفَأَذْهَبُ فَأَبِيعُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ، وحُرِّمَ ثَمَنُهَا . فَانْطَلَقَ كَيْسَانُ إِلَى الزِّقَاقِ فَأَخَذَ بِأَرْجُلِهَا ثُمَّ أَهْرَقَهَا جَمِيعًا .

تخریج الحدیث ضعیف: ابن لہیعۃ راوی مدلس کے سماع کی صراحت نہیں۔ اسے علامہ ہیثمی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ (المجمع : 88/4) ، مسند احمد : 335/4، رقم : 18960، المعجم الكبير للطبرانى :

195/19، رقم : 438، والمعجم الأوسط : 3125، مسند الرويانى : 681، الجامع لابن وهب : 51، صحيح مسلم کی سابقہ حدیث اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث سلیمان بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نافع بن کیسان نے مجھے خبر دی کہ ان کے والد نے اُن کو بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں شراب کی تجارت کیا کرتے تھے، ایک دفعہ ملک شام سے تجارت کی غرض سے چمڑے کے تھیلے میں شراب لے کر آئے، رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا، اے اللہ کے رسول ﷺ میں بہت عمدہ شراب لے کر آیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے کیسان تیرے جانے کے بعد شراب کو حرام کر دیا گیا ہے۔'' کیسان نے سوال کیا کہ کیا میں اس شراب کو فروخت کر سکتا ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا: ''شراب کو حرام کر دیا گیا ہے اور اس کی قیمت کو بھی حرام کر دیا گیا ہے۔ کیسان مشکیزے کی طرف آئے اس کو کھولا اور ساری شراب کو بہا دیا۔''

[**51**]...... أَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَامِرَ بْنَ يَحْيَى الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ أَقْبَلا يُرِيدَانِ الْإِسْلَامَ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِينَةَ أَتَيَا كَيْسَانَ بَائِعَ الْخَمْرِ، فَقَالَ: بِعْنَا خَمْرًا، فَإِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَشْرَبَ مِنْهَا قَبْلَ أَنْ نُسْلِمَ، فَقَالَ: قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، وَلَيْسَ عِنْدِي الْآنَ إِلَّا زِقَاقٌ، وَلَا أَدْرِي هَلْ يَحِلُّ بَيْعُهَا، انْظُرْ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ: انْطَلِقْ، وَلَا تُسَمِّنَا لَهُ. فَذَهَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: مَنْ هُمَا؟ فَلَمْ يَسْتَطِعْ إِلَّا أَنْ يُسَمِّيَهُمَا لَهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَقُلْ لَهُمَا الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا [الكهف: 29] اذْهَبْ إِلَيْهِمَا فَقُلْ لَهُمَا إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ ثَمَنَهَا.

تخريج الحديث ضعيف: سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وهب : 52.

ترجمة الحديث عامر بن یحیٰی المعافری بیان کرتے ہیں اہل مکہ میں سے دو آدمی اسلام قبول کرنے کے لیے مدینہ آئے، جب وہ مدینہ پہنچے تو کیسان کے پاس آئے شراب خریدنے کے لیے اور کہنے لگے آپ ہمیں شراب بیچ دیں، ہم اسلام کو قبول کرنے سے پہلے شراب پینا چاہتے ہیں۔ کیسان نے جواب دیا: شراب حرام کر دی گئی ہے، میرے پاس اس وقت صرف ایک مشکیزہ شراب کا ہے، میں شراب کی خرید و فروخت کے بارے نہیں

جانتا کہ وہ حرام ہے یا حلال، تم یہاں رکو میں رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے پوچھ کر آتا ہوں، کیسان وہاں سے چلے اور آپ ﷺ کے پاس آئے اور آپ ﷺ کو سارے واقعہ کی خبر دی، آپ ﷺ نے (کیسان) سے پوچھا کہ وہ دو آدمی کون ہیں؟ حضرت کیسان ان کے بارے نہیں جانتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور اُن سے کہو: ﴿وَ قُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَ إِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا﴾ (الكهف :29) ''اور کہہ دے یہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے، پھر جو چاہے سو ایمان لے آئے اور جو چاہے سو کفر کرے بے شک ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتوں نے انہیں گھیر رکھا ہے اور اگر وہ پانی مانگیں گے تو انہیں پگھلے ہوئے تانبے جیسا پانی دیا جائے گا، جو چہروں کو بھون ڈالے گا، برا مشروب ہے اور بری آرام گاہ ہے۔'' ان کے پاس جاؤ اور ان سے کہو: یقیناً اس اللہ نے شراب کو حرام کر دیا ہے اور اس کی خرید وفروخت بھی حرام ہے۔

[52]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ الْخَيْرِ الزِّيَادِيُّ , أَنَّ مَالِكَ بْنَ سَعْدٍ التُّجِيبِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَشَارِبَهَا وَبَائِعَهَا وَمُبْتَاعَهَا وَمُسْقِيَهَا.

تخريج الحديث حسن: (مجمع الزوائد : 73/5) مسند احمد : 316/1، رقم : 2897، مسند عبد بن حميد : 686، صحيح ابن حبان : 5356، المعجم الكبير للطبرانی : 12976، شعب الايمان للبيهقی : 5196.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے: اے محمد ﷺ یقیناً اللہ تعالیٰ نے شراب پر، اس کے نچوڑنے والے پر، جس کے لیے نچوڑی جائے اس پر، اس کو اٹھانے والے پر، جس کے لیے اٹھا کر لے جائی جائے اس پر، پینے والے، بیچنے والے، خریدنے والے اور پلانے والے سب پر لعنت کی ہے۔

[53]...... أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّ أَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ , عَنْ زُوَيْدٍ مَوْلَى سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لُعِنَ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةٌ،

الْعَاصِرُ وَالْمَعْصُورَةُ لَهُ وَالْبَائِعُ وَالْمُشْتَرِي وَالْحَامِلُ وَالْمَحْمُولَةُ وَالسَّاقِي وَالشَّارِبُ وَالْمُكَارِمُ بِهَا، وَالْمَائِدَةُ تُدَارُ عَلَيْهَا.

تخريج الحديث ضعیف: سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وهب: 54.

ترجمة الحديث سعید بن عبداللہ کے غلام زوید سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شراب کی وجہ سے (اللہ نے) دس لوگوں پر لعنت کی ہے۔ (1) نچوڑنے والا (2) جس کے لیے نچوڑی جائے (3) بیچنے والا (4) خریدنے والا (5) اٹھانے والا (6) جس کے لیے اُٹھا کر لائی جائے (7) پلانے والا (8) پینے والا (9) مہمان نوازی کرنے والا (10) ایسا دسترخوان جہاں شراب رکھی جائے۔

[**54**]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، والليث بن سعد، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْخَوْلَانِيِّ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَمٌّ يَبِيعُ الْخَمْرَ، وَكَانَ يَتَصَدَّقُ، فَنَهَيْتُهُ عَنْهَا، فَلَمْ يَنْتَهِ، فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْخَمْرِ وَثَمَنِهَا، فَقَالَ: هِيَ حَرَامٌ وَثَمَنُهَا حَرَامٌ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ، إِنَّهُ لَوْ كَانَ كِتَابٌ بَعْدَ كِتَابِكُمْ، وَنَبِيٌّ بَعْدَ نَبِيِّكُمْ، لَأُنْزِلَ فِيكُمْ كَمَا أُنْزِلَ فِيمَنْ قَبْلَكُمْ، وَلَأُخِّرَ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَعَمْرِي لَهُوَ أَشَدُّ عَلَيْكُمْ. قَالَ ثَابِتٌ: ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ثَمَنِ الْخَمْرِ، فَقَالَ: سَأُخْبِرُكَ عَنِ الْخَمْرِ، إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ، فَبَيْنَا هُوَ مُحْتَبٍ، حَلَّ حَبْوَتَهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ الْخَمْرِ شَيْءٌ فَلْيَأْتِنِي بِهَا فَجَعَلَ يَأْتُونَهُ بِهَا، فَيَقُولُ أَحَدُهُمْ: عِنْدِي رِوَايَةٌ, وَيَقُولُ الْآخِرُ: عِنْدِي زِقٌّ، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اجْمَعُوا بِبَقِيعِ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ آذِنُونِي. فَفَعَلُوا: ثُمَّ آذَنُوهُ. فَقَامَ وَقُمْتُ مَعَهُ، فَمَشَيْتُ عَنْ يَمِينِهِ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَيَّ، فَلَحِقَنَا أَبُو بَكْرٍ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَعَلَنِي عَنْ شِمَالٍ، وَجَعَلَ أَبَا بَكْرٍ مَكَانِي، ثُمَّ لَحِقَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَأَخَذَنِي وَجَعَلَهُ عَنْ يَسَارِهِ، فَمَشَى بَيْنَهُمَا، حَتَّى إِذَا وَقَفَ عَلَى الْخَمْرِ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: أَتَعْرِفُونَ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذِهِ الْخَمْرُ. فَقَالَ: صَدَقْتُمْ، قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَبَائِعَهَا وَمُشْتَرِيَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا. ثُمَّ دَعَا بِسِكِّينٍ، فَقَالَ: اشْحَذُوا.

فَفَعَلُوا: ثُمَّ أَخَذَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُخَرِّقُ بِهَا الزِّقَاقَ، فَقَالَ النَّاسُ: إِنَّ فِي هَذِهِ الزِّقَاقِ مَنْفَعَةً. قَالَ: أَجَلْ، وَلَكِنِّي إِنَّمَا أَفْعَلُ ذَلِكَ غَضَبًا لِلَّهِ لِمَا فِيهَا مِنْ سَخَطِهِ. قَالَ عُمَرُ: أَنَا أَكْفِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا. وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي قِصَّةِ الْحَدِيثِ.

تخریج الحدیث حسن: ثابت بن یزید خولانی کی ابن حبان ضیاء مقدسی اور حافظ ابن حجر نے توثیق کی ہے۔ اسے ضیاء مقدسی نے صحیح قرار دیا ہے۔ شرح مشکل الآثار للطحاوی : 3342، السنن الکبریٰ للبیہقی : 287/8، رقم : 17334، الأحادیث المختارۃ للضیاء : 517,516/8، رقم : 499، تلخیص المتشابۃ فی الرسم : 440,439/1، المعجم الکبیر للطبرانی : 12977.

ترجمة الحدیث ثابت بن یزید خولانی بیان کرتے ہیں کہ ان کے ایک چچا تھے جو شراب بیچا کرتے تھے۔ اور اسی میں سے صدقہ بھی کرتے تھے، میں نے ان کو شراب کی (خرید وفروخت) سے منع کیا لیکن وہ باز نہ آئے، میں مدینہ آیا، وہاں عبداللہ بن عباس سے ملاقات کی اور ان سے شراب اور اس کی خرید وفروخت کے بارے سوال کیا، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: شراب حرام ہے اور اس کی خرید وفروخت بھی حرام ہے، پھر فرماتے ہیں: اے امت محمد ﷺ کے گروہ، اگر تمہاری کتاب کے بعد دوسری کتاب نازل ہوتی، اور تمہارے نبی کے بعد دوسرے نبی آئیں، تمہارے بارے احکام نازل ہوں جیسے تم سے پہلے لوگوں کے لیے نازل ہوئے، لیکن تمہارے افعال کا اظہار قیامت کے دن پر مؤخر رکھا گیا ہے۔ اور یہ بہت بھاری اور بڑا ہے۔ ثابت کہتے ہیں پھر میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ملا، ان سے شراب کی خرید وفروخت کے بارے سوال کیا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا میں تمہیں شراب کے بارے بتاتا ہوں ایک دن میں مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا، آپ ﷺ گوٹھ مار کر بیٹھے ہوئے تھے، آپ ﷺ نے گوٹھ والی حالت کو ختم کیا۔ اور فرمایا: ''جس شخص کے پاس جتنی شراب ہے وہ اس کو لے آئے، صحابہ میں سے ایک نے کہا میرے پاس ایک مشکیزہ ہے، دوسرے نے کہا میرے پاس بھی ایک مٹکا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا تم سب بقیع (قبرستان) میں فلاں جگہ جمع ہو جاؤ، (جب جمع ہو جاؤ) تو مجھے خبر دینا صحابہ نے ایسا ہی کیا (سب جمع ہو گئے) اور پھر آپ ﷺ کو خبر دی، آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا، میں آپ ﷺ کی دائیں جانب چل رہا تھا، آپ ﷺ نے مجھ پر ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ راستے میں ابو بکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی، آپ ﷺ نے مجھے بائیں جانب کر لیا اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کو دائیں جانب کر لیا، پھر آگے حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے آپ ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو میری جگہ بائیں جانب کر لیا، درمیان میں

آپ ﷺ چلنے لگے، یہاں تک کہ آپ اس جگہ پہنچ گئے جہاں لوگوں نے شراب جمع کی تھی آپ ﷺ نے لوگوں سے سوال کیا: کہا تم اس کو جانتے ہو۔ صحابہ نے کہا جی ہاں اے اللہ کے رسول یہ شراب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ نے شراب پر، اس کو نچوڑنے والے پر جس کے لیے نچوڑی جارہی ہے، پینے والے پر اور پلانے والے پر، اٹھانے والے پر، جس کے لیے اٹھا کر لے جائی جارہی ہے، بیچنے والے پر خریدنے والے پر، اور اس کی قیمت کھانے والے پر لعنت کی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے چھری منگوائی، فرمایا اس کو تیز کرو، صحابہ نے اسے تیز کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اُسے لیا اور مشکیزے کو پھاڑ دیا، لوگوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ مشکیزے سے لوگوں کو فائدہ ہوسکتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا ہاں، لیکن میں نے یہ اس لیے کیا ہے کہ آج اللہ کو بہت ناراضگی ہے۔

[55]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، أَنَّ أَبَا طِعْمَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، يُحَدِّثُ بِهَذَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج الحديث حسن: سنن ابى داؤد، كتاب الأشربة، باب العنب يعصر للخمر، حديث: 3674، وفيه "ابو علقمة" سنن ابن ماجه، كتاب الأشربة، باب لعنت الخمر على عشرة أوجه، حديث: 3380، مسند احمد: 25/2، رقم: 4787، مصنف ابن ابى شيبة: 413/4، رقم: 21625، شرح مشكل الآثار للطحاوى: 3343.

ترجمة الحديث عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بھی اس معنی کی حدیث آپ ﷺ سے نقل کی ہے۔

[56]...... أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ صهْبَانَ، وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَدِمَ بِخَمْرٍ، فَأَنْزَلَهَا بِالْمَدِينَةِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَجَاءَهُ، فَقَالُوا لَهُ: مَا أَقْدَمَكَ بِهَذِهِ عَلَيْنَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لَنَا جِيرَانًا مِنْ يَهُودٍ، فَدَعْنَا نُكَارِمُهُمْ بِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ شُرْبَهَا وَبَيْعَهَا وَابْتِيَاعَهَا وَالْمُكَارَمَةَ بِهَا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالْمُدْيَةِ، قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: مَا دَرَيْتُ مَا الْمُدْيَةُ قَبْلَ ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَأُتِيَ بِالشَّفْرَةِ فَشَقَّهَا حَتَّى أَهْرَاقَ مَا فِيهِ وَأَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ الْكَلِمَةَ نَحْوَهَا

تخريج الحديث مسند الحميدى: 1064، تفسير سعيد بن منصور: 822، مسند ابن ابى

عمر کما فی المطالب العالیة : 1806، من طریق سالم ابی النضر عن رجل عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ ،
سنن ابی داؤد : 3485، من طریق آخر عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ .

ترجمة الحدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی مدینہ میں شراب لے کر آیا، اس کی خبر آپ ﷺ کو دی گئی، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ ہمارے کچھ دوست یہودی ہیں، آپ ﷺ ہمیں اس کے ذریعے ان کی مہمان نوازی کی اجازت دے دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے شراب کا پینا، خرید وفروخت کرنا، اس کے ذریعے مہمان نوازی کرنا، حرام قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے (دیۃ) کو منگوایا۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس سے پہلے میں (دیۃ) کے بارے نہیں جانتا تھا۔ آپ ﷺ کے پاس تیز چھری لائی گئی آپ ﷺ نے اس سے مشکیزے کو پھاڑ دیا اور ساری شراب کو بہا دیا۔

[57]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ فَتْحُ مَكَّةَ أَهْرَاقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْخَمْرَ وَكَسَرَ جِرَارَهَا، وَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا، وَعَنْ بَيْعِ الْأَصْنَامِ.

تخریج الحدیث **حسن:** مسند احمد : 340/3، رقم : 14656، المعجم الاوسط للطبرانی : 8914، من طریق ابن لهیعة بهذا الاسناد، صحیح البخاری : 2236، صحیح مسلم : 1581 (4048)، من طریق آخر .

ترجمة الحدیث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں جب مکہ فتح ہوا تو آپ ﷺ نے شراب کو بہا دیا اور اس کے مٹکے کو توڑ دیا اور اس کی خرید وفروخت سے اور بتوں کو بیچنے سے منع فرما دیا۔

[58]...... أَخْبَرَنِی شَبِیبُ بْنُ سَعِیدٍ التَّمِیمِیُّ، أَنَّ أَبَانَ بْنَ أَبِی عَیَّاشٍ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ كَانَ عِنْدَهُمْ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْخَمْرَ وَعَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَسَاقِيَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُولَةَ إِلَيْهِ وَبَائِعَهَا وَمُشْتَرِيهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا.

تخریج الحدیث **صحیح لغیره:** مصنف عبدالرزاق : 17067، الجامع لابن وهب : 59، من طریق شهر بن حوشب به، المعجم الكبير للطبرانی : 14415، من طریق آخر .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: ''یقیناً اللہ نے شراب پر، اس کو نچوڑنے والے پر، جس کے لیے شراب نچوڑی جائے اس پر، پینے والے پر، پلانے والے پر اٹھانے والے پر، جس کے لیے اٹھائی جا رہی ہے، بیچنے والے پر، خریدنے والے پر اور اس کی قیمت کھانے والے پر، لعنت کی ہے۔

[59]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: ثَمَنُ كُلِّ خَمْرٍ حَرَامٌ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَاتَلَ اللَّهُ يَهُودًا، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ فَبَاعُوهُ وَأَكَلُوا ثَمَنَهُ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب : 60، مجموع فيه مصنفات ابى الصباص الأصم : 381، وللحديث شواهد تقدم فى أوائل الكتاب.

ترجمة الحديث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''شراب کی کمائی حرام ہے۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ یہود کو برباد کرے، اللہ نے چربی کو حرام قرار دیا تھا، انہوں نے اُسے بیچا اور اس کی قیمت کو کھا گئے۔''

[60]...... أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، أَنَّ أَبَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مُنَادِيَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُنَادِي بِتَحْرِيمِ الْخَمْرِ، وَأَبُو طَلْحَةَ فِي نَفَرٍ يَشْرَبُونَ وَأَنَا أَسْقِيهِمْ، وَهُمْ يَشْرَبُونَ فَضِيخًا، وَهِيَ خَمْرُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ، قَالَ: فَفَتَحْنَا عَزْلَا الرَّاوِيَةِ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ: أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَلَا تَشْرَبُوهَا، وَلَا تَبِيعُوهَا، وَلَا تَبْتَاعُوا بِهَا، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلْيَهْرِيقْهُ . فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي جَعَلْتُ فِيهَا مَالُ يَتِيمٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَاتَلَ اللَّهُ يَهُودًا، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الثُّرُوبُ، فَلَفُّوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا فَأَكَلُوا بِثَمَنِهَا.

تخريج الحديث **صحيح**: مسند احمد : 217/3، رقم : 13275، مصنف عبدالرزاق : 10050، مسند ابى يعلى : 3042، صحيح ابن حبان : 4945، الجامع لابن وهب : 61، الأحاديث المختارة للضياء : 2472. اسے حبان اور ضیاء مقدسی نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک منادی کو سنا

کہ وہ شراب کی حرمت کا اعلان کر رہا ہے، ابوطلحہ لوگوں میں بیٹھے شراب پی رہے تھے اور میں ان کو شراب پلا رہا تھا، ان دنوں اہل مدینہ انگور سے بنی ہوئی شراب پیتے تھے۔ ہم نے شراب کے مشکیزے کی گرہ کھول دی اور رسول اللہ ﷺ کی طرف چل پڑے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”خبردار یقیناً شراب کو حرام کر دیا گیا ہے، نہ تم شراب کو پیو اور نہ ہی اس کی خرید وفروخت کرو، جس کے پاس تھوڑی سی بھی شراب ہے وہ اس کو بہا دے، ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے، اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے شراب کی خریداری میں یتیم کا مال بھی شامل کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہود کو اللہ تباہ کرے، ان پر چربی کو حرام کیا گیا تھا لیکن انہوں نے اس کو پیک کیا اور پھر اس کو بیچ کر اس کی قیمت کو کھا گئے۔

[61]...... أَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَابْنُ سَمْعَانَ، وأسامة بن زيد الليثی، أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ، قَالَ: أَخَذَ فِی بَيْتِ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ شَرَابٌ، فَأَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِبَيْتِهِ فَأُحْرِقَ، وَكَانَ الرَّجُلُ يُدْعَى رُوَيْشِدٌ، فَقَالَ عُمَرُ: أَنْتَ فُوَيْسِقٌ .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 62، مصنف عبدالرزاق : 17039، عن نافع منقطاء، الأموال لأبی عبيد : 267، الأموال لابن زنجويه : 409، من طريق نافع عن ابن عمر موصولاً. شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ (تحذير الساجد : 49).

ترجمة الحديث نافع بیان کرتے ہیں کہ ثقیف کے ایک آدمی کے گھر سے شراب پکڑی گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ اس کے گھر کو جلا دو، لوگ اس آدمی کو رویشد کے نام سے بلاتے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا تو فویسق یعنی فاسق ہے۔

[62]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ سَمْعَانَ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِی عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ .

تخريج الحديث صحيح: مصنف عبدالرزاق : 10051، الجامع لابن وهب : 63.

ترجمة الحديث عمر بن خطاب سے اس معنی کی روایت ہے۔

[63]...... قال: وَأَخْبَرَنِيهِ ابْنُ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 64، من طريق ابن سمعان وهو متهم، الأموال

لأبی عبید : 267، الأموال لابن زنجویه : 409، من طریق نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہ .

ترجمة الحديث سالم بن عبداللہ اپنے باپ عبداللہ سے روایت کرتے ہیں۔

[**64**]...... أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ، أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِی الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ قَاصَّ الْأَجْنَادِ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ يُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَقْعُدُ عَلَى مَائِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ إِلَّا بِإِزَارٍ، وَمَنْ كَانَتْ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا تَدْخُلُ الْحَمَّامَ.

تخريج الحديث ضعیف: سند میں قصہ گوراوی مجہول ہے۔ نیز اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔ مسند احمد : 20/1، رقم : 125، مسند ابی یعلی : 251، السنن الکبریٰ للبیهقی : 266/7، رقم : 14549، شعب الایمان له : 7380، الجامع لابن وهب : 65 عن عمر رضی اللہ عنہ ، سنن الترمذی : 2801، السنن الکبریٰ للنسائی : 6708، عن جابر رضی اللہ عنہ و سنده ضعیف .

ترجمة الحديث عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: اے لوگو یقیناً میں نے آپ ﷺ کو سنا ہے آپ ﷺ فرما رہے تھے۔ ”جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دستر خوان پر نہ بیٹھے جہاں شراب پیش کی جاتی ہو، اور جو شخص اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ تہبند کے بغیر باتھ روم میں داخل نہ ہو۔

نوٹ:...... ان باتھ روموں سے مراد باہر والے باتھ روم ہیں جو گھروں سے باہر ہوتے ہیں گھر کے باتھ میں عورت جاسکتی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

[**65**]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَابْنُ سَمْعَانَ، أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْيَا وَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا، حُرِمَهَا فِی الْآخِرَةِ، لَمْ يُسْقَهَا.

تخريج الحديث صحیح البخاری، کتاب الأشربة، باب قول اللّٰه تعالیٰ "انما الخمر والمیسر ......" حدیث : 5575، صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب عقوبة من شرب الخمر اذا لم یتب، حدیث : 2003 (5223)، سنن الترمذی : 1861، سنن النسائی : 5674، سنن ابن ماجه

: 3373، موطا امام مالك : 846/2، رقم : 11.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور توبہ کے بغیر مر گیا تو قیامت کے دن اس کو (شَرَابًا طَهُوْرًا) سے محروم کر دیا جائے گا۔

[**66**]...... أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو صَخْرٍ، أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ حَزْمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَهُوَ فِي الْحِجْرِ بِمَكَّةَ وَسُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّ عَظِيمًا عِنْدَ اللّٰهِ الشَّيْخُ مِثْلِي وَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ يَكْذِبُ فِي هَذَا الْمَقَامِ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ، جَاءَ نِي رَجُلٌ وَأَنَا فِي هَذَا الْمَقَامِ، فَسَأَلَنِي عَنِ الْخَمْرِ، فَقُلْتُ: مَا سَمِعْتُ فِيهَا شَيْئًا، وَلَا خَبَّرَهَا ذَاكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، اذْهَبْ وَسَلْهُ وَارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي مَا قَالَ لَكَ، قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى قَعَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ، فَقَالَ لِي: سَأَلْتُهُ عَنِ الْخَمْرِ، فَقَالَ: هِيَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ، وَأُمُّ الْفَوَاحِشِ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ تَرَكَ الصَّلَاةَ، وَوَقَعَ عَلَى أُمِّهِ وَخَالَتِهِ وَعَمَّتِهِ.

تخريج الحديث ضعیف: سند میں ''رجل'' مجہول ہے۔ تفسير ابن ابى حاتم : 930/3، رقم : 5197، التفسير الوسيط للواحدى : 224/2، الجامع لابن وهب : 67، المعجم الكبير للطبرانى : 14737، من طريق أبى صخر عن عتاب بن عامر عن ابن عمرو۔ اس میں عتاب بن عامر راوی نامعلوم وغیر معروف ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ مکہ میں حطیم کے اندر بیٹھے ہوئے تھے ان سے شراب کے بارے سوال کیا گیا؟ انہوں نے کہا اللہ کی قسم اگر میرے جیسا بوڑھا آدمی (داڑھی کو پکڑتے ہوئے کہا) اس جگہ پر بیٹھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولے تو اللہ کے ہاں یہ بہت بڑا گناہ ہوگا، میرے پاس ایک آدمی آیا اور میں اسی جگہ موجود تھا، اس نے مجھ سے شراب کے بارے سوال کیا، میں نے کہا کہ مجھے اس کے بارے کوئی علم نہیں ہے وہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہیں ان کے پاس چلے جاؤ اور جا کر سوال کرو اور پھر واپس میرے پاس آنا اور بتانا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا۔ عبداللہ بن عمرو نے کہا: میں اسی کی طرف دیکھتا رہا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جا کر بیٹھ گیا پھر وہ بعد میں میرے پاس آیا اور بتانے لگا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب

کے بارے سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کبیرہ گناہوں میں سے سب سے بڑا گناہ ہے اور یہ برائیوں کی جڑ ہے۔ جو شراب پیتا ہے وہ نماز کو ترک کر دیتا ہے حتی کہ وہ اپنی ماں خالہ یا پھوپھی کے ساتھ زنا کا ارتکاب بھی کر جاتا ہے۔

[67]...... أَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ثَلاثَةٌ لا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ، وَمُدْمِنُ الْخَمْرِ، وَالْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى.

تخریج الحدیث صحيح: سنن النسائی، كتاب الزكاة، باب المنان بما أعطى، حديث: 2563، مسند احمد: 69/2، رقم: 5372، مسند البزار: 6051، مسند ابی یعلی: 5556، صحیح ابن حبان: 7340، الجامع لابن وهب: 68- اسے ابن حبان وغیرہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تین قسم (کے لوگ ایسے ہیں) کہ جن کی طرف اللہ تعالیٰ نظر رحمت سے قیامت کے دن نہیں دیکھے گا۔ (1) والدین کا نافرمان (2) شرابی اور (3) احسان جتلانے والا۔

[68]...... أَخْبَرَنِی أَبُو مُحَمَّدٍ عَاصِمُ بْنُ حَكِيمٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ نَجْرَانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ الْخَمْرِ؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَسَكِرَ، سَخَطَ اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ انْتَظَرَ بِهِ التَّوْبَةَ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، حَتَّى قَالَ: وَإِنْ سَكِرَ الرَّابِعَةَ لَمْ يَرْضَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى يَلْقَاهُ، وَهُوَ فِي رِدْغَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ

تخریج الحدیث صحيح: سنن النسائی، كتاب الأشربة، باب توبة شارب الخمر، حديث: 5673، سنن ابن ماجه، كتاب الأشربة، باب من شرب الخمر لم تقبل له صلاة، حديث: 3377، مسند احمد: 176/2، رقم: 6644، سنن الدارمی: 2136، مسند البزار: 2493، وسيأتی برقم: 78- اسے حاکم وذہبی وغیرہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث نجران کے ایک آدمی نے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے شراب کے بارے سوال کیا؟ عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ''جس نے شراب پی

اور پھر اس کو نشہ چڑھ گیا، اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس سے ناراض رہیں گے، پھر اس کی توبہ کا اللہ انتظار کرے گا، اگر اس نے توبہ کر لی تو اللہ اس کی توبہ کو قبول کر لے گا۔" حتیٰ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر وہ چوتھی مرتبہ شراب پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تک اس سے راضی نہیں ہوگا، اور قیامت کے دن اس کو جہنمیوں کی پیپ پلائی جائے گی۔"

[69]...... أَخْبَرَنِي شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ شَرِبَ جُرْعَةَ خَمْرٍ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ لَهُ صَلاةَ جُمُعَتَيْنِ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ، فَإِنْ مَاتَ وَهُوَ يَشْرَبُهَا، مَاتَ كَافِرًا ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، يَقُولُ: لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَمْسَةً، لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُشْرِكٌ، وَلا كَاهِنٌ، وَلا مَنَّانٌ، وَلا عَاقٌّ، وَلا مُدْمِنُ خَمْرٍ. ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَفِي الْكِتَابِ الْأَوَّلِ أَنَّ خَطِيئَتَهَا تَعْلُو كُلَّ خَطِيئَةٍ، كَمَا أَنَّ شَجَرَتَهَا تَعْلُوا كُلَّ الشَّجَرِ.

تخريج الحديث **صحيح موقوفًا:** الجامع لابن وهب: 70، مرفوعًا، تفسير سعيد بن منصور: 814، من طريق آخر موقوفًا، سنن النسائی، كتاب الأشربة، باب ذكر الآثام المتولدة عن شرب الخمر، حديث: 5672، مرفوعًا وسنده ضعيف.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے شراب کا ایک گھونٹ پیا تو اللہ تعالیٰ دو جمعوں تک اس کی نماز کو قبول نہیں کرتے، اگر وہ توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتے ہیں۔ اگر شراب پیتے ہوئے اُسے موت آ جائے تو وہ کافر ہو کر مرے گا۔ پھر (عبداللہ بن عمرو) نے کہا کہ اس کے علاوہ اور بھی کچھ بتاؤں، لوگوں نے کہا جی ہاں۔" فرماتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ آدمی جنت میں داخل نہیں ہو سکتے۔"

[70]...... أَخْبَرَنِي مَسْلَمَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِنَّ أَوَّلَ مَا يُكْفَأُ هَذَا الدِّينُ عَلَى وَجْهِهِ، كَمَا يُكْفَأُ الْإِنَاءُ لَهِيَ الْخَمْرُ

تخريج الحديث **حسن:** الجامع لابن وهب : 71، المعجم لعبد الغنى الخالق : 327، من طريق من طريق سلمة بهذا الاسناد، سنن الدارمى : 2145، مصنف ابن ابى شيبة : 70/5، رقم : 23776، مسند ابى يعلى : 4731، من طريق القاسم عن عائشة رضي الله عنها .

ترجمة الحديث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں: (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) سب سے پہلی چیز جو دین کو اوندھے منہ گرا دے گی، جیسے برتن کو اوندھا کیا جاتا ہے، وہ شراب ہے۔

[**71**]...... أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَوَّلَ مَا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِى وَقَّاصٍ، وَأَصْحَابًا لَهُ شَرِبُوا فَاقْتَتَلُوا فَكُسِر أَنْفُ سَعْدٍ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى ﴿إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالأَنْصَابُ وَالأَزْلامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ﴾ [المائدة: 90] الْآيَةَ .

تخريج الحديث **صحيح الى سالم:** تفسير ابن جرير : 570/10، التفسير الوسيط للواحدى : 222/2، الجامع لابن وهب : 72، من طريق عمرو بن الحارث بهذا الاسناد، صحيح مسلم : 1748/43 (6238)، تفسير ابن جرير : 569/10، عن سعد بن ابى وقاص رضي الله عنه .

ترجمة الحديث سالم بن عبداللہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ جب شروع شروع میں شراب کی حرمت نازل ہوئی اس وقت سعد بن ابی وقاص اور ان کے دو ساتھی شراب پی رہے تھے کہ اچانک لڑ پڑے اور سعد رضی اللہ عنہ کی ناک ٹوٹ گئی، اللہ تعالیٰ نے اسی وقت یہ آیت نازل کی: ﴿ إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ ﴾ (المائدة:90) ''بے شک شراب اور جوا، آستانے اور فال نکالنے کے تیر، سب گندے کام ہیں اور شیطان کے عمل سے ہیں، پس تم ان سے بچو۔''

[**72**]...... أَخْبَرَنِى أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ: فَشُجَّ سعدٌ .

تخريج الحديث **صحيح:** الجامع لابن وهب : 73 وانظر الحديث السابق .

ترجمة الحديث ابن شہاب حدیث بیان کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ سعد (جھگڑے کے دوران) تر زخمی ہو گئے تھے۔

[**73**]...... أَخْبَرَنِى يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا فِى بَيْتِ أَبِى طَلْحَةَ، وأَبِى عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَسُهَيْلِ بْنِ الْبَيْضَاءِ، قَالَ:

وَكُنْتُ أَسْقِيهِمْ وَشَرَابُهُمْ يَوْمَئِذٍ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا انْتَظَرُوا حَتَّى يَعْلَمُوا أَصَادِقٌ الرَّجُلُ أَمْ كَاذِبٌ، قَالُوا: يَا أَنَسُ، اكْفِي مَا بَقِيَ، فَوَاللّٰهِ مَا عَادُوا إِلَيْهِ حَتَّى لَقُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ.

تخريج الحديث **صحيح:** سنن النسائی، كتاب الأشربة، باب ذكر الشراب الذى أهريق بتحريم الخمر، حديث : 5545 مختصراً، مسند احمد : 181/3، رقم : 12869، صحيح أبى عوانة : 7913، صحيح ابن حبان : 5363، من طريق حميد بهذا الاسناد وقد تقدم برقم : 42- اسے ابوعوانہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں، ہم ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھے وہاں ابوعبیدہ بن جراح، ابی بن کعب، سہیل بن بیضاء موجود تھے، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں اُن کو شراب پلا رہا تھا ان دنوں کچی کھجور اور تر کھجور کو ملا کر شراب بنائی جاتی تھی، ایک آدمی آیا اور اس نے کہا یقیناً شراب حرام کر دی گئی ہے، اللہ کی قسم انہوں نے صرف آدمی کی تصدیق کرنے کا انتظار کیا کہ وہ سچا ہے کہ جھوٹ بول رہا ہے سب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا رک جائیے باقی شراب کو چھوڑ دیجئے۔ اللہ کی قسم مرتے دم تک ہم دوبارہ اس کو کبھی ہاتھ نہیں لگائیں گے۔

[**74**]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ الْكَحْلَانِيِّ، عَنْ مَوْلَى لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ إِلَيْهِمْ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيَّ الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَالْكُوبَةَ وَالْقِنِّينَ وَالْكُوبَةُ الطَّبْلُ.

تخريج الحديث **حسن لغيره:** مسند احمد : 172/2، رقم : 6608، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 221/10، رقم : 20994، الجامع لابن وهب : 75، من طريق ابن لهيعة به، سنن ابى داؤد : 3685، مسند البزار : 2454 من طريق آخر- اسے ابن الملقن نے صحیح لغیرہ قرار دیا ہے۔ (البدر المنير : 649/9).

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک دن آپ ﷺ صحابہ کے پاس مسجد میں آئے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً میرے رب نے مجھ پر شراب، جوا، طبلہ اور بوتل کو حرام

کردیا ہے۔"

[75]...... أَخْبَرَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وابْن لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِی حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْوَلِيدُ بْن عَبْدَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ وَكَانَ صَاحِبَ رَايَةِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: ذَلِكَ وَالْغُبَيْرَا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ . قَالَ عَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ: وَبَلَغَنِی عَن عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ مِثْلَهُ. وَلَمْ يَذْكُرْ اللَّيْثُ الْقِنِّينَ .

تخريج الحديث **حسن لغيره:** مسند احمد : 422/3، رقم : 15481، مصنف ابن ابی شيبة : 98/5، رقم : 24080، المعجم الكبير للطبرانی : 352/18، رقم : 897، السنن الكبریٰ للبيهقی : 222/10، رقم : 20995، الجامع لابن وهب : 76.

ترجمة الحديث قیس بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو نبی ﷺ کا جھنڈا اٹھانے والے تھے فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: غبیرا (مکئی کی شراب) اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔عمرو بن ولید کہتے ہیں مجھے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے اسی طرح کی حدیث پہنچی ہے،اس میں لیث نے قنین کا ذکر نہیں کیا۔

[76]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ، أَنَّهُ سمِعَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَهُوَ عَلَى مِصْرَ، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَضْجَعًا مِنْ جَهَنَّمَ، أَوْ بَيْتًا، أَلَا وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ أَتَى عَطْشَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ، وإِيَّاكُمْ وَالْغُبَيْرَا . قَالَ: ثُمَّ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو، يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَلَم يَخْتَلِفَا إِلَّا فِی مَضْجَعٍ أَوْ بَيْتٍ .

تخريج الحديث **ضعيف:** سند میں 'شیخ' راوی مجہول ہے۔ مسند احمد : 422/3، رقم : 15482، مسند ابی يعلى : 1436، الجامع لابن وهب : 77، مسند احمد بن منيع كما فی اتحاف الخيرة للبوصيری : 3802/2.

ترجمة الحديث قیس بن سعد بن عبادۃ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے میری ذات پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے،خبردار جس نے شراب پی وہ قیامت کے دن پیاسا آئے گا اور نشہ والی چیز حرام ہے،غبیرا سے بھی بچ کر رہنا۔"

[77]...... أَخْبَرَنِی يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّهُ قَالَ: أَتَى

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَا بِقَدَحَيْنِ، خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا، فَأَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ الْفِطْرَةَ، لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ.

تخریج الحدیث صحیح: تفسیر عبدالرزاق : 1527 مطولاً، تفسیر ابن جریر : 335/17، الشریعة للآجری : 1027، صحیح ابی عوانة : 8139، عن ابن المسیب مرسلاً، صحیح البخاری : 3394، صحیح مسلم : 168 (424) من طریق ابن المسیب عن أبی هریرة رضی اللہ عنہ موصولاً۔ اسے ابوعوانہ وغیرہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ معراج کی رات ایلیا کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے پاس دو پیالے لائے گئے، ایک میں شراب تھی اور ایک میں دودھ تھا آپ نے ان (پیالوں) کی طرح دیکھا، آپ ﷺ نے دودھ والا پیالہ لے لیا جبریل علیہ السلام نے آپ ﷺ سے کہا: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے آپ ﷺ کی رہنمائی فطرت کی طرف کی اگر آپ ﷺ شراب کو پکڑ لیتے تو آپ ﷺ کی ساری امت گمراہ ہو جاتی تھی۔

[**78**]…… حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ سُكْرًا أَرْبَعَ مَرَّاتٍ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قِيلَ: وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ؟ قَالَ: عُصَارَةُ أَهْلِ جَهَنَّمَ.

تخریج الحدیث حسن: مسند احمد : 178/2، رقم : 6659، المعجم الأوسط للطبرانی : 6371، المستدرك للحاكم : 146/4، رقم : 7233، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 287/8، رقم : 17338، الجامع لابن وهب : 79، وقد تقدم برقم : 68۔ اسے علامہ ہیثمی نے صحیح قرار دیا ہے۔(المجمع : 70/5)

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے نشہ کی وجہ سے چار مرتبہ نماز کو چھوڑ دیا تو اللہ نے یہ بات اپنے اوپر لازم کر لی ہے کہ اسے جہنمیوں کے زخموں کی پیپ پلائیں گے۔

[**79**]…… أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَنَّ أَبَاهُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَقُولُ: اجْتَنِبُوا

الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثُ، إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ، فَعَلِقَتْهُ امْرَأَةٌ غَوِيَّةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ جَارِيَتَهَا، فَقَالَتْ: أَنَا أَدْعُوكَ لِشَهَادَةٍ، فَدَخَلَ مَعَهَا، فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتَّى أَفْضَى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيئَةٍ، عِنْدَهَا غُلَامٌ وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ، فَقَالَتْ: إِنِّي وَاللَّهِ مَا دَعَوْتُكَ لِشَهَادَةٍ، وَلَكِنِّي دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ وَتَقْتُلَ هَذَا الْغُلَامَ، أَوْ تَشْرَبَ هَذِهِ الْخَمْرَ، فَسَقَتْهُ كَأْسًا، فَقَالَ: زِيدُونِي، فَلَمْ يَدُمْ حَتَّى وَقَعَ عَلَيْهَا، وَقَتَلَ النَّفْسَ، فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ؛ فَإِنَّهَا لَا تَجْتَمِعُ هِيَ وَالْإِيمَانُ أَبَدًا إِلَّا أَوْشَكَ أَحَدُهُمَا أَنْ يَخْرُجَ صَاحِبَهُ.

تخریج الحدیث صحيح: سنن النسائى، كتاب الأشربة، باب ذكر الآثام المتولدة عن شرب الخمر، حديث: 5670,5669، مصنف عبدالرزاق: 17060، صحيح ابن حبان: 5348، السنن الكبرىٰ للبيهقى: 287/8، رقم: 17339۔ اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث حارث ابن ہشام بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: (لوگو) شراب پینے سے بچو یہ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ایک آدمی جو تم سے پہلے گزر گیا بڑا عبادت گزار اور لوگوں سے علیحدہ رہنے والا تھا، ایک عورت نے اس کو گمراہ کرنا چاہا اس نے ایک لونڈی اس عابد کے پاس بھیجی، لونڈی نے کہا آپ کو گواہی دینے کے لیے بلانے آئی ہوں، عابد اس کے ساتھ چل پڑا جب گھر میں داخل ہوئے تو دروازہ پیچھے سے بند کر دیا گیا یہاں تک وہ ایک حسین عورت کے پاس پہنچ گیا، اس وقت اس کے پاس ایک بچہ بھی کھڑا تھا اور شراب کا مٹکا بھی پڑا تھا،عورت نے کہا: اللہ کی قسم میں نے تجھے گواہی کے لیے نہیں بلایا بلکہ اس لے بلایا ہے کہ تو مجھ سے برائی کرئے اور اس غلام کو قتل کر دے یا پھر یہ شراب پی لو۔اس نے شراب کا ایک پیالہ پی لیا اس کے بعد اس نے کہا مجھے شراب اور دو، اسی طرح وہ پیتا رہا آخر کار اس نے زنا بھی کیا اور قتل بھی کر دیا۔عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:''شراب سے بچو کہ ایمان اور یہ کبھی اکھٹے نہیں ہو سکتے جب ایک چیز ہو گی تو وہ دوسرے کو نکال دے گی۔''

[80]...... حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ، فَقَالَ: شُرْبُ الْخَمْرِ. ثُمَّ قَصَّ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو خَبَرَ فَتًى مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ مِنْ أَعْبَدِ النَّاسِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ

ابْنِ شِهَابٍ هَذَا .

تخريج الحديث **حسن**: الجامع لابن وهب : 81، المعجم الأوسط للطبرانى : 363، المستدرك للحاكم : 147,4، رقم : 7236، الآحاد والمثانى لابن ابى عاصم : 810، تفسير ابن المنذر : 1662، احكام القرآن لاسماعيل القاضى : 24، من طريق آخر عن ابن عمرو رضي الله عنه و سنده حسن .

ترجمة الحديث عبداللہ بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم سے گناہوں میں سے سب سے بڑے گناہ کے بارے سوال کیا (عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) نے جواب دیا: شراب پینا پھر عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے بنی اسرائیل کے ایک نوجوان کا واقعہ بیان کیا جو بہت زیادہ عبادت گزار تھا پھر آگے سارا واقعہ بیان کیا۔

[**81**]...... أَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِى الرَّيَّانِ، عَنْ أَبِى فِرَاسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: إِنَّ فِى كِتَابِ اللّٰهِ: أَنَا اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، خَلَقْتُ الْجَنَّةَ بِيَدِى، وَحَظَّرْتُهَا عَلَى مُسْكِرٍ، أَوْ مُدْمِنٍ فِى الْخَمْرِ سِكِّيرٍ .

تخريج الحديث **ضعيف**: الجامع لابن وهب : 82، تاريخ دمشق لابن عساكر : 31/59، عن ابن عمرو رضي الله عنه ، شعب الايمان للبيهقى : 5201 مرفوعًا عن انس رضي الله عنه وسنده ضعيف .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی کتاب میں ہے: (اللہ نے فرمایا) میں ہی اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے۔ میں نے جنت کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا ہے، اس میں شراب کے عادی پر پابندی لگادی کہ وہ اس میں داخل نہیں ہوسکتا۔

[**82**]...... أَخْبَرَنِى الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ فِى ثَلَاثِ كُتُبٍ أَنَّ الْخَمْرَ مُحَرَّمَةٌ، فِى التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ، وَفِى الْفُرْقَانِ، وَإِنَّهَا فِى التَّوْرَاةِ أُمُّ الْخَبَائِثِ .

تخريج الحديث **ضعيف جداً**: الجامع لابن وهب : 83 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین کتابوں، تورات، انجیل اور قرآن مجید میں پڑھا ہے کہ شراب حرام ہے، اور تورات میں ہے کہ یہ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔

مِنْ كِتَابُ الْمَنَاسِكِ

حج کے ارکان

[83]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عِرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الصَّلَاةَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّاهَا بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَّاهَا بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 402/1، رقم : 201، مصنف ابن ابی شيبة : 205/2، رقم : 8179، مسند مسدد كما فی اتحاف الخيره المهرة للبوصيری : 2613/1، عن عروة مرسلاً، صحيح البخاری : 1082، صحيح مسلم : 694 (1592)، عن ابن عمر رضي الله عنه.

ترجمة الحديث *ہشام بن عروہ سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ کے مقام پر دو رکعت نماز ادا کی، اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی منیٰ کے مقام پر نماز کی دو رکعت ادا کیں اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بھی منیٰ میں اسی طرح نماز ادا کی۔*

[84]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ يَكُونُ بِمَكَّةَ، فَإِذَا خَرَجَ إِلَى مِنًى وَعَرَفَةَ قَصَرَ الصَّلَاةَ.

تخريج الحديث صحيح موقوف: مصنف ابن ابی شيبة : 206/2، رقم : 8184، الجامع لابن وهب : 85، بهذا الاسناد، معجم ابن الأعرابی : 2018 عن ابن عمر مرفوعاً و سنده ضعيف.

ترجمة الحديث *نافع سے روایت ہے یقیناً عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مکہ میں موجود تھے جب وہ منیٰ اور عرفہ کی طرف جاتے تو نماز کو قصر کر کے ادا کرتے۔*

[85]...... أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءَ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: لَا يَفُوتُ الْحَجُّ حَتَّى يَنْفَجِرَ

الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ . قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَبَلَغَكَ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ عَطَاءُ: نعم .

تخريج الحديث **صحيح مقطوع**: وانظر الحديث الآتى، الجامع لابن وهب : 86، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 174/5، رقم : 9816، سنن ابى داؤد : 1949، سنن الترمذى : 889، عن عبدالرحمٰن بن يعمر رضی اللہ عنہ و سنده صحيح .

ترجمة الحديث *عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ: ”مزدلفہ کی رات فجر طلوع ہونے تک حج فوت نہیں ہوتا۔“*

[**86**]...... أَخْبَرَنِى ابْنُ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ .

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب : 87، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 174/5، رقم : 9817، وانظر الحديث السابق .

ترجمة الحديث *جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح کی روایت مروی ہے۔*

[**87**]...... أَخْبَرَنِى عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، أن سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَمَنْ لَمْ يَقِفْ حَتَّى يُصْبِحَ ، فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ .

تخريج الحديث **منقطع**: *سالم کی سیدنا عمر سے ملاقات نہیں۔* الجامع لابن وهب : 88، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 174/5، رقم : 9818، مصنف ابن ابى شيبة : 225/3، رقم : 13675، عن سالم قوله .

ترجمة الحديث *یقیناً عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس نے نحر کی رات فجر طلوع ہونے سے پہلے پالی، اس نے حج کو پالیا، اور جو صبح ہونے سے پہلے میدان (عرفات) میں نہ جاسکا، اس کا حج فوت ہو گیا۔*

[**88**]...... أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ، وَغَيْرُهُمَا ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ .

تخريج الحديث **صحيح**: الجامع لابن وهب : 89، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 174/5، رقم : 9819، موطا امام مالك : 390/1، رقم : 169، مسند مسدد كما فى المطالب العالية : 1233۔

اسے علامہ بوصیری نے صحیح کہا ہے۔(اتحاف : 2580) .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

[89]...... أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ إِلَّا مَا جَاوَزَ بَطْنَ عُرَنَةَ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ إِلَّا مَا خَلَفَ بَطْنَ مُحَسِّرٍ .

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: مصنف ابن ابی شیبة : 245/3، رقم : 13876، السنن الکبریٰ للبیهقی : 115/5، رقم : 9459، عن ابن المنکدر مرسلاً، سنن ابن ماجه، کتاب المناسك، باب المؤقف بعرفات، حدیث : 3012، من طریق ابن المنکدر عن جابر رضی اللہ عنہ مع الزیادة وسنده ضعیف جداً، صحیح مسلم : 1218/149 (2952) میں سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے اس کا معنوی شاہد ہے۔ دیکھیے حدیث: 98 .

ترجمة الحديث محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفات کا سارا میدان ٹھہرنے کی جگہ ہے سوائے اس کے جو عرفہ وادی سے آگے بڑھا، تمام مزدلفہ ٹھہرنے کی جگہ ہے سوائے اس کے جو وادی محسّر سے پیچھے رہا۔

[90]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ سمِعَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا جَاءَ الشِّعْبَ نَزَلَ، فَبَالَ فَتَوَضَّأَ، فَلَمْ يُسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَقُلْتُ لَهُ: الصَّلَاةُ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبْتُ حَتَّى إِذَا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ، فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ أُقِيمَتْ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ وَاحِدٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْءٍ .

تخريج الحديث صحيح البخاری، کتاب الحج، باب الجمع بين الصلاتين بالمزدلفة، حديث : 1672، صحيح مسلم، کتاب الحج، باب استحباب ادامة الحاج التلبية، حديث : 1280/276 (3099)، سنن ابی داؤد : 1925، سنن النسائی : 3027، سنن ابن ماجه : 3019، موطا امام مالك : 400/1، رقم : 197 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام کریب سے روایت ہے انہوں نے اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میدان عرفات سے چلے اور جب وادی کے پاس پہنچے تو وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم رکے، پیشاب کیا پھر وضو کیا، اور ہلکا وضوء کیا، میں نے (زید رضی اللہ عنہ) کہا: نماز کا وقت ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (نماز ہم آگے پڑھیں گے) آپ سواری پر سوار ہوئے اور مزدلفہ آ گئے، وہاں سواری سے اُترے اور اور کامل وضوء کیا، پھر نماز کی اقامت کہی گئی آپ نے نماز مغرب پڑھائی، پھر ہر آدمی نے اپنی اپنی سواری اپنی اپنی جگہ پر بیٹھا دی، پھر (دوبارہ) اقامت کہی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز ادا کی، مغرب اور عشاء کی نماز کے دوران کچھ نہیں پڑھا۔

[**91**]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، وَابْنُ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا . قَالَ ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ ، فِی الْحَدِيثِ: لَمْ يُنَادِ فِی كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَّا بِإِقَامَةٍ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا ، وَلَا عَلَى أَثَرِ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الحج، باب من جمع بينهما ولم يتطوع، حديث : 1673، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب الافاضة من عرفات الى المزدلفة، حديث : 703/286 (3110)، سنن ابی داؤد : 1926، سنن النسائی : 608، موطا امام مالك : 400/1، رقم : 196 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کے مقام پر مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی پڑھائی، ابن ابی ذئب اپنی روایت کردہ حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ دونوں نمازوں کے لیے اذان نہیں دی گئی بلکہ اقامت کہی گئی، اور نہ ہی ان دونوں نمازوں کے دوران کوئی تسبیح بیان کی گئی اور نہ ہی ان دونوں میں سے کسی ایک کے بعد۔

[**92**]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ , وَأَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ، وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ .

تخريج الحديث ضعیف: عبداللہ بن عمر العمری راوی ضعیف ہے۔ الجامع لابن وهب : 93، بهذا

الاسناد، موطا امام مالك : 401/1، رقم : 199، من فعل ابن عمر رضی اللہ عنہ .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یقیناً نبی صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ کے مقام پر مغرب اور عشاء کو جمع کیا کرتے تھے، اسی طرح ابوبکر صدیق، عمر بن خطاب اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم بھی نمازوں کو جمع کیا کرتے تھے۔

[93]...... أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّىَّ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَدِّمُ الْعِيَالَ وَالضَّعَفَةَ إِلَى مِنًى مِنْ مُزْدَلِفَةٍ .

تخريج الحديث صحيح: صحيح ابى عوانة : 3526، المعجم الكبير للطبرانى : 11280، الجامع لابن وهب : 94، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 1678 وصحيح مسلم : 1293 (3127)، من طريق آخر .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل اور کمزور لوگوں کو پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ کر دیتے تھے۔

[94]...... أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ يُقَدِّمُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى مِنًى مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ مِنَ الْعِيَالِ .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 95، المعجم الكبير للطبرانى : 11212، صحيح ابى عوانة : 3986، طبقات ابن سعد : 207/8، من طريق عمرو بن الحارث بهذا الاسناد، صحيح مسلم : 1293 (3127)، من طريق عمرو عن عطاء عن ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ اسے ابوعوانہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل میں سے میں بھی شامل تھا جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے ہی مزدلفہ سے منیٰ کی طرف روانہ کر دیتے۔

[95]...... أَخْبَرَنِى ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ، عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بُعِثَ بِهِ مَعَ أَهْلِهِ إِلَى مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ، فَرَمَوُا الْجَمْرَةَ مَعَ الْفَجْرِ .

تخريج الحديث ضعيف: شعبۃ مولیٰ ابن عباس ضعیف ہے۔ نیز یہ صحیح احادیث کے مخالف بھی ہے۔ (مجمع الزوائد : 258/3)، مسند احمد : 320/1، رقم : 2936، مسند الطيالسى : 2852، شرح معانى

الآثار للطحاوی : 215/2، رقم : 3971، المعجم الکبیر للطبرانی : 12220 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے اہل کے ساتھ نحر کے دن منیٰ کی طرف روانہ کیا، انہوں نے فجر کے وقت جمرہ کو کنکریاں ماریں۔

[96]...... أَخْبَرَنِی یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ یُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ، فَیَقِفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِلَیْلٍ، فَیَذْكُرُونَ اللّٰهِ مَا بَدَا لَهُمْ، ثُمَّ یُدْفَعُونَ قَبْلَ أَنْ یَقِفَ الْإِمَامُ، قَبْلَ أَنْ یُدْفَعَ، فَمِنْهُمْ مَنْ یَقْدِمُ مِنًى لِصَلَاةِ الْفَجْرِ، وَمِنْهُمْ مَنْ یَقْدِمُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوُا الْجَمْرَةَ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ یَقُولُ: أَرْخَصَ فِی أُولَئِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

تخريج الحديث صحیح البخاری، کتاب الحج، باب من قدم ضعفة اهله بلیل، حدیث : 1676، صحیح مسلم، کتاب الحج، باب استحباب تقدیم دفع الضعفة ......، حدیث : 1295 (3130)، السنن الکبریٰ للنسائی : 4023، مسند احمد : 33/2، رقم : 4892، صحیح ابن خزیمة : 2883.

ترجمة الحديث سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے اہل کے کمزور لوگوں کو پہلے ہی روانہ کر دیتے تھے، وہ مزدلفہ مشعر حرام میں جا کر رات کا قیام کرتے تھے، وہاں وہ اللہ کا کثرت سے ذکر کرتے، پھر امام کے ٹھہرنے اور نکلنے سے پہلے وہ وہاں سے چل پڑتے، ان میں سے کچھ نماز فجر کے وقت منیٰ میں پہنچتے اور کچھ نماز فجر کے بعد وہاں یعنی منیٰ میں پہنچ جاتے تو جمرۃ کو کنکریاں مارتے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ ان لوگوں کو رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی ہے۔

[97]...... أَخْبَرَنِی یُونُسُ بْنُ یَزِیدَ، وَمَالِكٌ، وَغَیْرُهُمَا، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عِیسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَقَفَ بِالنَّاسِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ یَسْأَلُونَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ، یَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ أَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِیَ؟ فَقَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ ، قَالَ آخِرُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّی لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ رَأْسِی قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ؟ فَقَالَ: اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ، قَالَ: فَمَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمَئِذٍ عَنْ شَیْءٍ قُدِّمَ أَوْ أُخِّرَ إِلَّا قَالَ: افْعَلْ وَلَا حَرَجَ .

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الحج، باب الفتیا علی الدابة عند الجمرة، حدیث : 1736، صحیح مسلم، کتاب الحج، باب من حلق قبل النحر، حدیث : 1306 (3156)، سنن ابی داؤد : 2014، سنن الترمذی : 916، السنن الکبریٰ للنسائی : 4094، موطا امام مالك : 421/1، رقم : 242.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کے پاس موجود تھے، لوگ آپ ﷺ سے سوال کر رہے تھے، ایک آدمی آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول مجھے پتا نہیں چلا میں نے رمی سے پہلے قربانی کر دی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اب رمی کر لو کوئی حرج نہیں۔ دوسرا آدمی آتا ہے، کہتا ہے: اے اللہ کے رسول ﷺ، مجھے پتہ نہیں چلا میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر منڈوا لیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایااب ذبح کر لو کوئی حرج نہیں۔ جس شخص نے اس دن جو سوال کیا آپ ﷺ نے یہ ہی فرمایا کہ کرلو کوئی حرج نہیں۔

[98]...... أَخْبَرَنِی أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِی رَبَاحٍ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ , قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: عَرَفَةُ مَوْقِفٌ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةٍ مَوْقِفٍ، وَكُلُّ مِنَى مَنْحَرٍ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ.

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الحج، باب ماجاء أل عرفة کلها موقف، حدیث : 1318/149 (2952) من طریق آخر، سنن أبی داؤد، کتاب المناسك، باب الصلاة بجمع، حدیث : 1937، السنن الکبریٰ للبیهقی : 4096، سنن ابن ماجه : 3048، مسند احمد : 326/3، رقم : 14498، من طریق اسامة بهذا الاسناد.

ترجمة الحدیث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بھی اس معنی کی حدیث رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں، فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سارا عرفہ کا میدان ٹھہرنے کی جگہ ہے، مزدلفہ کا سارا میدان ٹھہرنے کی جگہ ہے، منیٰ کا سارا میدان ذبح کرنے کی جگہ ہے مکہ کی تمام کشادہ جگہیں راستے ہیں اور ذبح کی جگہ ہے۔

[99]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ لَمْ يَرْمُلْ فِی السَّبْعِ الَّتِی أَفَاضَ فِيهَا، قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ: لَا رَمْلٌ فِيهِ.

تخریج الحدیث صحیح: سنن ابی داؤد، کتاب المناسك، باب الافاضة فی الحج،

حدیث : 2001، السنن الکبریٰ للنسائی : 4156، سنن ابن ماجه، المناسك، باب زیاده البیت، حدیث : 3060، صحیح ابن خزیمة : 2943، صحیح ابی عوانة : 3314۔ اسے ابن خزیمہ اور ابوعوانہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث *عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم طواف افاضہ میں رمل نہیں کرتے تھے۔*

[**100**]...... حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُمَا، أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ، قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ.

تخريج الحديث صحیح البخاری، كتاب الحج، باب الحلق والتقصیر عند الاحلال، حدیث : 1727، صحیح مسلم، كتاب الحج، باب تفضیل الحلق علی التقصیر، حدیث : 1301 (3145)، سنن ابی داؤد: 1979، سنن الترمذی : 913، السنن الکبریٰ للنسائی : 4101، سنن ابن ماجه : 3044، موطا امام مالك : 395/1، رقم : 184.

ترجمة الحديث *عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ حلق کروانے والوں پر رحم کر۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا اللہ کے پیغمبر قصر کروانے والوں کے لیے بھی دعا کر دیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ حلق کروانے والوں پر رحم کر، صحابہ نے پھر کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بال کٹوانے والوں کے لیے بھی (دعا کر دیں) آپؐ نے پھر کہا: اے اللہ حلق کروانے والوں پر رحم کر۔ صحابہ نے پھر درخواست کی: اے اللہ کے رسولؐ بال کٹوانے والوں کے لیے (بھی دعا کر دیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اے اللہ) بال کٹوانے والوں پر بھی رحم کر دے۔*

[**101**]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

تخريج الحديث صحیح البخاری، كتاب المغازی، باب حجة الوداع، حدیث : 4410، صحیح مسلم، كتاب الحج، باب تفضیل الحلق علی التقصیر، حدیث : 1304 (3151)، سنن

ابی داؤد : 1980، السنن الکبریٰ للنسائی : 4100، مسند احمد : 88/2، رقم : 5614.

ترجمة الحديث *عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر (مبارک) کا حلق کروایا۔*

[102]...... أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّهُ قَالَ: حَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، وَطَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب تفضيل الحلق على التقصير، حديث : 1301 (3144)، سنن الترمذی : 913، السنن الكبریٰ للنسائی : 4099، مسند احمد : 119/2، رقم : 6005، الجامع لابن وهب : 103، من طريق الليث عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنه موصولاً.

ترجمة الحديث *نافع سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کی ایک جماعت نے (حجۃ الوداع) کے موقع پر حلق کروایا اور بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے بال کٹوائے (یعنی قصر کیا)۔*

[103]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ أَوَّلَ يَوْمٍ ضُحَى، وَهِيَ وَاحِدَةٌ، وَأَمَّا بَعْدُ ذَلِكَ، فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب بيان وقت استحباب الرمی، حديث : 1299/314 (3141)، سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، باب رمی الجمار أيام التشريق، حديث : 3053، مسند احمد : 399/3، رقم : 15291، مصنف ابن ابی شيبة : 319/3، رقم : 14583، سنن الدار قطنی : 372/3.

ترجمة الحديث *جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا نحر کے دن چاشت کے وقت آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی کی، اس کے بعد جب سورج ڈھل گیا (پھر دوسری مرتبہ رمی کی)۔*

[104]...... أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عِمْرَانَ، يُحَدِّثُ أَنَّ قُدَامَةَ بْنَ عَمَّارٍ الْكِلَابِيَّ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ، لَا ضَرْبَ وَلَا

طَرْدَ وَلا إِلَيْكَ .

تخريج الحديث **حسن**: سنن النسائى، كتاب مناسك الحج، باب الركوب الى الجمار، حديث : 3063، سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، باب رمى الجمار راكبا، حديث : 3035، مسند احمد : 413/3، رقم : 15411، صحيح ابن خزيمة : 2878، سنن الدارمى : 1942، وعندهم، قدامة بن عبدالله بن عمار ﷺ۔ اسے ابن خزیمہ وغیرہ نے صحیح قرار دیا ہے۔

ترجمة الحديث *قدامہ بن عمار کلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ سرخ اُونٹنی پر سوار ہو کر آپ ﷺ نے جمرہ کو کنکریاں ماریں، اس وقت نہ کسی کو مارا جاتا تھا، اور نہ ہی دور ہٹایا جاتا تھا اور نہ ہی بچوں کو ہٹانے کی آوازیں تھیں۔*

[**105**]...... أَخْبَرَنِى الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يقوم بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ، فَيُطِيلُ الْقِيَامَ، وَيَقُومُ عِنْدَ الْجَمْرَةَ الْأُخْرَى أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ، وَلا يَقُومُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ .

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب : 106، بهذا الاسناد وهو ضعيف، صحيح البخارى، كتاب الحج، باب الدعاء عند الجمرتين، حديث : 1753، سنن النسائى : 3085، مسند احمد : 152/2، رقم : 6404، عن عبدالله بن عمر رضی اللہ عنہما بمعناه .

ترجمة الحديث *عمرو بن شعیب اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو جمروں کے درمیان کھڑے ہوتے، آپ ﷺ کا یہ قیام لمبا ہوتا تھا، دوسرے جمرہ کے پاس اتنی دیر کھڑے نہیں ہوتے تھے اور جمرہ عقبہ کے پاس آپ ﷺ بالکل کھڑے نہ ہوتے۔*

[**106**]...... أَخْبَرَنِى ابْن لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَأْخُذُ حَصَى الْخَذْفِ، وَيَرْمِى عَلَى رَاحِلَتِهِ، ويَقُولُ: خُذُوا مِنَّا مَنَاسِكَكُمْ، فَإِنِّى لا أَدْرِى لَعَلِّى غَيْرَ حَاجٍّ بَعْدَ حَجَّتِى هَذِهِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب رمى جمرة العقبة يوم النحر، حديث : 1297 (3137)، سنن ابى داؤد : 1970، سنن النسائى : 3064، مسند احمد : 318/3، رقم : 14419 .

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوٹی چھوٹی کنکریاں لیں اور سواری پر سوار ہو کر آپؐ نے رمی کی۔اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:''مجھ سے حج کے مناسک سیکھ لو، یقیناً میں نہیں جانتا ہوسکتا ہے کہ میں اس حج کے بعد حج نہ کرسکوں۔

[107]...... أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هُنَيْدَةَ، أَنَّ حَرْمَلَةَ ابْنَ عَمْرٍو الأَسْلَمِيَّ حَدَّثَهُ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَةَ، وَعَمِّي مُرْدِفِي، وَهُوَ وَاضِعٌ أُصْبُعَيْهِ أَحَدَهُمَا عَلَى الأُخْرَى، فَقُلْتُ لِعَمِّي: مَاذَا يَقُولُ: قَالَ يَقُولُ: ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

تخريج الحديث حسن: یحییٰ بن ہند کو ابن خزیمہ ابن حبان اور علامہ بوصیری وغیرہ نے ثقہ کہا ہے۔اس روایت کو ابن خزیمہ اور ہیثمی نے صحیح کہا ہے۔(المجمع : 258/3)، مسند احمد : 343/4، رقم : 19016، صحيح ابن خزيمة : 2874، المعجم الكبير للطبرانى : 3473، مسند ابن ابى شيبة : 602، معرفة الصحابة لأبى نعيم : 2244، مسند مسدد كما فى اتحاف الخيره للبوصيرى : 2597.

ترجمة الحديث حرملہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عرفات کے میدان میں دیکھا، میرے چچا آپؐ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے کے اوپر رکھیں ہوئی تھیں، میں نے چچا سے سوال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا فرما رہے تھے (چچا نے جواب دیا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: جمرہ کو چھوٹی چھوٹی کنکریاں ماری جائیں۔

[108]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا الْبَدَّاحِ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ عَاصِمِ بْنْ عَدِى، أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ رَخَّصَ لِرِعَاءِ الإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ يَرْمُونَ يَوْمَ النَّحْرِ، ثُمَّ يَرْمُونَ الْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ لِيَوْمَيْنِ، ثُمَّ يَرْمُونَ يَوْمُ النَّفْرِ.

تخريج الحديث صحيح: سنن ابى داؤد، كتاب المناسك، باب فى رمى الجمار، حديث : 1975، سنن الترمذى، كتاب الحج، باب ماجاء فى الرخصة للمرعاء، حديث : 955، سنن النسائى، كتاب مناسك الحج، باب رمى الرعاء : 3071، سنن ابن ماجه، كتاب المناسك، باب تأخير رمى الجمار من عذر، حديث : 3037، مسند احمد : 450/5، رقم : 23775، موطا امام

مالك : 408/1، رقم : 218۔ اسے ابن الجارود اور ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ والوں کو رات کے وقت اونٹوں کو چرانے کی اجازت دی ہے۔ (اور دن کے وقت) نحر کے دن وہ رمی کریں، پھر اگلے دن رمی کریں اور پھر دو دنوں کے بعد رمی کریں اس کے نفر کے دن (جس دن جانا ہو) رمی کریں۔

[**109**]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ لِرِعَاءِ الإِبِلِ أَنْ يَرْمُونَ الْجِمَارِ بِاللَّيْلِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره والسند مرسل**: السنن الكبرىٰ للبهيقى : 151/5، رقم : 9676، الجامع لابن وهب : 110، مصنف ابن ابى شيبة : 271/3، رقم : 14111، عن عطاء بن ابى رباح مرسلاً.

ترجمة الحديث عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُونٹوں کے چرانے والوں کو رخصت دی کہ وہ رات کے وقت جمرات کی رمی کرلیں۔

[**110**]...... أَخْبَرَنِی عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: الرَّاعِی يَرْمِی بِاللَّيْلِ، وَيَرْعَى بِالنَّهَارِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: (الصحيحة : 2477)، شرح معانى الآثار للطحاوى : 221/2، رقم : 3999، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 151/5، رقم : 9677، المعجم الكبير للطبرانى : 11379، والمعجم الأوسط : 7881، مسند ابى يعلى كما فى المطالب العاليه : 1260، سابقه حديث 108، اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چرواہے رات کے وقت رمی کرلیں اور دن کو جانوروں کو چرالیں۔

[**111**]...... أَخْبَرَنِی يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْن غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ , عَنْ أَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث **مرسل**: الجامع لابن وهب : 112، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 151/5، رقم : 9678، مرسلاً، سابق حدیث: 108 اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے بھی نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[**112**]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُمَا، أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي تَمِيمَةَ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ نَسِيَ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا أَوْ تَرَكَهُ، فَلْيَهْرِيقَ دَمًا.

تخريج الحديث **صحيح**: موطا امام مالك : 419/1، رقم : 420، سنن الدار قطنی : 270/3، مسند ابن الجعد : 1749، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 153/5، رقم : 9688۔ *ابن عبدالبر نے اسے ثابت قرار دیا ہے۔* (الاستذكار: 212/4).

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں: جو شخص حج کے ارکان میں سے کسی رکن کو بھول گیا یا اس نے کسی رکن کو چھوڑ دیا تو وہ ایک جانور کو (بطور کفارہ) ذبح کرے۔

[**113**]...... أَخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، أَنَّهُ سَمِعَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يَذْكُرُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ رَمْيِ الْجَمْرَةِ الْعَقَبَةِ، قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

تخريج الحديث **صحيح**: الجامع لابن وهب : 114، المنتقى من حدث الجصاص : 40، مسند احمد : 186/6، رقم : 25526، من طريق عطاء بهذا الاسناد، سنن الترمذى : 915، سنن النسائى : 2693، صحيح ابن خزيمة : 2583، من طريق القاسم عن عائشة رضي الله عنها.

ترجمة الحديث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طواف (الوداع) کرنے سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد نحر کے دن خوشبو لگائی تھی۔

[**114**]...... أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَلْتُمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ كَانَ عَلَيْكُمْ حَرَامًا، إِلَّا النِّسَاءُ حَتَّى تَطُوفُوا بِالْبَيْتِ، فَقَالَ رَجُلٌ: وَالطِّيبُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ؟ فَقَالَ لَهُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ، أَفَطِيبٌ هُوَ أَمْ لَا؟

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: *حسن عرنی کی سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت منقطع ہے۔* سنن النسائى، كتاب مناسك الحج، باب ما يحل للمحرم بعد رمى الجمار، حديث : 3086، سنن ابن ماجه،

كتاب المناسك، باب ما يحل للرجل اذا رمى جمرة العقبة، حديث : 3041، مسند احمد : 344/1، رقم : 3204، مسند ابى يعلى : 2696، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 136/5، رقم : 9596، سابقہ احادیث اس کا شاہد ہیں۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں جب جمرات کو کنکریاں مار کر فارغ ہو جاؤ تو تم ہر اس چیز سے حلال ہو جاؤ گے جو تم پر (احرام کی) حالت میں حرام تھی سوائے عورتوں کے (وہ اب بھی حرام ہیں) جب تک تم طواف (الوداع) نہ کرلو، ایک آدمی نے سوال کیا کہ خوشبو (کے بارے آپ کا کیا خیال ہے) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سر پر مسک لگاتے ہوئے دیکھا ہے۔ کیا یہ خوشبو ہے کہ نہیں۔

[**115**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُ وَاحِدٍ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُم، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أن عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، خَطَبَ النَّاسَ بِعَرَفَةَ يُعَلِّمُهُمْ أَمْرُ الْحَجِّ، وكَانَ فِيمَا قَالَ: إِذَا جِئْتُمْ مِنَى، فَمَنْ رَمَى الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ مَا حُرِّمَ عَلَيْهِ إِلَّا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، لَا يَمَسَّ أَحَدٌ نِسَاءً وَلَا طِيبًا حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 410/1، رقم : 221، صحيح ابن خزيمة : 2939، مسند الحميدى : 214، شرح معانى الآثار للطحاوى : 231/2، رقم : 4042، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 204/5، رقم : 9998، الجامع لابن وهب : 116.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میدان عرفات میں عمر بن خطاب لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے اور لوگوں کو حج کے احکام سکھا رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''جب تم منیٰ آؤ، اور جمرہ کی رمی کرلو تو تم ہر اس چیز سے حلال ہو گئے جو (حالت احرام میں) تم پر حرام تھی سوائے بیوی اور خوشبو کے، تم میں سے ہر ایک جب تک طواف (الوداع) نہ کرلے اس وقت تک وہ بیوی اور خوشبو کو ہاتھ نہ لگائے۔

[**116**]...... قَالَ مَالِكٌ: وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: مَنْ رَمَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ حَلَقَ أَوْ قَصَّرَ أَوْ نَحَرَ هَدْيًا إِنْ كَانَ مَعَهُ، فَقَدْ حَلَّ لَهُ مَا حُرِّمَ عَلَيْهِ إِلَّا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ، حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 410/1، رقم : 222، شرح معانى الآثار

للطحاوی : 231/2، رقم : 4041، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 204/5، رقم : 9998، الجامع لابن وهب : 117.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے جمرہ کی رمی کی پھر حلق کروایا یا قصر کروایا یا قربانی ذبح کی، تو وہ ہر چیز سے حلال ہو گیا جو اس پر (حالت احرام) میں حرام تھیں سوائے عورت اور خوشبو کے، یہاں تک کہ وہ طواف الوداع کر لے۔

[**117**]...... أَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ: إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حُلَّ لَكُمْ كُلَّ شَىْءٍ إِلا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِهَذَا الشَّيْخِ أَنَا طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ بِيَدِى هَذَا الْيَوْمَ .

تخريج الحديث ضعیف: عبداللہ بن لہیعہ اور ابو زبیر دونوں راوی مدلس ہیں اور سماع کی صراحت نہیں۔

الجامع لابن وهب : 118، بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث ابو زبیر سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: جب تم جمرہ کی رمی کر لو تو تمہارے لئے ہر چیز حلال ہو گئی سوائے عورت اور خوشبو کے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ تعالیٰ ان شیخ کو معاف کرے اس دن میں نے اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگائی تھی۔

[**118**]...... أَخْبَرَنِى عُمَرُو بْنُ الْحَارِثُ، أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دَعَامَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَرَقَدَ رَقْدَةً بِالْمُحْصَبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الحج، باب طواف الوداع، حديث : 1756، السنن الكبرىٰ للنسائى : 4190، سنن الدارمى : 1915، المنتقى لابن الجارود : 493، صحيح ابن خزيمة : 962، صحيح ابن حبان : 3884.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز کو ادا کیا اور محصب کے مقام پر آرام کیا (یعنی سو گئے) پھر بیت اللہ کی طرف روانہ ہوئے اور طواف کیا۔

[**119**]...... أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِى سَلَمَةَ

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلِيمٍ، قَالَتْ: اسْتَفْتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، وَحَاضَتْ أَوْ وَلَدَتْ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ، فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَجَتْ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: موطا امام مالك، رواية يحيىٰ: 413/1، رقم: 229، رواية أبى مصعب الزهرى: 14838، مسند اسحاق بن راهويه: 2163، شرح معانى الآثار للطحاوى: 233/2، رقم: 4054، المعجم الكبير للطبرانى: 128/25، رقم: 312.

ترجمة الحديث *ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھا، نحر کے دن طواف افاضہ کرنے کے بعد مجھے حیض آ گیا ہے یا میں نے بچے کو جنم دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے اُسے جانے کی اجازت دے دی۔*

[**120**]...... أَخْبَرَنِى يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَتْ: طَمِثَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَمَا أَفَاضَتْ طَاهِرًا فَطَافَتْ بِالْبَيْتِ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: أَحَابِسَتُنَا هِيَ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ وَهِيَ طَاهِرَةٌ ثُمَّ طَمِثَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: فَلْتَنْفِرْ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب المغازى، باب حجة الوداع، حديث: 4401، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب وجوب طواف الوداع، حديث: 1211/312 (3222)، السنن الكبرىٰ للنسائى: 4174، سنن ابن ماجه: 3072، مسند احمد: 82/6، رقم: 24525، من طريق ابن شهاب بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث *نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر طواف افاضہ کرنے کے بعد نبی ﷺ کی بیوی صفیہ بنت حیی حیض سے ہوگئیں، میں نے اس بارے آپ ﷺ کو اطلاع دی، آپؐ نے فرمایا کیا وہ ہمیں روکنا چاہتی ہے؟ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ اس نے طہارت کی حالت میں طواف افاضہ کرلیا تھا بعد میں اس کو حیض آیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اب وہ جاسکتی ہے۔*

[**121**]...... أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِى بِذِى الْحُلَيْفَةِ

فَصَلَّى بِهَا . قَالَ نَافِعٌ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الحج، باب : 14، حديث : 1532، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب نزول ببطحاء ذى الحليفة، حديث : 1257/430 (3282)، سنن ابى داؤد : 2044، سنن النسائى : 2662، مسند احمد : 112/2، رقم : 5922، موطا امام مالك : 405/1، رقم : 206.

ترجمة الحديث *عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب حج یا عمرہ کے لیے نکلتے تو بطحاء کے مقام پر (جواب ذوالحلیفہ ہے) اُونٹنی کو بیٹھا دیتے اور وہاں نماز ادا کرتے۔ نافع کہتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔*

[122]...... حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُمَا، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ، أَوْ حَجٍّ، أَو عُمْرَةٍ، يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلاثَ تَكْبِيرَاتٍ، وَيَقُولُ: لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب العمرة، باب ما يقول اذا رجع من الحج أو العمرة ......، حديث : 1797، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب ما يقول اذا قفل من سفر الحج وغيره، حديث : 1344 (3278)، سنن ابى داؤد : 2770، سنن الترمذى : 950، السنن الكبرىٰ للنسائى : 8720، مسند احمد : 63/2، رقم : 5295، موطا امام مالك : 421/1، رقم : 243.

ترجمة الحديث *عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ، حج یا عمرہ کے موقع پر اونچی جگہ پر چڑھتے تو زمین سے ہر اونچی جگہ پر تین تکبیرات کہتے اور فرماتے: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بادشاہت اور حمد اسی کے لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، رجوع کرنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے اپنے رب کو، حمد بیان کرنے والے، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اس نے اپنے بندہ کی مدد کی اور دشمنوں کو شکست دی اکیلی ذات نے۔*

[123]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُهِلِّينَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب بيان وجوه الاحرام، حديث : 1213 (2937)، سنن ابی داؤد : 1785، سنن النسائی : 2763، مسند احمد : 394/3، رقم : 15244، صحيح ابن حبان : 3919 مطولاً وسيأتی برقم : 152.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صرف حج کا تلبیہ کہتے ہوئے شامل ہو گئے۔

[124]...... أَخْبَرَنِی ابْنُ لَهِيعَةَ، وَمَالِكُ ابْنُ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهَا قَالَتْ: أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِحَجٍّ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الحج، باب التمتع والاقران والافراد بالحج، حديث : 1562، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب بيان وجوه الاحرام، حديث : 1211/118 (2917)، سنن ابی داؤد : 1779، سنن النسائی : 2717، مسند احمد : 36/6، رقم : 24076، موطا امام مالك : 335/1، رقم : 36 وسيأتی برقم : 133.

ترجمة الحديث نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا۔

[125]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، لَمْ يَطُفْ لَهُمَا إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا، وَلَمْ يَحْلِلْ مِنْهَا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

تخريج الحديث صحيح: مصنف ابن ابی شيبة : 361/3، رقم : 15132، شرح معانی الآثار للطحاوی : 197/2، رقم : 3911، من طريق نافع عن ابن عمر موقوفاً، سنن الترمذی : 948، سنن ابن ماجه : 2975، مسند احمد : 252/2، رقم : 5350، عن ابن عمر مرفوعًا، وأصله فی صحيح مسلم : 1230 (2991).

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے حج اور عمرہ کو جمع کیا وہ دونوں کے لیے ایک ہی طواف کرے گا، اور نحر کے دن سے پہلے حلال نہیں ہوگا۔

[126]...... أَخْبَرَنِی رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ: أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ

عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهَا قَالَتْ: أَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَإِنَّمَا كَانُوا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا.

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الحج، باب طواف القارن، حدیث: 1638، صحیح مسلم، کتاب الحج، باب بیان وجوه الاحرام، حدیث: 1211 (2910)، سنن ابی داؤد: 1781، سنن النسائی: 2765، مسند احمد: 35/6، رقم: 24071، موطا امام مالك: 410/1، رقم: 223 مطولاً، سند میں ''انس بن مالک'' تصحیف ہے درست مالک بن انس ہے۔جیسا کہ اگلی روایت (128) میں ہے۔

ترجمة الحدیث نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جن لوگوں نے حج اور عمرہ کو جمع کیا ہے وہ دونوں کے لیے ایک ہی طواف کریں۔

[127]...... حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّهُ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ، وَعُمْرَةٍ مَعًا، فَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا، وَسَعَى لَهُمَا سَعْيًا وَاحِدًا.

تخریج الحدیث ضعیف: سند منقطع ہے۔ الجامع لابن وهب: 128، مختصر اخلاقيات للبيهقى: 208/3.

ترجمة الحدیث محمد بن علی اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے حج اور عمرہ کا اکٹھا تلبیہ کہا، ان دونوں کے لیے ایک طواف کیا اور سعی بھی دونوں کے لیے ایک ہی مرتبہ کی۔

[128]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهَا قَالَت فِي الَّذِينَ كَانُوا أَهَلُّوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِعُمْرَةٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَنَّهُمْ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ يَرْجِعُوا مِنْ مِنًى.

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الحج، باب طواف القارن، حدیث: 1638، صحیح مسلم، کتاب الحج، باب بیان وجوه الاحرام، حدیث: 1211 (2910)، سنن ابی داؤد: 1781، سنن النسائی: 2765، مسند احمد: 35/6، رقم: 24071، موطا امام مالك: 410/1، رقم: 223 مطولاً.

ترجمة الحدیث نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں وہ لوگ جنہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر حج کے ساتھ عمرہ کا بھی تلبیہ کہا، انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا، مروہ کے درمیان

سعی کی پھر جب وہ منیٰ سے واپس لوٹے تو دوسرا طواف کیا۔

[**129**]...... أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا فَرَّقْتَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمَرَةِ، فَطُفْ لِكُلِّ وَاحِدٍ.

تخريج الحديث حسن: الجامع لابن وهب : 130 بهذا الاسناد، صحيح مسلم : 1230 (2991) و مصنف ابن ابى شيبة : 292/3، رقم : 14322 بمعناه، سند میں ''بکیر'' غلط ہے درست ''بکر'' ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب تو حج اور عمرہ کو علیحدہ علیحدہ ادا کرے تو پھر ان دونوں کے لیے علیحدہ علیحدہ طواف کر۔

[**130**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، خَرَجَ فِي الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا، وَقَالَ: إِنْ صَدَرْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَجَ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ، وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ ظَاهِرُ الْبَيْدَاءِ، الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ، أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ، فَخَرَجَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ، فَطَافَ بِهِ، وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا، لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ، وَرَأَى أَنَّ ذَلِكَ مُجْزِيًا عَنْهُ، وَأَهْدَى.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب المحصر، باب من قال ليس على المحصر بدل، حديث : 1813، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب بيان جواز التحلل بالاحصار، حديث : 1230 (2989)، مسند احمد : 138/2، رقم : 6227، صحيح ابى عوانة : 3388، موطا امام مالك : 360/1، رقم : 99، ''صورت'' تصحیف ہے درست ''صدوت'' ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فتنوں کے دنوں میں عمرہ کرنے کے لیے نکلے تو فرمانے لگے کہ جب میں گھر سے نکلوں گا تو ایسا ہی کروں گا جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا۔ تو آپ عمرہ کا تلبیہ کہتے ہوئے نکلے۔ جب مقام بیداء پر پہنچے تو اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: دونوں کا حکم ایک ہے میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج اور عمرہ کو واجب کر لیا ہے، اس کے بعد آپ بیت اللہ میں گئے وہاں طواف کیا، صفا مروہ کے درمیان سات چکر لگائے، اس سے زیادہ نہیں کیا۔

[131]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ سَمْعَانَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَالِمًا، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كلّما أباهما ليالي نزل الحجاج بابن الزبير قبل أَنْ يُقْتَلَ، فَقَالَا: لَا يَضُرُّكَ أَلَّا تَحُجَّ الْعَامَ، فَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ، فقال ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الأحزاب: 21]، قَدْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ مُعْتَمِرِينَ فِي عَامِ الْحُدَيْبِيَةِ، فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ، فَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَدْيَهُ، وَحَلَقَ رَاسَهُ، وَحَلَّ مِنْ إِحْرَامِهِ، ثُمَّ رَجَعَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، وقَالَ: إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَعَلْتَ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ.

تخریج الحدیث صحيح البخاري، كتاب المحصر، باب اذا أحصر المعتمر، حديث: 1807، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب بيان جواز التحلل بالاحصار، حديث: 1230/181 (2990)، السنن الكبرىٰ للنسائي: 3828، مسند احمد: 54/2، رقم: 5165، الجامع لابن وهب: 132، متن میں ''سالما وعبداللہ بن عمر'' غلط ہے درست ''سالما وعبداللہ بن عبداللہ (بن عمر)'' ہے۔

ترجمة الحدیث نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سالم اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما دونوں نے اپنے والد سے اس رات گفتگو کی جب حجاج نے ابن زبیر کو قتل کرنے سے پہلے معزول کیا، دونوں نے والد سے کہا: آپ اس سال حج کرنے کیوں نہیں جا رہے، ہمیں خوف ہے کہ بیت اللہ اور آپ کے درمیان دشمن حائل ہو جائے (عمر) فرمانے لگے (تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے) ایک دفعہ ہم حدیبیہ کے سال عمرہ کرنے کے لیے نکلے، تو کفار قریش ہمارے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے اپنی قربانی کو نحر کیا، سر کے بال منڈوائے اور احرام کھول دیا، پھر لوٹے اور عمرہ کا تلبیہ کہا، عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان دشمن حائل ہو گیا تو میں بھی وہ ہی کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور میں اس وقت آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔

[132]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَغَيْرُهُمَا، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ هَبَّارَ بْنَ الْأَسْوَدِ جَاءَ يَوْمَ النَّحْرِ، وَعُمَرُ يَنْحَرُ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَخْطَأْنَا كُنَّا نَرَى هَذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اذْهَبْ إِلَى مَكَّةَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ سَبْعًا، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ، ثُمَّ انْحَرْ هَدْيًا إِنْ كَانَ

مَعَكَ ، ثُمَّ احْلِقُوا أَوْ قَصِّرُوا وَارْجِعُوا ، فَإِذَا كَانَ حَجٌّ قَابِلٌ ، فَحُجُّوا وَاهْدُوا ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ ، فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ .

تخريج الحديث ضعیف : سلیمان بن یسار کی سیدنا عمر سے ملاقات ثابت نہیں لہٰذا سند منقطع ہے۔ موطا امام مالك : 383/1، رقم : 154 ، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 174/5 ، رقم : 9822، شرح السنة للبغوى : 2002، الأم للشافعي : 181/2 .

ترجمة الحديث سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ ہبار بن اسود نحر کے دن آئے، عمر رضی اللہ عنہ قربانی کر رہے تھے (سلیمان) نے کہا: اے امیرالمومنین! ہم سے غلطی ہوگئی ہے ہم نے آج کے دن کو یوم عرفہ سمجھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: (مکہ چلے جاؤ بیت اللہ کا طواف کرو، صفا مروہ کے درمیان سعی کرو، آپ بھی اور آپ کے ساتھ جو لوگ ہیں وہ بھی ایسا کریں، پھر جو آپ کے پاس قربانی ہے اس کو ذبح کریں، اس کے بعد حلق یا قصر کروائیں اور واپس چلے جائیں اگلے سال جب حج کا وقت آئے تو حج کریں اور قربانی کریں، جو قربانی نہ پائے وہ دوران حج تین روزے رکھے اور سات روزے رکھے جب وہ واپس لوٹے۔

[**133**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، وَابْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ ، أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمِنَّا مِنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ ، وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ ، قَالَتْ: فَأَمَّا مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، فَلَمْ يَحِلَّ ، وَحَلَّ الَّذِينَ كَانُوا أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الحج، باب التمتع والاقران والافراد بالحج، حديث : 1562 ، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب بيان وجوه الاحرام، حديث : 1211/118 (2917)، سنن ابى داؤد : 1779 ، سنن النسائى : 2717، مسند احمد : 36/6، رقم : 24076، موطا امام مالك : 335/1، رقم : 36 مطولاً .

ترجمة الحديث نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، کچھ لوگ ہمارے ساتھ ایسے تھے جنہوں نے صرف حج کا تلبیہ کہا، اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے جنہوں نے حج اور عمرہ کا تلبیہ کہا اور کچھ ایسے تھے جنہوں نے صرف عمرہ کا تلبیہ کہا، فرماتی ہیں جنہوں نے حج کا یا حج اور عمرہ کا احرام باندھا ہے وہ حلال نہیں ہوئے، اور وہ لوگ جنہوں نے صرف عمرہ کا تلبیہ کہا ہے وہ حلال ہو گئے ہیں۔

[134]...... أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَنِ اعْتَمَرَ فِى أَشْهُرِ الْحَجِّ، فُى شَوَّالٍ أَوْ ذِى الْقِعْدَةِ أَوْ ذِى الْحِجَّةِ، فَقَدِ اسْتَمْتَعَ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْهَدْىُ، أَوِ الصِّيَامُ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا .

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 344/1، رقم : 62، الجامع لابن وهب : 135، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 24/5، رقم : 8892، المحلٰى لابن حزم : 164/5 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے حج کے مشہور مہینہ یعنی شوال، ذی القعدہ یا ذی الحجہ میں عمرہ کا اور ساتھ ہی حج کا بھی فائدہ اُٹھایا تو اس پر ایک قربانی کرنا لازمی ہے۔ اگر قربانی نہ ملے تو پھر اس کی جگہ روزے رکھے۔

[135]...... حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَغَيْرُ وَاحِدٍ، أَنَّ نَافِعًا، حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، مِثْلَهُ .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 136 وانظر الحديث السابق .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی ایسی روایت منقول ہے۔

[136]...... أَخْبَرَنِى عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَغَيْرُهُمَا، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ: مَنِ اعْتَمَرَ فِى أَشْهُرِ الْحَجِّ، فَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْىٌ، وَلَمْ يَصُمِ الثَّلَاثَةَ أَيَّامٍ قَبْلَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَلْيَصُمْ أَيَّامَ مِنَى .

تخريج الحديث صحيح: تفسير ابن جرير : 98/3، الجامع لابن وهب : 137، وانظر الحديث الآتى .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس نے حج کے مہینوں میں عمرہ کیا، اگر اس کے پاس قربانی نہیں ہے تو وہ ایام تشریق سے پہلے تین دن کے روزے نہ رکھے، وہ یہ روزے منیٰ کے ایام میں رکھے۔

[137]...... أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهَا قَالَتْ: الصِّيَامُ لِمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا مَا بَيْنَ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ إِلَى يَوْمِ عَرَفَةَ، فَإِنْ لَمْ يَصُمْ صَامَ أَيَّامَ عَرَفَةَ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الصوم، باب صيام أيام التشريق، حديث :

1999، ولم يسق متنه، موطا امام مالك : 426/1، رقم : 255، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 24/5، رقم : 8898، تفسير ابن أبى حاتم : 342/1، رقم : 1801.

ترجمة الحديث نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں، جو شخص حج کے ساتھ عمرہ کا فائدہ حاصل کرے اس پر روزے ہیں، اور جو قربانی نہ پائے حج کے تلبیہ سے لے کر عرفہ کے دن تک، اگر وہ روزے نہ رکھ پائے تو وہ عرفہ کے ایام میں روزے رکھے۔

[**138**]...... قَالَ مَالِكٌ: وَحَدَّثَنِی ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، مِثْلَ ذَلِكَ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الصوم، باب صيام أيام التشريق، حديث : 1999، موطا امام مالك : 426/1، رقم : 255، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 24/5، رقم : 8898، تفسير ابن أبى حاتم : 342/1، رقم : 1802.

ترجمة الحديث سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے باپ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح کی روایت نقل کرتے ہیں۔

[**139**]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُمَا، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ: افْصِلُوا بَيْنَ حَجِّكُمْ وَعُمْرَتِكُمْ، فَإِنَّهُ أَتَمُّ لِحَجِّ أَحَدُكُمْ، وَأَتَمُّ لِعُمْرَتِهِ أَنْ يَعْتَمِرَ فِی غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 347/1، رقم : 67، شرح معانی الآثار للطحاوى : 147/2، رقم : 3692، معرفة السنن والآثار للبيهقى : 9345، الجامع لابن وهب : 140.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگو! اپنے حج اور عمرہ کے درمیان فاصلہ رکھو، تم میں سے کسی کے حج اور عمرہ کی تکمیل کے لیے ضروری ہے کہ وہ عمرہ کو حج کے مہینوں کے علاوہ دوسرے ماہ میں ادا کرے۔

[**140**]...... أَخْبَرَنِی حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِیُّ، قَالَ: حَدَّثَنِی عُبَيْدُ بْنُ وَرْدَانَ التُّجِيبِیُّ، أَنَّهُ رَأَى عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ مُعْتَمِرَةً فِی ذِی الْحِجَّةِ.

تخریج الحدیث صحیح: عبید بن وردان کو ابن حبان اور عجلی نے ثقہ قرار دیا ہے۔ الجامع لابن وھب : 141 بھذا الاسناد .

ترجمة الحدیث عبید بن وردان نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا نے ذی الحجہ کے مہینے میں عمرہ کیا۔

[**141**]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِی عَلْقَمَةَ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ: كَانَتْ عائِشَةُ تَعْتَمِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ الْحَجِّ .

تخریج الحدیث صحیح: موطا امام مالك : 339,338/1، رقم : 48، الجامع لابن وھب : 142، من طریق مالك بھذا الاسناد، نیز دیکھیے، رقم: 146۔

ترجمة الحدیث علقمہ بن ابی علقمہ اپنی ماں سے روایت کرتے ہیں ان کی ماں کہتی ہیں: کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج کے بعد مکہ میں عمرہ کیا۔

[**142**]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، مِثْلَهُ .

تخریج الحدیث صحیح لغیرہ: الجامع لابن وھب : 143 .

ترجمة الحدیث عبدالرحمٰن بن قاسم نے اپنے والد قاسم سے اور انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسی ہی روایت نقل کی ہے۔

[**143**]...... أَخْبَرَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَعْمَرَ عَائِشَةَ مِنَ التَّنْعِيمِ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ .

تخریج الحدیث صحیح: صحیح ابن خزیمة : 3026، المستدرك للحاكم : 4080/1، رقم : 1766، ھكذا مختصرًا، صحیح مسلم : 1213 (2937)، سنن ابی داؤد : 1785، سنن النسائی : 2764 مطولاً .

ترجمة الحدیث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو حصبہ کی رات تنعیم سے عمرہ کرنے کا حکم دیا۔

[**144**]...... أَخْبَرَنِی عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِی عُرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذَةَ

الْعَدَوِيَّةِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَتْ: تَمَّتْ عُمْرَةُ الدَّهْرِ كُلِّهِ إِلَّا أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ: يَوْمُ النَّحْرِ، وَثَلاثَةُ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

تخريج الحديث ضعیف: قتادہ راوی مدلس ہے۔ بیہقی میں دوسری سند میں سفیان مدلس ہے۔ المناسك لابن ابی عروبة : 57، الجامع لابن وهب : 145، مصنف ابن ابی شيبة : 128/3، رقم : 12723، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 346/4، رقم : 8741.

ترجمة الحديث نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ چار ایام کے علاوہ ہر وقت عمرہ کیا جا سکتا ہے، (وہ چار ایام یہ ہیں) نحر کا دن، تین ایام تشریق کے دن۔

[**145**]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ.

تخريج الحديث صحیح لغیرہ: الجامع لابن وهب : 146 بهذا الاسناد، اگلی روایت اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رجب کے مہینے میں عمرہ کیا۔

[**146**]...... أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَابْنُ سَمْعَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ عَائِشَةَ: كَانَتْ تَعْتَمِرُ فِي آخِرِ ذِي الْحَجَّةِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَتَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ مِنَ الْمَدِينَةِ، وَتُهِلُّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

تخريج الحديث صحیح: مصنف ابن ابی شيبة : 189/3، رقم : 13329، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 344/4، رقم : 8726، الجامع لابن وهب : 147.

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ذی الحجہ کے آخری ایام میں جحفہ سے عمرہ کا احرام باندھا، اور مدینہ سے ماہ رجب میں آپ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کیا اور ذوالحلیفہ سے عمرہ کا احرام باندھا۔

[**147**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا كَانَتْ تَأْتِي الْجُحْفَةَ قَبْلَ هِلَالِ الْمُحَرَّمِ، فَتُقِيمُ بِهَا حَتَّى تَرَى الْهِلَالَ، فَإِذَا رَأَتِ الْهِلَالَ أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 388/1، رقم : 48، الجامع لابن وهب : 148 .

ترجمة الحديث علقمہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں، ان کی والدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں، کہتی ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا محرم کے چاند نکلنے سے پہلے جحفہ میں آ جاتیں اور وہاں قیام کرتیں، اور چاند کے نکلنے کا انتظار کرتیں، جب محرم کا چاند دیکھ لیتیں تو پھر عمرہ کا تلبیہ کہتیں۔

[**148**]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِرُ فِی رَجَبٍ وَيَهْدِی ، قَالَ نَافِعٌ: وَلَيْسَ الْهَدْیُ بِوَاجِبٍ، إِنَّمَا كَانَ مِنْهُ تَطَوُّعًا .

تخريج الحديث صحيح: مصنف ابن ابی شيبة : 129/3، رقم : 12728، الجامع لابن وهب : 149، من طريق نافع بهذا الاسناد، فضائل شهر رجب للخلال : 9، من طريق آخر .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ رجب میں عمرہ کرتے تھے اور ساتھ قربانی بھی لے جاتے، امام نافع فرماتے ہیں کہ قربانی ساتھ لے کر جانا فرض نہیں ہے بلکہ یہ نفل ہے۔

[**149**]...... أَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرُ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يُنْكِرُ اِلاشْتِرَاطَ فِی الْحَجِّ، وَيَقُولُ: أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سنة رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِنْ حُصِرَ أَحَدُكُمْ عَنِ الْحَجِّ، طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ حَتَّى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا، وَيَهْدِی أَوْ يَصُومُ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ . قَالَ يُونُسُ: قَالَ رَبِيعَةُ: لَا نَعْلَمُ شَرْطٍ يَجُوزُ فِی إِحْرَامٍ .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب المحصر، باب الاحصار فی الحج، حديث : 1810، سنن الترمذی : 942، سنن النسائی : 2770، مسند احمد : 33/2، رقم : 4881، سنن الدار قطنی : 250/3، رقم : 2490 .

ترجمة الحديث سالم سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حج میں شرطوں کا انکار کیا کرتے تھے، اور فرماتے تھے: ''کیا تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی سنت کافی نہیں ہے اگر تمہیں حج سے روک دیا جائے، تو وہ بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا مروہ کی سعی کرے، پھر ہر چیز سے حلال ہو جائے اور آنے والے سال میں حج کرے، اور قربانی لے کر جائے اگر قربانی نہ ہو تو روزے رکھے۔ یونس کہتے ہیں کہ ربیعہ نے کہا: میں

نہیں جانتا کہ احرام کی حالت میں کوئی شرط جائز ہو۔

[150]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثُ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَتْ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ، وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ، وَلا بَيْتِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَشَكَوْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: افْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهُرِي.

تخريج الحديث صحيح البخاری، کتاب الحج، باب تقضی الحائض المناسك كلها، حديث : 1650، صحيح مسلم، کتاب الحج، باب بيان وجوه الاحرام، حديث : 1211/119 (2918)، سنن ابی داؤد : 1782، سنن النسائی : 2742، سنن ابن ماجه : 2963، مسند احمد : 39/6، رقم : 24109، موطا امام مالك : 411/1، رقم : 224.

ترجمة الحديث نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں مکہ میں پہنچی تو میں حیض والی ہوگئی، میں بیت اللہ کا طواف نہ کرسکی، اور نہ ہی صفا مروہ کی سعی کرسکی، اس کی شکایت میں نے رسول اللہ ﷺ کو کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تو ہر وہ کام کر جو حاجی کرتے ہیں سوائے بیت اللہ کے طواف (اور طواف اس وقت تک نہ کرو جب تک) پاک نہ ہو جاؤ۔

[151]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ، فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ، فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ، وَلا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: أَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ، فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ، فَاعْتَمَرْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: هَذِهِ مَكَانَ عُمْرَتِكِ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، کتاب الحج، باب كيف تحل الحائض والنفساء، حديث : 1556، صحيح مسلم، کتاب الحج، باب بيان وجوه الاحرام، حديث : 1211 (2910)، سنن ابی داؤد : 1781، سنن النسائی : 2765، مسند احمد : 177/6، رقم : 25441، موطا امام مالك (رواية ابی مصعب : 1303).

ترجمة الحديث عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے، میں نے عمرہ کا تلبیہ کہا، جب میں مکہ پہنچی تو مجھے حیض آ گیا، میں نے بیت اللہ کا طواف نہ کیا اور نہ ہی صفا و مروہ کی سعی کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے اس کے بارے شکایت کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمرہ کو چھوڑ دو اور حج کا تلبیہ کہو، جب ہم نے حج مکمل کر لیا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تنعیم کی طرف روانہ کیا، پھر میں نے عمرہ کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ عمرہ تمہارے اس عمرہ کے بدل میں ہے۔

[**152**]...... أَخْبَرَنِی اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنُ عَبْدُ اللّٰهِ، أَنَّ عَائِشَةَ أَقْبَلَتْ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِسَرَفَ عَرَكَتْ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِىُّ ﷺ فَوَجَدَهَا تَبْكِی، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: حِضْتُ، وَلَمْ أَحْلِلْ وَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ، وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ، قَالَ: فَإِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلى بَنَاتِ آدَمَ، فَاغْتَسِلِی ثُمَّ أَهِلِّی بِالْحَجِّ . فَفَعَلْتُ وَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهُرْتُ طُفْتُ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّی أَجِدُ فِی نَفْسِی أَنِّی لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ، قَالَ: فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ، وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب بيان وجوه الاحرام، حديث : 1213 (2937)، سنن ابی داؤد : 1785، السنن الكبرىٰ للنسائی : 3729، مسند احمد : 394/3، رقم : 15244، صحيح ابی عوانة : 3170 تقدم مختصراً برقم : 123 .

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کا تلبیہ کہا، جب وہ مقام سرف پر پہنچی تو حائضہ ہوگئیں جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو دیکھا کہ وہ رو رہی ہیں، آپؐ نے پوچھا: ''آپ کیوں رو رہی ہو؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: مجھے حیض آ گیا ہے، اور میں ابھی حلال بھی نہیں ہوئی، اور نہ ہی بیت اللہ کا طواف کیا ہے، لوگ سب حج کے لیے جا رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ تو اللہ کا حکم ہے جس کو اللہ نے آدم کی تمام بیٹیوں کے لیے لکھ دیا ہے۔ تم غسل کر لو اور حج کا تلبیہ کہو، میں نے ایسا ہی کیا میں ایک طرف ٹھہری رہی، جب میں پاک ہوگئی، تو میں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی ''سعی'' کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تم حج اور عمرہ دونوں سے حلال ہو گئی ہو۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اے اللہ کے

رسول ﷺ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تو میرا دل بے چین ہے۔ آپ ؐ نے فرمایا: عبدالرحمٰن ان کو لے جاؤ اور تنعیم سے احرام باندھ کر عمرہ کرواؤ اور یہ حصبہ کی رات تھی۔

[153]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ، وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ بِالْبَيْدَاءِ، فَذَكَرَ ذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ، ثُمَّ تُهِلَّ . إِلَّا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، قَالَ: بِذِي الْحُلَيْفَةِ .

تخريج الحديث صحيح: سنن النسائی، کتاب مناسك، الحج، باب الغسل للاهلال، حديث : 2664، مسند احمد : 369/6، رقم : 27084، موطا امام مالك : 322/1، رقم : 1، مسند ابی یعلی : 54۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد قاسم سے روایت کرتے ہیں کہ مقام بیداء پر اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو جنم دیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس کا تذکرہ کیا، آپ ؐ نے فرمایا: ''(اسماء) سے کہو کہ وہ غسل کرے، اور پھر تلبیہ کہے۔'' عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہے۔

[154]...... قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: وَحَدَّثَنِي نَافِعٌ، بِمِثْلِ ذَلِكَ .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 155، عوالی مالك رواية ابی احمد الحاكم : 89، بهذا الاسناد، التاريخ الكبير لابن ابی خيثمة : 878/2، رقم : 3713، من طريق نافع عن ابن عمر رضی اللہ عنہ .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نافع نے مجھے اسی طرح کی حدیث نقل کی ہے۔

[155]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، مِثْلَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ .

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 322/1، رقم : 2، الآحاد والمثانی لابن ابی عاصم : 657، طبقات ابن سعد : 282/8، حديث السراج : 1 .

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ نے بھی آپ ؐ سے اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[156]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِی سَعِيدِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِی مَحْرَمٍ مِنْهَا.

تخریج الحدیث صحيح: سنن ابی داؤد، كتاب المناسك، باب فی المرأة تحج بغير محرم، حديث : 1724، موطا امام مالك : 979/2، رقم : 37، مسند احمد : 236/2، رقم : 7222، صحيح ابن خزيمة : 2524، من طريق مالك بهذا الاسناد، صحيح البخاری : 1088، صحيح مسلم : 1339/421 (3268) من طريق سعيد بن ابی سعيد عن ابيه عن ابی هريرة رضی الله عنه.

ترجمة الحدیث *ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو عورت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان رکھتی ہے اس کے لیے جائز نہیں کہ بغیر محرم کے وہ ایک دن اور رات کا سفر کرے۔''*

[157]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمَا، أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمٍ تَسْتَفْتِيهِ، فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ بِيَدِهِ إِلَى الشِّقِّ الْآخِرِ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فَرِيضَةَ اللّٰهِ فِی الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِی شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَذٰلِكَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

تخریج الحدیث صحيح البخاری، كتاب الحج، باب وجوب الحج وفضله، حديث : 1513، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب الحج عن العاجز لزمانة، حديث : 1334 (3251)، سنن ابی داؤد : 1809، سنن الترمذی : 928، سنن النسائی : 2642، سنن ابن ماجه : 2909، موطا امام مالك : 359/1، رقم : 97.

ترجمة الحدیث *عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ فضل بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے، ایک عورت خثعم قبیلہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی آپ سے مسئلہ دریافت کرنے لگی، فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا وہ بھی فضل بن عباس کو دیکھنے لگی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فضل*

بن عباس کے چہرے کو دوسری جانب پھیر دیا۔ اس عورت نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ، میرے والد پر حج فرض ہے لیکن وہ طاقت نہیں رکھتے کہ وہ سواری پر بیٹھ سکیں، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا جی ہاں۔ یہ حجۃ الوداع کا موقع تھا۔

[158]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ، قَالَ: إِنِّي أُمِّي امْرَأَةٌ كَبِيرَةٌ، لَا تَسْتَطِيعَ أَنْ نُرْكِبَهَا الْبَعِيرَ، لَا تَسْتَمْسِكُ، وَإِنْ رَبَطْتُهَا خِفْتَ أَنْ تَمُوتَ، أَفَأَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

تخریج الحدیث صحیح: موطا مالك رواية ابن القاسم : 130، مسند الموطا للجوهری : 301، الجامع لابن وهب : 159، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 329/4، رقم : 8636.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: یقیناً میری والدہ کی عمر بہت زیادہ ہے، وہ اتنی طاقت نہیں رکھتی کہ ہم اُسے سواری پر سوار کروا سکیں، اور نہ ہی وہ سواری پر بیٹھ سکتی ہے، اگر میں اُسے رسی سے باندھ کر سواری پر بیٹھاؤں تو مجھے ڈر ہے وہ مر نہ جائے، کیا میں اس کی طرف سے حج کرسکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

[159]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ قَتَادَةَ بْنِ دَعَامَةَ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ، مَرَّ بِهِ رَجُلٌ يُهِلُّ، يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ عَنْ شُبْرُمَةَ، فَقَالَ: وَمَا شُبْرُمَةُ؟ قَالَ: أَوْصَى أَنْ يَحُجَّ عَنْهُ، قَالَ أَحَجَجْتَ أَنْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَابْدَأْ أَنْتَ فَحُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ.

تخریج الحدیث صحیح: مصنف ابن ابی شيبة : 194/3، رقم : 13369، شرح مشكل الآثار للطحاوی : 2548، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 180/5، رقم : 9854، من طريق قتادة بهذا الاسناد، سنن ابی داؤد : 1811، سنن ابن ماجه : 2903، من طريق قتادة عن عزرة عن سعيد بن جبير به۔ اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان کے پاس سے ایک آدمی گزرا اور اس نے تلبیہ کہا، اس نے کہا کہ شبرمہ کی طرف سے حج کا تلبیہ کہتا ہوں، عبداللہ بن عباسؓ نے سوال کیا یہ شبرمہ کون ہے؟ آدمی نے جواب دیا کہ اس نے مجھے اپنی طرف سے حج کرنے کی وصیت کی تھی۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے سوال

کیا کہ کیا تو نے اپنی طرف سے حج ادا کر لیا ہے؟ اس نے جواب دیا نہیں۔ عبداللہ بن عباسؓ نے کہا پہلے تو اپنی طرف سے حج کر پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

[**160**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُحْرِمًا، فَآذَاهُ الْقَمْلُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ، وقَالَ: صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ، مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ، أَوْ انْسُكْ شَاةٍ، أَيُّ ذَلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَ عَنْكَ.

تخريج الحديث صحيح: سنن النسائی، كتاب مناسك الحج، باب فی المحرم يؤذيه العمل فی رأسهٗ حديث : 2854، مسند احمد : 241/4، رقم : 18106، موطا مالك رواية ابی مصعب : 1258، من طريق مالك بهذا الاسناد، صحيح البخاری : 1814، صحيح مسلم : 1201/83 (2883)، سنن الترمذی : 953، من طريق مجاهد به۔

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے کہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے، ان کے سر میں جوئیں پڑ گئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا کہ وہ سر کو منڈوا لیں، اور فرمایا: ”تین دن کے روزے رکھ لیں یا چھ مساکین کو کھانا کھلا دیں، یا پھر ایک بکری ذبح کر دیں، ان میں سے جو کچھ بھی آپ کر لیں آپ کو کفایت کر جائے گا۔

[**161**]...... أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ: كَانَ يُقَطِّرُ فِي عَيْنَيْهِ الصَّبِرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

تخريج الحديث صحيح: مسند الشافعی : 810، الجامع لابن وهب : 162، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 63/5، رقم : 9130.

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما احرام کی حالت میں اپنی آنکھوں میں عرق ڈال لیا کرتے تھے۔

[**162**]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، واللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب جزاء الصيد، باب الحجامة للمحرم، حديث :

1835، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب جواز الحجامة للمحرم، حديث : 1202 (2885)، سنن ابی داؤد : 1835، سنن الترمذی : 839، سنن النسائی : 2848، مسند احمد : 221/1، رقم : 923، من طريق عطاء بهذا الاسناد .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں سینگی لگوائی۔

[**163**]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

تخريج الحديث **صحيح**: مسند احمد : 267/3، رقم : 13816، مصنف ابن ابی شيبة : 321/3، رقم : 14596، من طريق حميد بهذا الاسناد، سنن ابی داؤد، كتاب المناسك، باب المحرم يحتجم، حديث : 1837، سنن النسائی، كتاب مناسك الحج، باب حجامة المحرم على ظهر القدم، حديث : 2852، مسند احمد : 164/3، رقم : 12682، من طريق قتادة عن انس رضی اللہ عنہ ۔ اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں سینگی لگوائی۔

[**164**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرَ وَاحِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِمَكَانٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ يُقَالَ لَهُ: لَحْيُ جَمَلٍ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: موطا امام مالك : 349/1، رقم : 74، مصنف ابن ابی شيبة : 321/3، رقم : 14598، معرفة السنن والآثار للبيهقی : 9734، الأم للشافعی : 224/7، من طريق يحيیٰ بن سعيد بهذا الاسناد مرسلاً، صحیح البخاری : 5700 میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے راستے ایک جگہ (جس کا نام لحیی جمل تھا) پر احرام کی حالت میں سینگی لگوائی۔

[**165**]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ سَمْعَانَ: أَنَّ رَبِيعَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَا هِنْدَ يَسَارَ الشَّامِيَّ هُوَ حَجَمَ

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِقَرْنٍ، وَشَفْرَةٍ مِنَ الشَّكْوَى الَّذِى كَانَ يَعْتَرِيهِ مِنَ الْأَكْلَةِ الَّتِى أَكَلَهَا بِخَيْبَرَ .

تخریج الحدیث اس کی سند مرسل ہے۔ نیز عبداللہ بن زید بن سمعان راوی متروک ہے۔ الجامع لابن وهب : 166، معرفة الصحابة لأبى نعيم : 6659، اسد الغابة لابن الأثير : 743/4.

ترجمة الحدیث ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ ہند یسار شامی رسول اللہ ﷺ کو سینگ اور اُسترے کے ساتھ سینگی لگاتے تھے، اس اُسترے کو لوگ کھانے والی چیزوں سے چھلکا اُتارنے کے لیے استعمال کرتے تھے۔

[**166**]...... أَخْبَرَنِى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُشْعِرُ بَدَنَهُ مِنَ الشَّقِّ الأَيْسَرِ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ صِعَابًا مُقَرَّنَةً، فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَدْخُلَ بَيْنَهَا، أَشْعَرَ مِنَ الشِّقِّ الْأَيْمَنِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَشْعِرَهَا، وَجَّهَهَا إِلَى الْقِبْلَةِ، وَإِذَا أَشْعَرَهَا قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَإِنَّهُ كَانَ يُشْعِرُهَا بِيَدِهِ، وَيَنْحَرُهَا بِيَدِهِ قِيَامًا .

تخریج الحدیث صحيح: الجامع لابن وهب : 167، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 232/5، رقم : 10172، من طريق مالك بهذا الاسناد، موطا امام مالك : 379/1، رقم : 145، نحوه.

ترجمة الحدیث نافع روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے اُونٹ کو بائیں جانب سے نشان لگاتے اگر بائیں جانب نشان لگانا مشکل ہوتا، یا اُونٹ کے پاؤں باندھنا مشکل ہوتے تو پھر دائیں جانب نشان لگاتے، اور جب نشان لگانے لگتے تو اُونٹ کو قبلہ کی طرف کر دیتے اور یہ دعا پڑھتے: "بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ" اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اپنے ہاتھ سے نشان لگاتے اور اپنے ہاتھ سے اُونٹ کو کھڑا کر کے نحر کرتے۔

[**167**]...... أَخْبَرَنِى الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلائِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْغَنَمَ، ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَيَقْعُدُ حَلالًا .

تخریج الحدیث صحيح البخارى، كتاب الحج، باب تقليد الغنم، حديث : 1702، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب بعث الهدى الى الحرم، حديث : 1321/365 (3201)، سنن الترمذى : 909، سنن النسائى : 2781، سنن ابن ماجه : 3095، مسند احمد :

253/6، رقم : 26155 من طريق ابراهيم بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بکریوں (جن کو بطور قربانی بھیجا کرتے تھے) کے ہار بٹا کرتی تھی، پھر آپؐ ان کو بھیج دیتے اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقیم رہتے۔

[168]...... أَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهَا قَالَتْ: فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِي، ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ وَأَعْرَهَا وَسَاقَهَا إِلَى الْبَيْتِ، وَتَخَلَّفَ عَنِ الْحَجِّ، فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ كَانَ لَهُ حَلالا.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الحج، باب من اشعر قلد بذی الحليفة، حديث : 1696، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب بعث الهدی الی الحرم، حديث : 1321/362 (3198)، سنن ابی داؤد : 1757، سنن الترمذی : 908، سنن النسائی : 2785، من طريق القاسم بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کا ہار اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے اپنی قربانی کو ہار پہناتے، اس کو نشان لگاتے اور بیت اللہ کی طرف روانہ کر دیتے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود حج کے لیے نہیں جاتے تھے، تو آپؐ پر کوئی بھی چیز حرام نہ ہوتی جو آپؐ کے لیے حلال تھی۔

[169]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قالت: فَتَلْتُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِي، ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيْهِ، ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ، لَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ شَيْءٌ كَانَ أَحَلَّهُ اللّٰهُ لَهُ حَتَّى نَحَرَ الْهَدْيَ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الحج، باب من قلد القلائد بيده، حديث : 1700، صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب بعث الهدی الی الحرم، حديث : 1321/369 (3205)، مسند اسحاق : 1011، موطا امام مالك : 340/1، رقم : 51.

ترجمة الحديث عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے ہار میں اپنے ہاتھوں سے بٹا کرتی تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں سے قربانی کے گلے میں ہار ڈال دیتے، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے

ساتھ ان کو روانہ کر دیتے، آپ ﷺ پر کوئی بھی چیز حرام نہ ہوتی جو آپ ﷺ کے لیے حلال تھی یہاں تک کہ قربانی ذبح ہو جاتی۔

[170]...... أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَأَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِذَلِكَ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب بعث الهدى الى الحرم، حديث : 1321/361، مسند احمد : 191/6، رقم : 25580، مسند اسحاق : 694، من طريق هشام بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث عروہ بن زبیر سے روایت ہے وہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور عائشہؓ رسول اللہ ﷺ سے اسی معنیٰ کی روایت بیان کرتی ہیں۔

[171]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَا نَعْلَمُ حَرَامًا يُحِلُّهُ إِلَّا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

تخريج الحديث صحيح: سنن النسائی، كتاب مناسك الحج، باب هل يوجب تقليد الهدى احرامًا، حديث : 2797، مسند احمد : 85/6، رقم : 24557، مسند الحميدى : 211، المنتقىٰ لابن الجارود : 423، شرح السنة للبغوى، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 220/5، رقم : 10097۔ اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں ہم کسی بھی حلال چیز کے بارے نہیں جانتے جو حرام ہوئی ہو سوائے بیت اللہ کے طواف کے۔

[172]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُمَا، أَنَّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْهَا، تَقُولُ: لَا يُحْرِمُ إِلَّا مَنْ أَهَلَّ وَلَبَّى.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 341/1، رقم : 52، مصنف ابن ابى شيبة: 128/3، رقم : 12716، الجامع لابن وهب : 173 وفيه "وليد" وهو تصحيف ...... الأمالى والقراءة لأبى محمد العامرى، ص: 33.

ترجمة الحديث عمرہ سے روایت ہے انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: محرم (احرام والا) آدمی صرف وہ ہے جس نے تلبیہ کہا اور لبیک کہا۔

[**173**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَغَيْرُ وَاحِدٍ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ: الْهَدْيُ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ، وَوُقِفَ بِهِ بِعَرَفَةَ.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 379/1، رقم : 164، مصنف ابن ابى شيبة : 176/3، رقم : 13207، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 232/5، رقم : 10174، المحلٰى لابن حزم : 102/5.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں: ہدی (قربانی) وہ ہے جس کو ہار پہنایا جائے اور نشان لگایا جائے اور میدان عرفات میں اس کے ساتھ قیام کیا جائے۔

[**174**]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُ وَاحِدٍ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ يَقُولُ: فِي الْبُدْنِ الثَّنِيُّ فَمَا فَوْقَهُ.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك: 380/1، رقم : 147، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 229/5، رقم : 10154، الجامع لابن وهب : 175.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ قربانی کا اونٹ دو دانت والا ہونا چاہیے یا اس سے زیادہ عمر کا ہو۔

[**175**]...... أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: وَكُلُّ هَدْيٍ لَمْ يُقَلَّدْ يَوْمَ عَرَفَةَ وَيُوقَفْ، فَهُوَ جَزُورٌ.

تخريج الحديث حسن: الجامع لابن وهب : 176، الاستذكار لابن عبدالبر : 249/4.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہر وہ ہدی (قربانی) جس کو نہ ہار پہنایا جائے اور نہ ہی میدان عرفات میں وہ پہنچ سکے تو وہ صرف ذبح کرنے والا جانور ہے۔

[**176**]...... أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَسَعِيدٌ الْجُمَحِيُّ، ومالك، وغيرهم، أَنَّ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ صَاحِبَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَأَلَهُ: كَيْفَ نَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْهَدْيِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: انْحَرْهَا، وَأَلْقِ قَلَائِدَهَا وَنِعَالَهَا فِي دَمِهَا،

وَخَلِّ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ يَأْكُلُونَهَا.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك: 380/1، رقم: 148، السنن المأثورة للشافعی: 438، شرح مشكل الآثار للطحاوی: 1321، من طريق هشام بهذا الاسناد مرسلاً، سنن الدارمی: 1950، التاريخ الكبير لابن ابی خيثمة: 41/1، من طريق هشام عن عروة عن ناجية رضی اللہ عنہ موصولاً، والحديث فی سنن ابی داؤد: 1762 و سنن الترمذی: 910، السنن الكبریٰ للنسائی: 4123، و سنن ابن ماجه: 3106 بالفاظ مختلفة.

ترجمة الحديث عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانور لے جانے والے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ اگر راستے میں کوئی جانور بیمار ہو جائے تو کیا کریں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو ذبح کر دو، اس کے خون میں اس کا ہار اور پاؤں ڈال دو اور اس کو لوگوں کے لیے چھوڑ دو تاکہ وہ اس کو کھا سکیں۔

[177]...... أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ، وَعَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الحج، باب جواز الاشتراك فی الهدی، حديث: 1318 (3185)، سنن ابی داؤد: 2809، سنن الترمذی: 904، السنن الكبریٰ للنسائی: 4108، سنن ابن ماجه: 2132، موطا امام مالك: 486/2، رقم: 9.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال ہم نے اُونٹ کو سات آدمیوں کی طرف سے نحر کیا اور گائے کو بھی سات آدمیوں کی طرف سے ذبح کیا۔

[178]...... أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: إِنِّي نَذَرْتُ بَدَنَةً، فَلَمْ أَجِدْهَا؟ فَقَالَ النَّبِيِّ ﷺ: اذْبَحْ سَبْعًا مِنَ الْغَنَمِ.

تخريج الحديث ضعيف: عطاء خراسانی کا سیدنا ابن عباس سے سماع نہیں ہے لہٰذا یہ منقطع ہے۔ (المهذب للذهبی: 8189)، شرح معانی الآثار للطحاوی: 173/4، رقم: 6221، و شرح مشكل الآثار له: 2596، السنن الكبریٰ للبيهقی: 169/5، رقم: 9792، الجامع لابن وهب: 179.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

آیا اس نے سوال کیا: میں نے اُونٹ کی نذر مانی تھی لیکن میرے پاس اونٹ نہیں ہے؟ آپؐ نے فرمایا: اس کی جگہ سات بکریاں ذبح کردے۔

[179]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عِرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أُضِلَّتْ لَهَا بَدَنَتَانِ، فَأَرْسَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ بِأُخْرَيَيْنِ، فَنَحَرَتْهُمَا، ثُمَّ وَجَدَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اللَّتَيْنِ ضَلَّتَا فَنَحَرَتْهُمَا .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 180، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 244/5، رقم : 10262.

ترجمة الحديث عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی دو اونٹنیاں گم ہوگئیں، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے دوسری دو اونٹنیاں آپ رضی اللہ عنہا کو بھیج دیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو ذبح کیا، بعد میں گمشدہ اونٹنیاں بھی مل گئیں تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو بھی نحر کردیا۔

[180]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَجْلَانَ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ، قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ؟ قَالَ: ارْكَبْهَا وَيْلَكَ .

تخريج الحديث صحيح: مسند احمد : 473/2، رقم : 10127، مصنف ابن ابى شيبة : 359/3، رقم : 14925، مسند البزار : 8378، أحكام القرآن للطحاوى : 1763، من طريق ابن ابى ذئب بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 1689، صحيح مسلم : 1322 (3208)، من طريق آخر .

ترجمة الحديث ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ہدی (قربانی) پر سواری کے بارے سوال کیا گیا۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ تو بدنۃ (قربانی کا جانور) ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہلاکت ہو تو اس پر سواری کرلے۔''

مِنْ كِتَابِ الزَّكَاةِ

زکوٰۃ کا بیان

[181]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عِمَارَةَ بْنِ غُزَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ هٰذَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: صَدَقَةُ الْغَنَمِ لَيْسَ فِيهَا صَدَقَةٌ حَتَّى يَبْلُغَ أَرْبَعِينَ شَاةً، فَإِذَا بَلَغَتْ أَرْبَعِينَ شَاةً، فَفِيهَا شَاةٌ، إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَإِذَا كَانَتْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَمِائَةٍ، فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِائَتَيْ شَاةٍ، فَإِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ شَاةٍ وَشَاةٍ، فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ، إِلَّا ثَلَاثِمِائَةِ شَاةٍ، فَمَا زَادَ فَفِي كُلِّ مِائَةِ شَاةٍ، وَلَا يَجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ، وَلَا يُخْرَجُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ، وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ، وَلَا تَيْسٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ، وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بِالسَّوِيَّةِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: شرح معانی الآثار للطحاوی : 374/4، رقم : 7368، وأحكام القرآن له : 595، المحلٰی لابن حزم : 17/4، المدونة للسحنون : 355/1، من طريق ابن لهيعة بهذا الاسناد، وله طرق وشواهد، وانظر سنن الدارمی : 1661، وصحيح ابن حبان : 6559.

ترجمة الحديث عبداللہ بن ابی بکر بن حزم بیان کرتے ہیں کہ یہ وہ خط ہے جو رسول اللہ ﷺ نے عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو لکھا تھا: ”بکریوں میں سے اس وقت تک زکوٰۃ نہیں لی جائے گی جب تک ان کی تعداد چالیس نہ ہو جائے، جب بکریوں کی تعداد چالیس ہو جائے تو پھر ایک بکری بطور زکوٰۃ لی جائے گی اور یہ ایک سو بیس تک ایک ہی بکری رہے گی۔ جب بکریاں (121) ایک سو اکیس ہو جائیں تو پھر دو بکریاں (بطورِ زکوٰۃ) لی جائیں گی۔ (200) دوسو بکریوں تک دو بکریاں ہی رہیں گی جب (201) دوسو ایک بکریاں ہو جائیں گی تو پھر (بطورِ زکوٰۃ) تین بکریاں لی جائیں گی، تین سو بکریوں تک تین ہی بکریاں رہیں گی، اس کے بعد ہر سو پر ایک

بکری ہے، علیحدہ علیحدہ مال کو اکٹھا نہ کیا جائے اور نہ ہی جمع مال کو زکوٰۃ کے ڈر سے علیحدہ علیحدہ کیا جائے بطور زکوٰۃ بوڑھا مال نہ لیا جائے اور نہ ہی عیب دار مال لیا جائے اور نہ ہی نر لیا جائے ہاں اگر صدقہ دینے والا اپنی مرضی سے دینا چاہے تو ٹھیک ہے۔ کسی مال میں دو آدمی ساجھی ہوں تو وہ زکوٰۃ میں ایک دوسرے سے برابر برابر مجرا کر لیں۔

[**182**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، وعَبْدِ اللّٰهِ ابنى عبد الله بن عمر، عن رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَحْوُ ذَلِكَ.

تخریج الحدیث **حسن:** سنن ابى داؤد، كتاب الزكاة، باب فى زكاة السائمة، حديث : 1569,1568، سنن الترمذى، كتاب الزكاة، باب ماجاء فى زكاة الابل والغنم، حديث : 621، سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب صدقة الابل، حديث : 1798، سنن الدار قطنى : 17/3، رقم : 1986، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 91,90/4، رقم : 7257.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اسی معنی کی حدیث آپ ﷺ سے نقل کی ہے۔

[**183**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَرِ الْمَعَافِرِيِّ، عَمَّنْ، سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَاعِيًا، فَاسْتَأْذَنْتُهُ بِأَكْلِ الصَّدَقَةِ، فَأَذِنَ لِي.

تخریج الحدیث **ضعیف:** سند میں تابعی مجہول ہے۔ مسند احمد : 143/4، رقم : 17309، الاموال للقاسم بن سلام : 1955، الأموال لابن زنجويه : 2059، الجامع لابن وهب : 184.

ترجمة الحدیث عقبہ بن عامر الجہنی فرماتے ہیں کہ: ”مجھے رسول اللہ ﷺ نے (زکوٰۃ وصول کرنے والا) بنا کر بھیجا، میں نے آپ ﷺ سے صدقہ میں سے کھانے کی اجازت لی تو آپ ﷺ نے اجازت دے دی۔

[**184**]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، وَمَالِكٌ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ حَدَّثَهُمْ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الإِبِلِ صَدَقَةٌ.

تخریج الحدیث **صحيح:** صحيح ابن خزيمة : 2298، صحيح أبى عوانة : 3339، شرح

معانی الآثار للطحاوی : 34/2، رقم : 3074، من طریق ابن وهب بهذا الاسناد، صحيح البخاری : 1405، صحيح مسلم : 979 (2263)، من طريق آخر عن عمرو بن یحییٰ۔ اسے ابن خزیمہ اور ابوعوانہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے، اور پانچ وسق کھجوروں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ہے۔

[**185**]...... أَخْبَرَكَ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث صحیح مسلم، کتاب الزكاة، باب ليس فيما دون خمسة أوسق صدقة، حدیث : 980 (2271)، صحیح ابن خزیمة : 2298، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 120/4، رقم : 7422، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کی روایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے۔

[**186**]...... أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ، وَالْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: هَاتُوا لِي رُبْعَ الْعُشُورِ، مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ، وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ، فَفِيهَا خَمْسَةَ دَرَاهِمَ، وَلَيْسَ عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ لَكَ عِشْرُونَ دِينَارًا، فَإِذَا كَانَتْ لَكَ، وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ، فَفِيهَا نِصْفُ دِينَارٍ فَمَا زَادَ، فَبِحِسَابِ ذٰلِكَ. قَالَ: فَلَا أَدْرِي أَعَلِيٌّ، يَقُولُ: بِحِسَابِ ذٰلِكَ أَمْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، إِلَّا أَنَّ جَرِيرًا قَالَ فِي الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: وَلَيْسَ فِي مَالٍ زَكَاةٍ حَتَّى يَحُولَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ.

تخريج الحديث **حسن لغيره:** سنن أبي داؤد، كتاب الزكاة، باب فى زكاة السائمة، حديث : 1572، سنن الترمذى، كتاب الزكاة، باب ماجاء فى زكاة الذهب والورق، حديث : 620، سنن النسائى، كتاب الزكاة، باب زكاة الورق، حديث : 2479، سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب زكاة الورق والذهب، حديث : 1790، مسند احمد : 132/1، رقم : 1097، وانظر : 190۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چالیس درہم میں ایک درہم (زکوٰۃ) ہے اور جب تک (200) دوسو درہم نہ ہو جائیں تو زکوٰۃ فرض نہیں ہوگی، جب دوسو درہم ہو جائیں اور اس پر ایک سال گزر جائے تو پھر (دوسو) درہم میں پانچ درہم زکوٰۃ لی جائے گی، اِسی طرح جب تک بیس (20) دینار نہ ہو جائیں زکوٰۃ فرض نہ ہوگی، جب (20) دینار ہو جائیں اور اس پر سال بھی گزر جائے تو اس سے آدھا دینار زکوٰۃ ہوگی، اسی حساب سے آگے زکوٰۃ لی جائے گی، (حارث فرماتے ہیں) کہ میں نہیں جانتا کہ علی رضی اللہ عنہ نے (بحساب ذالک) یہ الفاظ بولے ہیں یا پھر حدیث کو مرفوع بیان کیا ہے۔ جریر نے جو روایت آپ سے نقل کی ہے اس کے الفاظ یہ ہیں: ''مال میں زکوٰۃ اس وقت تک واجب نہیں ہوتی جب تک اس پر سال نہ گزر جائے۔''

[187]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدٍ، وَغَيْرُ وَاحِدٍ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ فِي الْحُلِيِّ زَكَاةٌ.

تخريج الحديث صحیح موقوف: موطا امام مالك : 250/1، رقم : 11، مصنف عبدالرزاق : 7047، السنن الكبرىٰ للبيهقي : 138/4، رقم : 7537، الجامع لابن وهب : 188.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ زیورات میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

[188]...... أَخْبَرَكَ مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَرَّامِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فِي فَرَسِهِ صَدَقَةٌ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الزكاة، باب ليس على المسلم فی فرسه صدقة، حديث : 1463، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب لا زكاة على المسلم فی عبده و فرسه، حديث : 982 (2273)، سنن ابی داؤد : 1595، سنن الترمذی : 628، سنن النسائی : 2473، سنن ابن ماجه : 1812، موطا امام مالك : 227/1، رقم : 37، تنبیہ: عرام لفظ غلط ہے درست ''عراک بن مالک'' ہے۔ دیکھیے اگلی حدیث: 189۔

ترجمة الحديث حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ کسی بھی

مسلمان پر غلام اور گھوڑے کے بارے زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔

[189]...... حَدَّثَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: لا صَدَقَةَ عَلَى الرَّجُلِ فِي خَيْلِهِ وَلا فِي رَقِيقِهِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب لا زكاة على المسلم فى فرسه و عبده، حديث: 982/9 (2274)، سنن النسائى: 2469، مسند احمد: 249/2، رقم: 7391، من طريق محكول بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی بھی آدمی پر گھوڑے اور غلام کے متعلق زکوٰۃ فرض نہیں ہے۔

[190]...... أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ، قَالَ: عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ، قَالَ: الثَّوْرِيُّ فِي الْحَدِيثِ: فَأَدُّوا زَكَاةَ الْأَمْوَالِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** سنن ابى داؤد، كتاب الزكاة، باب فى زكاة السائمة، حديث: 1574، سنن الترمذى، كتاب الزكاة، باب ماجاء فى زكاة الذهب والورق، حديث: 620، سنن النسائى، كتاب الزكاة، باب زكاة الورق، حديث: 2479، سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب زكاة الورق والذهب، حديث: 1790، مسند احمد: 92/1، رقم: 913,711- اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میں نے گھوڑے اور غلام کے بارے زکوٰۃ معاف کر دی ہے۔'' ثوری نے اپنی روایت میں بیان کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: مال کی زکوٰۃ لی جائے۔

[191]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: فِيمَا سَقَتِ الأَنْهَارُ وَالْغَيْمُ الْعُشُورُ، وَمَا سَقَى السَّانِيَةُ نِصْفُ الْعُشُورِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب ما فيه العشر أو نصف العشر،

حدیث : 981 (2272)، سنن ابی داؤد : 1597، سنن النسائی : 2491، مسند احمد : 341/3، رقم : 14667، المنتقیٰ لابن الجارود : 347، صحیح ابن خزیمة : 2309.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس زمین کو، بارش کا پانی یا نہر کا پانی سیراب کرے اس میں دسواں حصہ عشر ہے اور جس زمین کو دوسرے ذرائع سے سیراب کیا جائے اس میں (عشر کا) بیسواں حصہ ہے۔''

[**192**]...... أَخْبَرَكَ مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِی عُتَيْقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ، قَالَ: احْتَاطُوا لِأَهْلِ الْأَمْوَالِ فِی الْوَاطِئَةِ، وَالْعَامِلَةِ، وَالنَّوَائِبِ، وَمَا وَجَبَ فِی الثَّمَرِ مِنَ الْحَقِّ.

تخريج الحديث **ضعيف**: حرام بن عثمان راوی ضعیف ہے۔ اسے ذہبی نے ضعیف کہا ہے۔ (المهذب : 6561)، مصنف عبدالرزاق : 7220، الجامع لابن وهب : 193، الأموال لابن زنجويه : 1994، الكامل لابن عدی : 382/3، السنن الكبریٰ للبيهقی : 124/4، رقم : 7448.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگوں کے مالوں سے (زکوۃ لیتے) وقت محتاط رہو کہ سفر کرنے والا جانور، کھیتی باڑی میں کام آنے والا جانور، قیمتی جانور نہ لیا جائے، اور پھلوں میں سے جو زکوۃ بنتی ہے (اس میں بھی احتیاط سے کام لیا جائے۔)

[**193**]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ بَنِی شَبَابَةَ بَطْنٌ مِنْ فَهِمَ، كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى النَّبِیِّ ﷺ مِنْ نَخْلٍ كَانَ عَلَيْهِمُ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ عَشَرَةَ، قُرْبُ قَرْيَةٍ كَانَتْ بِحِمًى لَهُمْ وَادِيَيْنِ لَهُمْ، ثُمَّ أَدُّوا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى النَّبِیِّ ﷺ وَحَمَى لَهُمْ وَادٍ بَيْنَهُمْ.

تخريج الحديث **حسن**: سنن ابی داؤد، كتاب الزكاة، باب زكاة العسل، حديث : 1601,1600، سنن النسائی، كتاب الزكاة، باب زكاة النحل، حديث : 2501، سنن ابن ماجه، كتاب الزكاة، باب زكاة العسل، حديث : 1824 مختصرًا، المنتقیٰ لابن الجارود : 350، صحيح ابن خزيمة : 2325۔ اسے ابن خزیمہ اور ابن الجارود نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عمرو بن شعیب اپنے باپ اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بنو شبابہ جو بنو فہم کے تعلق دار تھے، نبی ﷺ کو کھجوروں میں سے زکوٰۃ دیتے تھے اسی شہد کے دس مشکیزوں میں سے ایک مشکیزہ زکوٰۃ میں دیتے تھے، ان کے نام دو وادیوں کو لکھا گیا تھا، (آپ ﷺ کی وفات کے بعد) یہ عمر رضی اللہ عنہ کو ویسے ہی زکوٰۃ دینے لگے جیسے رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے (عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں بھی) دو وادیاں ان کے نام رہیں۔

[194]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ عَلَى النَّاسِ زَكَاةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ، صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، عَلَى كُلِّ حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ، ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى، مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الزكاة، باب صدقة الفطر على العبد وغيره، حديث: 1504، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب زكاة الفطر على المسلمين، حديث: 984 (2278)، سنن ابى داؤد: 1611، سنن الترمذى: 676، سنن النسائى: 2504، سنن ابن ماجه: 1826، موطا امام مالك: 284/1، رقم: 52.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا صدقہ فطر لوگوں پر فرض کر دیا ہے، کھجوروں میں سے ایک صاع دیا جائے، جو میں سے بھی ایک صاع، یہ ہر آزاد، غلام مذکر ومونث پر ادا کرنا لازم ہے۔

[195]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِإِخْرَاجِ زَكَاةِ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** مصنف ابن ابى شيبة: 395/2، رقم: 10321، مسند ابن الجعد: 2787، الأموال لابن زنجويه: 2398، الجامع لابن وهب: 196.

ترجمة الحديث ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صدقہ فطر عید کی نماز پڑھنے سے پہلے ادا کرنے کا حکم دیا۔

[196]...... أَخْبَرَكَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الزكاة، باب الصدقة فى العيد، حديث:

1509، صحيح مسلم، كتاب الزكاة، باب الأمر باخراج زكاة الفطر قبل الصلاة، حديث : 986 (2289,2288)، سنن ابی داؤد : 1610، سنن الترمذی : 677، سنن النسائی : 2522، مسند احمد : 151/2، رقم : 6389.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بھی اسی کی مثل حدیث آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے۔

[197]...... أَخْبَرَكَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الصَّلَاةِ قَسَّمَهُ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ: أَغْنُوهُمْ عَنْ طَوَافِ هٰذَا الْيَوْمِ.

تخريج الحديث ضعيف: ابومعشر نجیح راوی ضعیف ہے۔ سنن الدار قطنی : 89/3، رقم : 2133، السنن الکبریٰ للبیهقی : 175/4، رقم : 7739، الأموال لابن زنجويه : 2397، الكامل لابن عدی : 320/8، من طريق ابی معشر بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (عید) کی نماز سے فارغ ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر تقسیم کرنا شروع کر دیا اور فرمایا: لوگوں کو آج کے دن سوال کرنے سے مستغنی کر دو۔

[198]...... وَكَتَبَ إِلَيَّ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ، يُخْبِرُ عَنْ رُبَيْحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: جَاءَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا أُولُو أَمْوَالٍ، فَهَلْ يَجُوزُ عَنَّا مِنْ زَكَاةِ الْفِطْرِ؟ قَالَ: لَا، فَأَدُّوهَا عَنِ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ، وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ، أَوْ صَاعًا مِنْ أَقْطٍ.

تخريج الحديث ضعيف: کثیر بن عبداللہ المزنی راوی ضعیف ہے۔ اسے امام ذہبی نے ضعیف کہا ہے۔ (المهذب : 6786)، الجامع لابن وهب : 199، السنن الکبریٰ للبیهقی : 173/4، رقم : 7731، المحلی لابن حزم : 241/4.

ترجمة الحديث ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ دیہاتیوں میں سے کچھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنے مال سے زکوۃ دیتے ہیں کیا وہ رمضان کے صدقہ سے کفایت کر جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ تم (صدقہ فطر) اپنے چھوٹے، بڑے،

مذکر، مونث، آزاد، غلام سب کی طرف سے ایک صاع کھجور یا ایک صاع کشمش یا ایک صاع جو یا ایک صاع پنیر، ادا کرو۔

[199]...... أَخبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنِ مَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذَا أَدَّيْتَ الزَّكَاةَ إِلَى رَسُولِكَ، فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَعَمْ، إِذَا أَدَّيْتَهَا إِلَى رَسُولِي، فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا، وَلَكَ أَجْرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلَهَا.

تخريج الحديث ضعیف: سعید بن ابی ہلال کا شیخ نا معلوم ومبہم ہے۔ مسند احمد : 136/3، رقم : 12394، المعجم الأوسط للطبرانی : 8802، مسند الحارث، زوائد : 288، السنن الکبریٰ للبیهقی : 7283، المستدرك للحاكم : 361,360/2، رقم : 3374.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں بنو تمیم کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، جب میں آپ کے بھیجے ہوئے آدمی کو زکوۃ دے دوں تو کیا میں اللہ اور اس کے رسول کے ہاں اپنے فرض سے بری ہو گیا کہ نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں جب تو میرے بھیجے ہوئے آدمی کو زکوۃ دے دے تو، تو اپنے فرض سے بری ہو جائے گا، تجھے اس کا ثواب مل جائے گا اور گناہ اس پر ہوگا جو اسے تبدیل کرے۔

[200]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَ: يَتْبَعُ أَحَدَكُمْ كَنْزُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ شُجَاعٌ أَقْرَعُ، فَلَا يَزَالُ يَفِرُّ مِنْهُ، حَتَّى يُلْقِمَهُ أُصْبَعَهُ، فَيَجْعَلَهَا فِي فِيهِ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب التفسير، سورة التوبة، حديث : 4659، سنن النسائی : 2450، مسند احمد : 530/2، رقم : 10855، مسند ابی يعلی : 6319، من طريق الأعرج بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن خزانہ اپنے صاحب کے پیچھے پیچھے ہوگا، اور وہ گنجے زہریلے سانپ کی مانند ہوگا، آدمی اس سے بھاگنے کی کوشش کرے گا،

یہاں تک کہ وہ (سانپ) اس کی انگلی کو لقمہ بنائے گا اور اس کو اپنے منہ میں رکھے گا۔

[201]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: كُلُّ مَالٍ يُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ، وَإِنْ كَانَتْ تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَكُلُّ مَالٍ لَا يُؤَدَّى زَكَاتُهُ فَهُوَ كَنْزٌ، وَإِنْ كَانَ ظَاهِرًا فَوْقَ الْأَرْضِ.

تخریج الحدیث **صحیح موقوف:** مصنف عبدالرزاق : 7141,7140، السنن الکبریٰ للبیہقی : 83/4، رقم : 7230، تفسیر ابن ابی حاتم : 1788/6، رقم : 10081، تفسیر ابن جریر : 217/14، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ .

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ''ہر وہ مال جس کی زکوٰۃ دی جائے وہ کنز (خزانہ) نہیں ہے، اگرچہ وہ سات زمینوں کے نیچے ہو اور ہر وہ مال جس کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے وہ کنز (خزانہ) ہے اگرچہ وہ زمین کے ظاہر پر پڑا ہو۔''

مِنْ كِتَابِ الصَّلَاةِ

نماز کا بیان

[202]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَتْ: فَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ حِينَ فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَتَمَّهَا فِي الْحَضَرِ، وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب تقصير الصلاة، باب يقصر اذا خرج من موضعه، حديث : 1090، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، حديث : 685 (1571)، سنن النسائى : 454، سنن الدارمى : 1550، من طريق الزهرى، سنن ابى داؤد : 1198، من طريق آخر عن عروة به.

ترجمة الحديث نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: ''جب اللہ نے نماز فرض کی تو دو رکعت نماز فرض کی تھی، پھر حضر میں اس کو مکمل کر دیا اور سفر میں پہلے فرض کو برقرار رکھا۔

[203]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَغَيْرُهُ، مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ السَّفَرَ يَوْمًا، جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَإِذَا أَرَادَ السَّفَرَ لَيْلَةً، جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** طبقات ابن سعد : 219/5، المدونة للسحنون : 205/1، الجامع لابن وهب : 204، وأشا اليه ابن خزيمة : 269، وانظر الحديث الآتى، موطا امام مالك : 145/1، رقم : 6، بلاغًا.

ترجمة الحديث علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دن کو سفر کا ارادہ فرماتے تو ظہر اور عصر کو جمع فرما لیتے اور جب رات کو سفر کا ارادہ فرماتے تو پھر مغرب اور عشاء کو جمع فرما لیتے۔

[204]...... أَخْبَرَكَ جَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ، إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ، وقَالَ: يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى أَوَّلَ وَقْتِ الْعَصْرِ، فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا، وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حِينَ يَغِيبَ الشَّفَقُ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب تقصير الصلاة، باب يؤخر الظهر الى العصر، حديث : 1111، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب جواز الجمع بين الصلاتين فى السفر، حديث : 704 (1625)، سنن ابى داؤد : 1218، سنن النسائى : 587، مسند احمد : 247/3، رقم : 13584.

ترجمة الحديث *انس بن مالک رضی اللہ عنہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح کی روایت بیان کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ: ظہر کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مؤخر کرتے عصر کے وقت کے شروع تک، پھر ظہر اور عصر کو جمع کر لیتے، اور مغرب کو مؤخر کرتے کہ شفق غروب ہونے کے بعد مغرب اور عشاء کو جمع کر لیتے۔*

[205]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: أَقَامَ بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ خَمْسَةَ عَشَرَ لَيْلَةً يَقْصُرُ الصَّلَاةَ.

تخريج الحديث **حسن:** السنن الكبرىٰ للبيهقى : 151/3، رقم : 5470، تعليقًا، الجامع لابن وهب : 206، احاديث يزيد بن ابى حبيب : 57، طبقات ابن سعد : 143/2 عن عراك مرسلاً، سنن النسائى : 1454، من طريق عراك عن عبيدالله بن عبدالله عن ابن عباس رضی اللہ عنہ موصولًا، سنن ابى داؤد : 1231، سنن ابن ماجه : 1076 من طريق آخر.

ترجمة الحديث *عراک بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال مکہ میں پندرہ راتوں کا قیام کیا، اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کو قصر کر کے ادا کرتے رہے۔*

نوٹ: ......*اس سے مراد: آنے اور جانے کے دن نکال کر پندرہ دن تک ہیں۔*

[206]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَقَامَ سَبْعَ عَشْرَةَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ مُحَاصِرًا الطَّائِفَ.

تخریج الحدیث **ضعیف:** سند میں 'رجل' مجہول و نامعلوم ہے۔ السنن الکبریٰ للبیھقی : 151/3، رقم : 5472، الجامع لابن وھب : 207، المدونة للسحنون : 209/1.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ طائف کے محاصرہ کے موقع پر سترہ دن وہاں ٹھہرے اور آپ ﷺ نماز دو رکعات ادا کرتے رہے۔

[207]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّى عَلَى الْحِمَارِ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرٍ وَيَسِيرُ.

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب جواز صلاة النافلة على الدابة، حديث : 700/35 (1614)، سنن ابی داؤد : 1226، سنن النسائی : 741، مسند احمد : 7/2، رقم : 4520، موطا امام مالك : 150/1، رقم : 25.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو گدھے پر نماز ادا کرتے دیکھا گدھے کا منہ خیبر کی جانب تھا اور وہ چل رہا تھا۔

[208]...... أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَأَبُو يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ، عَنْ أَبِى بُسْرَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّهُ قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثَمَانِيَةَ عَشْرَةَ سَفَرًا، فَلَمْ أَرَهُ تَرَكَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ.

تخریج الحدیث **حسن:** ابو بسرہ کو ابن حبان، ابن خزیمہ، عجلی، حاکم ذہبی وغیرہ نے ثقہ قرار دیا ہے۔ سنن ابی داؤد، كتاب صلاة السفر، باب التطوع فى السفر، حديث : 1222، سنن الترمذی، كتاب الصلاة، باب ماجاء فى التطوع فى السفر، حديث : 550، وقال: غريب، مسند احمد : 292/4، رقم : 18583، صحيح ابن خزيمة : 1253، المستدرك للحاكم : 315/1، رقم : 1187.

ترجمة الحدیث براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اٹھارہ مرتبہ سفر کیا ہے، میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے ظہر سے پہلے دو رکعتیں کبھی ترک نہیں کیں۔

[209]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِى عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ: خَسفَتِ الشَّمْسُ فِى حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَقَامَ فَكَبَّرَ، وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ، فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قِرَاءَةً طَوِيلَةً، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً، هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى، ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا، هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، ثُمَّ فَعَلَ فِى الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذٰلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ، وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفُ، ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ، وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ.

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الکسوف، باب خطبة الامام فی الکسوف، حدیث : 1046، صحیح مسلم، کتاب الکسوف، باب صلاة الکسوف، حدیث : 901/3 (2091)، سنن ابی داؤد : 1180، سنن الترمذی : 561، سنن النسائی : 1473، سنن ابن ماجه : 1263، مسند احمد : 76/6، رقم : 24473، من طریق الزهری بهذا الاسناد.

ترجمة الحدیث نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں سورج کو گرہن لگ گیا، رسول اللہ ﷺ مسجد کی طرف نکلے، کھڑے ہوئے تکبیر کہی لوگوں نے آپ ﷺ کے پیچھے صف بنالی، آپ ﷺ نے قراءت کا آغاز کیا تو لمبی قراءت کی، پھر تکبیر کہی اور لمبا رکوع کیا، پھر آپ ﷺ نے (رکوع) سے سر اٹھایا اور کہا: (سمع اللہ لمن حمدہ) اللہ نے اس بندہ کی بات کو سن لیا ہے جس نے اس کی حمد بیان کی ہے۔اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ پھر آپ ﷺ قیام میں کھڑے ہو گئے، قراءت شروع کی اور لمبی قراءت کی لیکن یہ پہلی قراءت سے کم تھی پھر آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور لمبا رکوع کیا، لیکن یہ پہلے رکوع سے کم لمبا تھا، پھر آپ ﷺ نے کہا: سن لیا اللہ نے اس بندہ کی بات کو جس نے اس کی حمد بیان کی، اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں، پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا اس طرح آپ ﷺ نے چار رکعات مکمل کیں، اس میں آپ ﷺ نے چار سجدے کیے، اس دوران سورج صاف ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا، اور اللہ کی شان کے مطابق اس کی بڑائی بیان کی، اور پھر فرمایا: ''بے شک

سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان کو گرھن کسی کی موت کی وجہ سے نہیں لگتا اور نہ ہی کسی کی زندگی کی وجہ سے، جب تم اسے دیکھو تو فوراً نماز کی طرف آؤ۔

[210]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ الْمَازِنِيّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ، وكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ يَوْمًا يَسْتَسْقِي، فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللّٰهَ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ . قَالَ ابْن أَبِي ذِئْبٍ فِي الْحَدِيثِ: وَقَرَأَ فِيهِمَا . قَالَ ابْنُ وَهْبٍ: يُرِيدُ الْجَهْرَ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الاستسقاء، باب الجهر بالقراء ة فى الاستسقاء، حديث : 1024، صحيح مسلم، كتاب صلاة الاستسقاء، باب صلاة الاستسقاء، حديث : 894/4 (2073)، سنن ابى داؤد : 1162، سنن الترمذى : 556، سنن النسائى : 1520، مسند احمد : 39/4، رقم : 16436، من طريق ابن ابى ذئب وغيره عن الزهرى .

ترجمة الحديث عباد بن تمیم مازنی سے روایت ہے انہوں اپنے چچا جو رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں ان سے سنا فرماتے ہیں: ''ایک دن رسول اللہ ﷺ نماز استسقیٰ کے لیے باہر نکلے، آپ ﷺ نے لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ کر لی، دعا مانگنے لگے آپ ﷺ کا منہ قبلہ کی طرف تھا، آپ ﷺ نے اپنی چادر کو پھیرا، پھر دو رکعت نماز ادا کی، ابن ابی ذئب اپنی روایت میں بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ان دو رکعتوں میں قراءت بھی کی، ابن وہب فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی یہ قراءت جہر تھی۔

[211]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُول اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ مِنَ الْقِرَاءَ ةِ يُكَبِّرُ، وَيَرْفَعُ رَأْسَهُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ: اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ، اللّٰهُمَ الْعَنْ لَحْيَانَ وَرَعْلا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ , ثُمَّ بَلَّغَنَا أَنَّهُ تَرَكَ ذَلِكَ لَمَّا أُنْزِلَ: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ

يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ﴾ [آل عمران: 128]

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب استحباب القنوت فى جميع الصلوات، حديث : 675 (1540)، صحيح أبى عوانة : 2167، صحيح ابن حبان : 1972، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 4560، سنن ابى داؤد : 1442، سنن النسائى : 1075، سنن ابن ماجه : 1244، من طريق آخر .

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں جب قراءۃ سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور پھر اپنا سر (رکوع سے) اُٹھاتے: ''سن لیا اللہ نے اس شخص کی بات کو جس نے اللہ کی حمد بیان کی، اے ہمارے رب تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں پھر کھڑے ہو کر دعا کرتے۔ اے اللہ ولید کو، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات عطا فرما دے، اور کمزور مومنوں کی بھی مدد فرما، اے اللہ مضر قبیلے کو سختی کے ساتھ کچل دے اور ان پر قحط نازل کر جس طرح یوسف علیہ السلام کے دور میں قحط نازل کیا تھا، اے اللہ لحیان، رعل اور ذکوان پر لعنت فرما اور ہر نافرمان جو اللہ اور رسول کا نافرمان ہے اس پر بھی لعنت فرما، پھر ہمیں یہ خبر ملی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ آیت نازل ہوئی تو دعا ترک کر دی: ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظٰلِمُونَ﴾ (آل عمران : 128) ''اے پیغمبر آپ کے اختیار میں کچھ نہیں، اللہ تعالیٰ چاہے ان کی توبہ قبول کر لے یا عذاب دے، کیونکہ وہ ظالم ہیں۔''

[212]...... أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، أَنَّ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي، فَيَبْدَأُ بِالرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمَ، فَيَقُومُ قَائِمًا، فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ، فَيُكَلِّمُهُمْ وَيَأْمُرُهُمْ بِالصَّدَقَةِ، فَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَضْرِبُ عَلَى النَّاسِ بَعْثًا ذَكَرَهُ وَإِلَّا انْصَرَفَ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب صلاة العيدين، باب صلاة العيدين، حديث : 889 (2053)، سنن النسائى : 1580، سنن ابن ماجه : 1288، مسند احمد : 36/3، رقم : 11315، من طريق داؤد بن قيس بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 956 من طريق آخر .

ترجمة الحديث ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن باہر نکلے اور نماز ادا کی، پہلے دو رکعتیں ادا کیں اور پھر سلام پھیر دیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے، ان

سے کلام کی اور ان کو صدقہ کا حکم دیا۔ اگر آپ ﷺ قیامت کے تذکرہ کا ارادہ فرماتے تو اس کو بیان کرتے وگرنہ آپ ﷺ خطبہ ختم کر دیتے۔

[213]...... وَكَتَبَ إِلَيَّ كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَبَّرَ فِي الْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا، وَفِي الْفِطْرِ مِثْلُ ذَلِكَ.

تخريج الحديث حسن: سنن الترمذی، كتاب الجمعة، باب ماجاء فی التكبير فی العيدين، حديث : 536 وقال: حسن، سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب ما جاء فی كم يكبر الامام فی صلاة العيدين، حديث : 1279، مسند البزار : 3389، صحيح ابن خزيمة : 1438، شرح معانی الآثار للطحاوی : 7269۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد اور وہ اپنے دادا سے حدیث بیان کرتے ہیں، ان کے دادا فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ عید الاضحیٰ میں آپ ﷺ (پہلی رکعت) میں سات اور (دوسری رکعت) میں پانچ تکبیریں کہتے اور عید الفطر میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

[214]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَبَّرَ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى سَبْعًا وَخَمْسًا سِوَى تَكْبِيرِ الرُّكُوعِ.

تخريج الحديث حسن: ابن لہیعہ کے سماع کی صراحت دار قطنی وغیرہ میں ہے۔ سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب ماجاء فی كم يكبر الامام فی صلاة العيدين، حديث : 1280، مسند احمد : 65/6، رقم : 24362، سنن الدار قطنی : 385,382/2، رقم : 1726,1720، السنن الكبریٰ للبيهقی : 287/3، رقم : 6175.

ترجمة الحديث عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور اضحیٰ میں (پہلی رکعت میں) سات تکبیریں اور (اور دوسری رکعت میں) پانچ تکبیریں کہتے، رکوع کی تکبیر اس میں شامل نہیں ہے۔

[215]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَ أَبَا وَاقِدِ اللَّيْثِيَّ: مَاذَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى؟ قَالَ: كَانَ يَقْرَأُ بِقَافٍ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ، وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةَ.

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب صلاۃ العیدین، باب ما یقرأ فی صلاۃ العیدین، حدیث : 891 (2059)، سنن ابی داؤد : 1154، سنن الترمذی : 534، سنن النسائی : 1568، سنن ابن ماجه : 1282، مسند احمد : 217/5، رقم : 21896، موطا امام مالك : 180/1، رقم : 8.

ترجمة الحدیث *عبیداللہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو واقد لیثی سے سوال کیا: ''کہ عید الفطر اور اضحیٰ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیا تلاوت کرتے تھے؟ (ابو واقد لیثی) فرمانے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ قاف، والقران المجید، اقتربت الساعۃ سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔*

[**216**]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْعِيدِ مِنْ طَرِيقٍ ، وَيَرْجِعُ مِنْ طَرِيقٍ أُخْرَى .

تخریج الحدیث **حسن:** سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الخروج الی العید فی طریق، حدیث : 1156، سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوات، باب ماجاء فی الخروج یوم العید ......، حدیث : 1299، مسند احمد : 109/2، رقم : 5879، المستدرك للحاکم : 296/1، رقم : 1098، من طریق عبدالله بن عمر بهذا الاسناد، صحیح البخاری : 986، عن جابر رضی اللہ عنہ بمعناه.

ترجمة الحدیث *عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کے لیے جس راستے سے جاتے واپسی پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم راستہ تبدیل کرکے آتے تھے۔*

[**217**]...... أَخْبَرَكَ مَالِكٌ، وَغَيْرُهُمْ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ، أَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي جُمُعَةٍ مِنَ الْجُمَعِ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، هَذَا يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ عِيدًا لِلْمُسْلِمِينَ، فَاغْتَسِلُوا فِيهِ، وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طِيبٌ فَلَا يَضُرَّهُ أَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالسِّوَاكِ .

تخریج الحدیث **ضعیف:** *سند مرسل ہے۔* موطا امام مالك : 65/1، رقم : 113، مصنف ابن ابی شیبة : 435/1، رقم : 5016، من طریق الزهری بهذا الاسناد مرسلاً، سنن ابن ماجه : 1098، المعجم الأوسط للطبرانی : 7355، من طریق عبید بن السابق عن ابن عباس موصولاً، *اس میں صالح بن ابی الاخضر راوی ضعیف ہے۔عید کے جملے کے بغیر یہ روایت صحیح البخاری: 884 وصحیح مسلم: 848 میں ہے۔*

ترجمة الحديث ابن سباق سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعوں میں سے ایک جمعہ کے خطبہ میں فرمایا: ''اے مسلمانوں کی جماعت، (جمعہ) کے دن کو اللہ نے تمام مسلمانوں کے لیے عید بنا دیا ہے، تم اس دن غسل کیا کرو، اور جس کے پاس خوشبو ہو وہ خوشبو استعمال کرے، اور مسواک کا استعمال کرنا تم پر لازم ہے۔

[218]...... أَخْبَرَكَ مَالِكٌ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الجمعة، باب فضل الغسل يوم الجمعة، حديث : 877، صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب كتاب الجمعة، حديث : 844 (1951)، سنن النسائی : 1377، سنن ابن ماجه : 1088، مسند احمد : 64/2، رقم : 531، موطا امام مالك : 102/1، رقم : 5.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے جو جمعہ کے لیے آئے تو غسل کرے۔''

[219]...... أَخْبَرَكَ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ: كَانَ يُقَلِّمُ أَظَافِرَهُ، وَيَقُصُّ شَارِبَهُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ.

تخريج الحديث صحيح موقوف: الوقوف والترجل لأبی بكر الخلال : 173، الجامع لابن وهب : 220، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 244/3، رقم : 5964، من طريق ابن وهب به، مسند البزار : 8291، المعجم الأوسط للطبرانی : 842، عن ابی هريرة رضی الله عنه مرفوعاً وسنده ضعيف.

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن اپنے ناخن کاٹتے تھے اور مونچھوں کو تراش لیتے تھے۔

[220]...... أَخْبَرَكَ أَبُو يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الجمعة، باب وقت الجمعة اذا زالت الشمس، حديث : 904، سنن ابی داؤد : 1084، سنن الترمذی : 503، مسند احمد : 150/3، رقم : 12515، مسند الطيالسی : 2253.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز اس وقت ادا کرتے جب سورج ڈھل جاتا۔

[**221**]...... أَخْبَرَكَ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ الْجُمَحِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقْرَأُ: يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ.

تخريج الحديث صحيح: تفسير ابن جرير : 381/23، أحكام القرآن للطحاوي : 227، مصنف عبدالرزاق : 5348، السنن الكبرىٰ للبيهقي : 227/3، رقم : 5867، كتاب الأم للشافعي : 225/1.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ آیت پڑھتے ہوئے سنا: ''اے ایمان والوں جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لیے تمہیں بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرو۔'' (الجمعہ:9)

[**222**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الأَغَرُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فَكَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالأَوَّلَ، فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ، طَوُوا الصُّحُفَ، وَجَاءُوا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ، وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَالَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بِالْكَبْشِ، ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ.

تخريج الحديث صحيح البخاري، كتاب الجمعة، باب الاستماع الى الخطبة، حديث : 929، صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب فضل التهجير يوم الجمعة، حديث : 850 (1984)، سنن النسائي : 1386، مسند احمد : 505/2، رقم : 10568، من طريق ابن شهاب بهذا الاسناد، سنن ابي داؤد : 351، سنن الترمذي : 499، سنن ابن ماجه : 1092، من طريق آخر.

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کے دن مسجد کے تمام دروازوں میں سے ہر ایک دروازے پر فرشتے بیٹھ جاتے ہیں، ابتداء میں آنے والوں کا نام رجسٹر میں لکھتے ہیں، جب امام خطبہ کے منبر پر بیٹھ جاتا ہے، تو وہ رجسٹر بند کر دیتے ہیں اور امام کی گفتگو سننے کے لیے بیٹھ جاتے ہیں، جو سب سے پہلے مسجد میں آتا ہے اس کو اونٹ کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، اس کے بعد جو آتا ہے اسے گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، پھر جو اس کے بعد آتا ہے اس کو مینڈے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، اس

کے بعد جو آتا ہے اس کو انڈے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے۔

[223]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَابْنُ سَمْعَانَ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الجمعة، باب الانصات يوم الجمعة والامام يخطب، حديث : 934، صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب فى الانصات يوم الجمعة فى الخطبة، حديث : 851 (1965)، سنن ابى داؤد : 1112، سنن النسائى : 1578، سنن ابن ماجه : 1110، موطا امام مالك رواية ابن القاسم : 13، من طريق ابن شهاب بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(دوران خطبہ جمعہ) جب کوئی اپنے ساتھی سے یہ کہے کہ چپ ہو جاؤ تو اس نے بہت لغو بات کی۔

[224]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثًا مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ.

تخريج الحديث حسن: السنن الكبرىٰ للنسائى : 1669، سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات باب فيمن ترك الجمعة من غير عذر، حديث : 1126، مسند احمد : 332/2، رقم : 14559، صحيح ابن خزيمة : 1856، صحيح ابن حبان : 258۔ اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین جمعات کو جان بوجھ کر بغیر عذر کے چھوڑ دیا اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

[225]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْمَازِنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ: مَاذَا كَانَ يَقْرَأُ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، عَلَى أَثَرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: كَانَ يَقْرَأُ بِهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب ما يقرأ فى صلاة الجمعة، حديث : 878/63 (2030)، سنن ابى داؤد : 1123، سنن النسائى : 1424، سنن ابن ماجه : 119، مسند

احمد : 270/4، رقم : 18381، موطا امام مالك : 111/1، رقم : 19.

ترجمة الحديث ضحاک بن قیس نے نعمان بن بشیر سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن سورۃ جمعہ کے بعد کیا پڑھتے تھے؟ (نعمان) نے جواب دیا کہ آپ ﷺ (سورۃ جمعہ) کے بعد (هل اتاك حديث الغاشيه) یہ سورت تلاوت کرتے تھے۔

[226]...... أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَوِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ، ﴿وإِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ﴾ [المنافقون: 1]

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب ما يقرأ فى صلاة الجمعة، حديث : 877 (2026)، سنن ابى داؤد : 1124، سنن الترمذى : 519، السنن الكبرىٰ للنسائى : 1747، سنن ابن ماجه : 1118، مسند احمد : 429/2، رقم : 9550.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی (نماز) میں سورۃ جمعہ اور ﴿إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ﴾ کی تلاوت کرتے تھے۔

227 - أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ، وَقَبَضَ أَطْرَافَ أَصَابِعَهُ، وَهُوَ يُقَلِّلُهَا، لَا يَسْأَلُهُ فِيهَا مُؤْمِنٌ شَيْئًا إِلَّا أُعْطِي سُؤْلَهُ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الجمعة، باب الساعة التى فى يوم الجمعة، حديث : 935، صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب فى الساعة التى فى يوم الجمعة، حديث : 852 (1969)، السنن الكبرىٰ للنسائى : 10231، مسند احمد : 485، رقم : 10302، من طريق الأعرج بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی آتی ہے (آپ ﷺ نے اپنی انگلی کا سر پکڑا اور اس (گھڑی) کے قلیل ہونے کی طرف اشارہ کیا) کہ اس میں مومن جو کچھ بھی اللہ سے مانگے اللہ اس کو عطا کر دیتے ہیں۔

[228]...... حَدَّثَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ اللَّجْلَاجِ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمنِ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ، لَا يُوجَدُ عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ، فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ.

تخريج الحديث صحیح: سنن ابی داؤد، کتاب الجمعة، باب الاجابة أية ساعة هی یوم الجمعة، حديث: 1048، سنن النسائی: 1309، المستدرك للحاكم: 279/1، رقم: 1033، السنن الكبرىٰ للبيهقی: 250/3، رقم: 6001۔ اسے امام حاکم نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث *جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جمعہ کے دن (ایک گھڑی ایسی آتی ہے) کوئی بھی مسلمان بندہ اللہ سے جو بھی سوال کرے اللہ اس کو عطا کر دیتے ہیں، اس کو عصر کی نماز کے بعد آخری گھڑیوں میں تلاش کرو۔''*

[**229**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: أَبْغَضُ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب المظالم، باب قول الله تعالىٰ (وهو ألد الخصام)، حديث: 2457، صحيح مسلم، كتاب العلم، باب فی الألد الخصم، حديث: 2668 (6780)، سنن الترمذی: 2976، سنن النسائی: 5425، مسند احمد: 55/6، رقم: 24277، مسند الحميدی: 273.

ترجمة الحديث *نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ''اللہ کے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ برا وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔''*

[**230**]...... أَخْبَرَكَ هِشَامٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ خُلِقَا مِنَ النَّارِ، وَيَعُودَانِ فِيهَا.

تخريج الحديث *مرسل، سند مرسل ہے۔* الجامع لابن وهب: 231، صفات رب العالمين لابن المحب: 324.

ترجمة الحديث *عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً سورج اور چاند آگ سے پیدا کئے گئے ہیں، اور دوبارہ ان کو آگ میں ہی لوٹا دیا جائے گا۔''*

مِنْ كِتَابِ النِّكَاحِ

نکاح کا بیان

[231]...... أَنَّ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ، وعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أخبراه، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهى عَنْ الشِّغَارِ. وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الرَّجُلُ الْآخِرُ ابْنَتَهُ، لَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب النكاح، باب الشغار، حديث : 5112، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب تحريم نكاح الشغار، حديث : 1415 (3465)، سنن أبى داؤد : 2074، سنن الترمذی : 1124، سنن النسائی : 3336، سنن ابن ماجه : 1883، موطا امام مالك : 535/2، رقم : 24.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے، (نکاح شغار) یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ دوسرا آدمی بھی اپنی بیٹی کی شادی اس سے کرے گا اور حق مہر کچھ بھی نہیں رکھا جائے گا۔

[232]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب تحريم نكاح الشغار، حديث : 1415/60 (3468)، مسند احمد : 35/2، رقم : 4918، مصنف عبدالرزاق : 10433، صحيح ابى عوانة : 4042.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام میں (نکاح شغار جائز نہیں ہے۔''

[233]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: الْأَيِّمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا، وَإِذْنُهَا صَمْتُهَا.

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب استئذان الثیب فی النکاح بالنطق، حدیث : 1421 (3476)، سنن ابی داؤد: 2098، سنن الترمذی : 1108، سنن النسائی : 3262، سنن ابن ماجه : 1870، موطا امام مالك : 524/2، رقم : 4.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیوہ (عورت) اپنے بارے فیصلہ کرنے کا حق اپنے ولی سے زیادہ رکھتی ہے۔ اور کنواری لڑکی سے بھی (شادی) کے موقع پر پوچھا جائے گا، اس کی خاموشی اس کی (ہاں) ہوگی۔

[234]...... أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيِّ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: شَاوِرُوا النِّسَاءَ فِي أَنْفُسِهِنَّ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْبِكْرَ تَسْتَحْيِي؟ قَالَ: الثَّيِّبُ تُعْرِبُ عَنْ نَفْسِهَا وَالْبِكْرُ رِضَاهَا صَمْتُهَا.

تخریج الحدیث **صحیح لغیره:** سنن ابن ماجه، کتاب النکاح، باب استئمار البکر والثیب، حدیث : 1872، مسند احمد : 192/4، رقم : 17722، شرح معانی الآثار : 368/4، رقم : 7349، مسند ابن ابی شیبة : 774، السنن الکبریٰ للبیهقی : 123/7، رقم : 13706۔ اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث عدی بن عدی کندی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورتوں سے ان کے (نکاح) کے وقت پوچھا کرو۔'' آپ ﷺ سے سوال کیا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، کنواری تو اس بات سے شرمائے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بیوہ اپنی رضامندی کا (زبان سے) اظہار کرے گی، اور کنواری کی رضامندی (کی علامت) اس کا خاموش رہنا ہے۔''

[235]...... حَدَّثَنِي شَبِيبُ بْنُ سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: الْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا، فَإِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ إِذْنُهَا، وَإِنْ أَبَتْ، فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا.

تخریج الحدیث **حسن صحیح:** سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب فی استئمار، حدیث: 2093، سنن الترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء فی اکراہ الیتیمة علی التزویج، حدیث: 1109 وقال: حسن، سنن النسائی، کتاب النکاح، باب البکر یزوجها أبوها وھی کارھة، حدیث: 3272، مسند احمد: 259/2، رقم: 7527، صحیح ابن حبان: 4079۔ اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یتیم بچی کا (نکاح) پہلے اس سے اجازت لی جائے، اگر وہ خاموشی اختیار کرلے تو یہ اس کی اجازت کی علامت ہے۔ اور اگر وہ انکار کردے تو پھر (زبردستی) کرنے کا کسی کو حق نہیں۔

[**236**]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَزِيدَ ابنی مجمع، أَنَّ خَنْسَاءَ بِنْتَ خِذَامٍ أَنْكَحَهَا أَبُوهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ، فَكَرِهَتْ ذَاكَ، فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ فَرَدَّ نِكَاحَهَا.

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب النکاح، باب اذا زوج ابنته وھی کارھة، حدیث: 5138، سنن ابی داؤد: 2101، سنن النسائی: 3270، مسند احمد: 328/6، رقم: 26786، موطا امام مالك: 535/2، رقم: 25.

ترجمة الحدیث عبدالرحمٰن اور یزید دونوں سے روایت ہے یہ دونوں مجمع کے بیٹے ہیں کہ خنساء بنت خذام بیوہ تھیں ان کا نکاح ان کے والد نے کسی سے کردیا، خنساء کو یہ نکاح پسند نہیں تھا، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئیں (اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نکاح کو ختم کروادیا۔

[**237**]...... أَخْبَرَنِی مَسْلَمَةُ بْنُ عَلِيٍّ، أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ حَدَّثَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ، وَلَا تُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا، فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُنْكِحُ نَفْسَهَا.

تخریج الحدیث **صحیح موقوفاً:** مصنف ابن ابی شیبة: 458/3، رقم: 15960، مصنف عبدالرزاق: 10494، سنن الدار قطنی: 326/4، السنن الکبریٰ للبیقھی: 110/7، رقم: 13635 موقوفًا، سنن ابن ماجه: 1882 مرفوعاً.

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''عورت عورت سے نکاح نہ

کرے، اور نہ ہی عورت خود اپنا نکاح کر سکتی ہے، وہ عورت جو اپنا نکاح خود کرلے وہ زانیہ ہے۔

[238]...... أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَا يَحِلُّ نِكَاحٌ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَصَدَاقٍ وَشَاهِدَيْ عَدْلٍ.

تخریج الحدیث **ضعيف مرفوعًا:** السنن الكبرىٰ للبيهقى : 125/7، رقم : 13720، الجامع لابن وهب : 239 عن الحسن مرسلاً، مصنف عبدالرزاق : 10473، المعجم الكبير للطبرانى : 142/18، رقم : 299، من طريق الحسن عن عمران بن حصين رضی اللہ عنہ موصولًا، وسنده ضعيف، مصنف ابن ابى شيبة : 455/3، رقم : 15934، عن الحسن قوله وسنده صحيح.

ترجمة الحديث حسن رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ولی، حق مہر، اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح جائز نہیں ہے۔''

[239]...... أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَا نِكَاحَ لِامْرَأَةٍ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيٍّ.

تخریج الحدیث **صحيح مرفوعًا:** الجامع لابن وهب : 240، المدونة للسحنون : 108/2 موقوفًا، من طريق ابى اسحاق الهمدانى عن ابى بردة عن ابى موسىٰ رضی اللہ عنہ، وهو الصواب۔ سنن ابى داؤد : 2085، سنن الترمذى : 1101، سنن ابن ماجه : 1881۔ اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی بھی عورت کا اس کے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح جائز نہیں۔''

[240]...... حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ سَوَاءٌ.

تخریج الحدیث **صحيح لغيره:** المعجم الأوسط للطبرانى : 5563، مجموع فيه ثلاثة أجزاء حديثية : 253، الجامع لابن وهب : 241، من طريق عمر بن قيس بهذا الاسناد، صحيح ابن حبان : 4076 من طريق آخر۔ اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بھی اسی معنی کی روایت آپ ﷺ سے بیان کی ہے۔

[241]...... عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: لَا تُنْكَحُ امْرَأَةٌ بِغَيْرِ أَمْرِ وَلِيِّهَا فَإِنْ نُكِحَتْ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا مَهْرُ مِثْلِهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا، فَإِنِ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ.

تخريج الحديث **حسن:** ابن جریج اور ابن شہاب کے سماع کی صراحت مسند احمد میں ہے۔ سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب فی الولی، حدیث: 2083، سنن الترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء لا نکاح الا بولی، حدیث: 1102، السنن الکبریٰ للنسائی: 5373، سنن ابن ماجه: 1879، مسند احمد: 165/6، رقم: 25326، مسند الحمیدی: 230۔ اسے ابن الجارود اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ولی کی اجازت کے بغیر کسی بھی عورت کا نکاح جائز نہیں ہے، اگر کوئی ایسا نکاح کرے، تو یہ نکاح باطل ہے، آپ ﷺ نے یہ کلمات تین مرتبہ دہرائے۔ اگر اس نے اس سے دخول کر لیا ہے تو اس کی شرمگاہ حلال کر لینے کے عوض اس کے لیے مہر مثل ہے۔ اور اگر اولیاء میں جھگڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا ولی حاکم ہے۔

[**242**]...... حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا جَاءَ كُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَرَأْيَهُ فَانْكِحُوهُ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنْ؟ قَالَ: إِذَا جَاءَ كُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَرَأْيَهُ فَانْكِحُوهُ. قَالَ: وإنْ حقى، قَالَ: فَإِنْ كَانَ أَسْوَدَ؟ قَالَ: إِنَّكُمْ إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ.

تخريج الحديث **ضعیف:** سند مرسل ہے۔ زید بن اسلم تابعی ہیں نیز اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔ اسے ابن القطان نے مرسل قرار دیا ہے۔ (بیان الوھم: 202/5) الجامع لابن وھب: 243، بھذا الاسناد، سنن الترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء اذا جاء کم من ترضون دینه ......، حدیث: 1084، سنن ابن ماجه، کتاب النکاح، باب الأکفاء، حدیث: 1967، المعجم الأوسط للطبرانی: 446 مختصراً، عن ابی ھریرة رضی اللہ عنہ و سندہ ضعیف.

ترجمة الحديث زید بن اسلم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہیں کوئی شخص شادی کا پیغام دے، جس کی دین داری اور اخلاق سے تمہیں اطمینان ہو تو اس سے شادی کر دو اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد عظیم برپا ہو جائے گا۔''

[243]...... أَخْبَرَنِی یَزِیدُ بْنُ عِیَاضٍ ، عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ شَیْبَانَ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: أَلَا أُنْكِحُكَ أُمَیْمَةَ بِنْتَ رَبِیعَةَ بْنِ الْحَارِثِ؟ قَالَ: بَلَى ، قَالَ : قَدْ أَنْكَحْتُهَا ، وَلَمْ یُشْهِدْ .

تخریج الحدیث ضعیف: اسماعیل ابن عباد راوی مجہول ہے۔ التاریخ الکبیر للبخاری : 33/2، معرفة الصحابة لأبی نعیم : 4868، الجامع لابن وهب : 244، من طریق اسماعیل بهذا الاسناد، سنن ابی داؤد : 2120، من طریق اسماعیل بن ابراهیم عن رجل من بنی سلیم وسنده ضعیف .

ترجمة الحدیث اسماعیل بن ابراہیم بن عباد بن شیبان اپنے والداور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب تمہیں کوئی شخص شادی کا پیغام دے، جس کی دین داری اور اخلاق سے تمہیں اطمینان ہوتو اس سے شادی کر دواگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فساد عظیم برپا ہو جائے گا۔‘‘

[244]...... حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الأَسْوَدِ الْقُرَشِیُّ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ ، عَنْ أَبِیهِ , عَنْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، أَنَّهُ قَالَ: أَعْلِنُوا النِّكَاحَ .

تخریج الحدیث صحیح: عبداللہ بن اسود کی توثیق، ابن حبان اور دارقطنی کے علاوہ حاکم، ضیاء اور ذہبی رحمہم اللہ نے کی ہے۔ مسند احمد : 5/4، رقم : 16130، مسند البزار : 2214، صحیح ابن حبان : 4066، المعجم الکبیر للطبرانی : 98/13، رقم : 235، المستدرك للحاکم : 183/2، رقم : 2748، الأحادیث المختارة للضیاء : 305/9، رقم : 262، تنبیہ: سند میں عاصم بن عبداللہ غلط ہے درست عامر بن عبداللہ ہے۔

ترجمة الحدیث عاصم بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’اعلانیہ نکاح کیا کرو۔‘‘

[245]...... حَدَّثَنِی شَمْرُ بْنُ نُمَیْرٍ الأُمَوِیُّ ، عَنْ حُسَیْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ هُوَ وَأَصْحَابِهِ بِبَنِی رُزَیْقٍ ، فَسَمِعُوا غِنَاءً وَلَعِبًا ، فقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: نَكَحَ فُلَانٌ یَا رَسُولَ اللّٰهِ ، قَالَ: كَمَّلَ دِینَهُ ، هَذَا النِّكَاحُ لَا السِّفَاحُ ، وَلَا نِكَاحُ السِّرِّ حَتَّى یُسْمَعَ دَقٌّ وَیُرَى دُخَانٌ .

تخریج الحدیث ضعیف جداً: حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ راوی متروک ہے۔ اسے ذہبی نے ضعیف کہا ہے۔ (المهذب : 11587)، الکامل لابن عدی : 228/3، السنن الکبریٰ للبیهقی : 290/7، رقم : 14700، حدیث ابی الفضل الزهری : 150، الجامع لابن وهب : 246، من طریق حسین بن

عبدالله بهذا الاسناد، المعجم الكبير للطبرانى : 200/22، رقم : 528، عن هبار بن الاسود رضی اللہ عنہ و سنده ضعيف .

ترجمة الحديث علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی بنو رزیق کے پاس سے گزرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں غناء اور کھیل کود کی آوازوں کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کیا ہے؟ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول فلاں کا نکاح ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے اپنا دین مکمل کر لیا، فرمایا یہ نکاح ہے زنا نہیں ہے، ایسا نکاح، نکاح ہی نہیں جس میں دف نہ بجائی جائے اور دھواں نظر نہ آئے۔

[246]...... قَالَ حُسَيْنُ: وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْمَازِنِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَكْرَهُ نِكَاحَ السِّرِّ حَتَّى يُضْرَبَ بِالدَّفِّ .

تخريج الحديث ضعيف جدًا: حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ راوی متروک ہے۔ اسے ذہبی نے کہا ہے۔ (المهذب : 11588)، الجامع لابن وهب : 247، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 290/7، رقم : 14701، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد، مسند احمد : 77/4، رقم : 16712، من طريق حسين عن عمرو بن يحيىٰ عن جده، وسنده ضعيف .

ترجمة الحديث عمرو بن یحییٰ مازنی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے پوشیدہ نکاح کو ناپسند جانتے تھے جس میں دف کو نہ بجایا جائے۔

[247]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُمْ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ عَامَ الْفَتْحِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب نكاح المتعة، حديث : 1406/23 (2425)، الجامع لابن وهب : 248، المستخرج لأبى نعيم : 3257، من طريق عبدالعزيز بن الربيع بهذا الاسناد .

ترجمة الحديث عبدالعزیز بن ربیع بن سبرة جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال عورتوں سے نکاح متعہ کو حرام قرار دیا ہے۔

[248]...... أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ السَّبَرِيِّينَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ فِي

حَجَّةِ الْوَدَاعِ: إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْمُتْعَةَ فَلَا تَقْرَبُوهَا ، وَمَنْ كَانَ عَلَى شَيْءٍ مِنْهَا فَلْيَدَعْهَا .

تخریج الحدیث صحیح: السنن الکبریٰ للنسائی : 5516، الجامع لابن وهب : 249، تحريم نكاح المتعة لنصر النابلسی : 20، من طریق یحییٰ بهذا الاسناد، صحیح مسلم : 1406/21 (3422)، مسند احمد : 404/3، رقم : 15345، من طریق عبدالعزیز بن عمر عن الربیع بن سبرة عن أبیه .

ترجمة الحدیث عبدالعزیز بن عمر بن عبدالعزیز سبر بیبن کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، ان کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے (آپ ﷺ نے فرمایا) ''یقیناً اللہ نے نکاح متعہ کو حرام کردیا ہے، تم اس نکاح کے قریب نہ جاؤ، اور جس نے ایسا نکاح کیا وہ اس نکاح کو ختم کردے۔''

[**249**]...... أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ، عَنِ الْمُتْعَةِ , فَقَالَ: حَرَامٌ . قَالَ: فَإِنَّ فُلَانًا يَقُولُ فِيهَا ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ عُلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَرَّمَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ ، وَمَا كُنَّا مُسَافِحِينَ ، قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ: هَكَذَا فِي كِتَابِي: زَيْدٌ . وَالصَّحِيحُ هُوَ: يَزِيدُ ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ .

تخریج الحدیث صحیح: صحیح ابی عوانة : 4084,4083، شرح معانی الآثار للطحاوی : 25/3، رقم : 4311، المعجم الکبیر للطبرانی : 13145، السنن الکبریٰ للبیهقی : 328/7 (14148)، الجامع لابن وهب : 250۔ ابوعوانہ نے اسے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے (نکاح) متعہ کے بارے سوال کیا۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ''یہ حرام ہے، سائل نے کہا کہ فلاں بندہ تو اس کو جائز قرار دیتا ہے، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) نے جواب دیا: اللہ کی قسم یقیناً رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن اس کو حرام قرار دے دیا تھا۔ ابوالعباس فرماتے ہیں: میری کتاب میں سند اسی طرح ہے کہ راوی زید بن (عبداللہ) ہیں لیکن صحیح نام یزید (بن عبداللہ) ہے (واللہ اعلم)

[**250**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ

حَدَّثَهُمْ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنُ ابنى محمد، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ، وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب المغازى، باب غزوة خيبر، حديث: 4216، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب نكاح المتعة، حديث: 1407، سنن الترمذى: 1121، سنن النسائى: 3367، سنن ابن ماجه: 1961، موطا امام مالك: 542/2، رقم: 41.

ترجمة الحديث *علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں سے نکاح متعہ کو حرام قرار دے دیا ہے، اور آپ ﷺ نے گھریلو گدھے کے گوشت کو بھی حرام قرار دے دیا ہے۔*

[**251**]...... أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث **صحيح**: مصنف عبدالرزاق: 8723، الجامع لابن وهب: 252، عن سالم مرسلاً، وانظر الحديث السابق.

ترجمة الحديث *سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اس معنی کی حدیث بیان کی ہے۔*

[**252**]...... أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَقَالَ: حَرَامٌ، أَمَّا إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَوْ أَخَذَ فِيهَا أَحَدًا لَرَجَمَهُ بِالْحِجَارَةِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب: 253، السنن الكبرىٰ للبيهقى: 206/7، رقم: 14173، بهذا الاسناد، سنن ابن ماجه: 1963 من طريق آخر۔ اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث *نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نکاح متعہ کے بارے سوال کیا گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''یہ حرام ہے، اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اگر کسی ایسے آدمی کو دیکھ لیتے تو اس کو پتھروں سے مارتے تھے۔''*

[**253**]...... أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُ وَاحِدٍ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُم، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَزَيْدُ ابْنُ ثَابِتٍ، أَنَّهُمَا قَالَا فِى الَّذِى يَمُوتُ وَلَم يَفْرِضْ لِامْرَأَتِهِ: أَنَّ لَهَا

الْمِيرَاثَ مِنْ زَوْجِهَا، وَلَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ.

تخریج الحدیث صحيح: موطا امام مالك : 527/2، رقم : 10، مصنف ابن ابی شيبة : 556/3، رقم : 17118، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 246/7، رقم : 14418، سنن سعيد بن منصور : 928، الجامع لابن وهب : 254.

ترجمة الحدیث *عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور زید بن ثابت دونوں سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ وہ آدمی جو حق مہر مقرر کرنے سے پہلے مرجائے تو اس کی زوجہ کے لیے وراثت ہوگی اس کو حق مہر نہیں دیا جائے گا۔*

[254]...... أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لا يَضُرُّ أَحَدُكُمْ إِذَا تَزَوَّجَ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِقَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ مِنْ مَالِهِ إِذَا تَرَاضَيْتُمْ وَأَشْهَدْتُمْ.

تخریج الحدیث **ضعيف مرفوعًا وموقوفًا:** *ابو ہارون العبدی راوی ضعیف ہے۔* المعجم الأوسط للطبرانی : 719، سنن الدار قطنی : 356/4، رقم : 3596، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 239/7، رقم : 14381، مرفوعاً من طريق ابی هارون بهذا الاسناد، مصنف ابن ابی شيبة : 493/3، رقم : 16379، موقوفًا و سنده ضعيف.

ترجمة الحدیث *ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ: ''تم میں سے کوئی ایک جب شادی کرلے تو اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا، شادی کرتے وقت اس کے پاس مال چاہے قلیل ہو یا کثیر ہو، آپس کی رضامندی لازم ہے اور گواہ موجود ہوں۔''*

[255]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ: كَمْ كَانَ صَدَاقُ بَنَاتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِشَيْءٍ مِنْ بَنَاتِهِ، وَلا أَصْدَقَ شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ فَوْقَ اثْنَا عَشَرَ أُوقِيَّةً وَنَشٍّ وَالنَّشُّ النِّصْفُ.

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب الصداق، حديث : 1426 (3489)، سنن ابی داؤد : 2105، سنن النسائی : 3349، سنن ابن ماجه : 1886، مسند احمد : 93/6، رقم : 24626.

ترجمة الحديث ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: رسول اللہ ﷺ کی بیٹیوں کا حق مہر کتنا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹیوں کا حق مہر نہیں لیا، اور آپ ﷺ نے اپنی ازواج کا حق جو رکھا وہ ۱۲ اوقیہ اور ایک نش تھا، نش آدھے دینار کو کہتے ہیں۔

[256]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ حُمَيْدٌ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْن مَالِكٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا؟ قَالَ: زِنَةُ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب النكاح، باب الصفرة للمتزوج، حديث : 5153، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب الصداق، حديث : 1427/81 (3492)، سنن ابى داؤد : 2109، سنن الترمذى : 1933، سنن النسائى : 3353، موطا امام مالك : 545/2، رقم : 47، وسيأتى، برقم : 268.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے شادی کی، رسول اللہ ﷺ نے اس سے سوال کیا کہ اس کا حق مہر کتنا مقرر کیا ہے، عبدالرحمٰن نے جواب دیا گھٹلی بھر سونے کے برابر۔

[257]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَا يَصْلُحُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَقَعَ عَلَى الْمَرْأَةِ حَتَّى يُقَدِّمَ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنْ مَالِهِ مَا رَضِيَتْ بِهِ مِنْ كِسْوَةٍ أَوْ عَطَاءٍ.

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 258، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 253/7، رقم : 14464، المحلىٰ لابن حزم : 83/9.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی بھی آدمی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اپنی بیوی سے ہمبستر ہونے سے پہلے اس کو اپنے مال میں سے کوئی ایسی چیز کپڑوں میں سے یا کچھ اور نہ دے دے جس سے وہ راضی ہو جائے۔

[258]...... أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ عِتْقَ الْأَمَةِ صَدَاقَهَا.

تخريج الحديث حسن: اختلاف العلماء للطحاوى : 273/2، الجامع لابن وهب : 259،

مصنف عبدالرزاق : 13124 .

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو نا پسند جانتے تھے کہ لونڈی کی آزادی کو اس کا حق مہر بنایا جائے۔

[**259**]...... أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا بِنْتُ سِتَّ سِنِينَ بَعْدَ وَفَاةِ خَدِيجَةَ، وَبَنَى بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ، وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي، فَإِذَا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَحْيَيْنَ وَتَقَمَّعْنَ، فَرُبَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب مناقب الأنصار، باب تزويج النبی ﷺ عائشة، حديث : 3894، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب تزويج الأب البكر الصغيرة، حديث : 1422 (3479)، سنن ابی داؤد : 4933)، سنن النسائی : 3380، سنن ابن ماجه : 1876، مسند احمد : 280/6، رقم : 26397، سنن الدارمی : 2307 .

ترجمة الحديث نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد مجھ سے آپ ﷺ نے شادی کی میری عمر اس وقت چھ سال تھی، جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر 9 سال تھی، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جب آئی تو میں کھلونوں سے کھیلا کرتی تھی، میری کچھ سہلیاں بھی تھیں جو میرے ساتھ کھیلتیں تھیں، جب آپ ﷺ میرے پاس آتے تو وہ شرما کر اُٹھ کر چلی جاتیں تھیں، بسا اوقات جب آپ ﷺ چلے جاتے تو آپ ﷺ ان کو میرے پاس بھیج دیتے تھے۔

[**260**]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ قَوْلِ اللَّهِ: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَثْنَى﴾ [النساء: 3] قَالَتْ: يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حِجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ، فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا، فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا، فَيُعْطِيهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ، فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ، وَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ

سِوَاهُنَّ . قَالَ عُرْوَةُ، فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ، ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ هَذِهِ الْآيَةِ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ ﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ [النساء: 127] ، قَالَ: وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ أَنَّهُ يُتْلَى عَلَيْهِنَّ فِي الْكِتَابِ، الْآيَةُ الَّتِي قَالَ فِيهَا﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَلا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ [النساء: 3] . قَالَت عائشة: وَقَالَ اللَّهُ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى: ﴿وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَ﴾ [النساء: 127] رَغْبَةُ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حِجْرِهِ حَتَّى تَكُونَ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ، فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِن يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ .

تخریج الحدیث صحيح البخاری، كتاب الوصايا، باب قول الله تعالیٰ (وآتوا اليتامى أموالهم ......)، حديث : 5064,2763، صحيح مسلم، كتاب التفسير، باب فی تفسير آيات متفرقة، حديث : 3018 (7528)، سنن أبی داؤد : 2068، سنن النسائی : 3348، صحيح ابی عوانة : 4486 .

ترجمة الحدیث عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے سوال کیا: ”اگر تم اس بات سے ڈرو کہ تم یتیم (بچیوں) کے بارے انصاف نہیں کرسکو گے تو پھر تم ان کے علاوہ (دوسری عورتوں) کے ساتھ جو تمہیں پسند ہوں شادی کرلو دو دو کے ساتھ۔“ (النساء:3) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ”اے میری بہن کے بیٹے یہ آیت یتیم بچی کے بارے نازل ہوئی ہے جو اپنے ولی کی پرورش میں ہے اس کا ولی اس کے مال میں بھی شریک ہے، ولی کو یتیم بچی کا مال اور حسن اچھا لگتا ہے اور وہ اس سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن وہ حق مہر ادا کرنے میں انصاف سے ڈرتا ہے کہ وہ اس کو عام عورتوں کی مثل حق مہر دے، تو اس کو روکا جا رہا ہے کہ وہ ان سے نکاح نہ کرے یہ کہ وہ انصاف کے ساتھ اس کی حیثیت کے مطابق حق مہر اس کو ادا کرے، (اگر ولی ایسا نہیں کرسکتا) تو پھر اس کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اس (یتیم) کے علاوہ دوسری عورتوں سے جو اس کو پسند ہیں نکاح کرلے، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ لوگوں نے آپ ﷺ سے اس آیت کے بعد مسئلہ دریافت کیا تو اللہ نے یہ آیت نازل کی: ”آپ سے لوگ عورتوں کے بارے میں مسئلہ دریافت کرتے ہیں،

کہہ دے اللہ تمہیں ان کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے اور جو کچھ تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم وہ نہیں دیتے جو ان کے لیے فرض کیا گیا ہے اور رغبت رکھتے ہو کہ ان سے نکاح کر لو۔'' (النساء:128) عروۃ فرماتے ہیں کہ اللہ نے جو یہ کہا ہے کہ:''جو کچھ تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے۔'' اس سے مراد یہ آیت ہے:''اگر تم اس بات سے ڈرو کہ تم یتیم بچیوں کے بارے انصاف نہیں کر سکو گے تو پھر ان کے علاوہ جو عورتیں تمہیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو۔'' (النساء:3) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ نے آیت میں جو یہ فرمایا ہے''اور رغبت رکھتے ہو کہ ان سے نکاح کر لو'' اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تم کسی یتیم بچی سے اس لیے نکاح نہیں کرنا چاہتے کہ نہ اس کے پاس زیادہ مال ہے اور نہ ہی حسن ہے تو پھر تمہیں اس بات سے منع کیا جا رہا ہے کہ تم یتیم بچیوں کے مال اور حسن کی وجہ سے ان سے شادی کر و اور ان کو ان کا حق مہر حیثیت کے مطابق نہ دو۔

[**261**]...... أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٌ نُكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ عِدَّةٍ لِأَهْلِهَا، فَهُوَ لَهَا، وَمَا كَانَ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ، وَمَا كَانَ بَعْدُ ذَلِكَ مِنْ حِبَاءٍ فَلِأَهْلِهَا، وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ الرَّجُلُ عَلَى ابْنَتِهِ وَأُخْتِهِ.

تخريج الحديث حسن: مصنف عبدالرزاق : 10740، معرفة السنن والآثار للبيهقی : 14335، الجامع لابن وهب : 262، عن عائشة رضي الله عنها وسنده ضعيف، الجامع لابن وهب : 263، مصنف ابن ابی شيبة : 500/3، رقم : 16465، عن ابن المسيب وهو مرسل، سنن ابی داؤد : 2129، سنن النسائی : 3355، من طريق عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده مرفوعًا، وسنده حسن.

ترجمة الحديث نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں اور سعید بن مسیّب بھی رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی بھی عورت کے ساتھ جس حق مہر پر نکاح کیا جائے یا اس کا خاوند اس سے کوئی وعدہ کرے تو یہ سب عورت کا ہے، یہ نکاح کے منعقد ہونے سے پہلے ہے۔ اور نکاح کے بعد اگر کوئی تحفہ آتا ہے تو وہ اسی کا ہے جس کے لیے وہ آیا ہے، آدمی کی عزت کے لیے یہ ہی کافی ہے کہ وہ اپنی بیٹی یا اپنی بہن کسی کے نکاح میں دیتا ہے۔

[262]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ، فَبَتَّ طَلَاقَهَا، فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَتْ: إِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رِفَاعَةَ، فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ، فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ إِلَّى مِثْلُ هَذِهِ الْهُدْبَةِ، فَأَخَذَتْ بِهُدْبَةٍ مِنْ جِلْبَابِهَا. قَالَ: فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَاحِكًا، فَقَالَ: لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ، لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ، وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ. قَالَ: وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ جَالِسٌ بَابَ الْحُجْرَةِ لِيُؤْذَنَ لَهُ، فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ، أَلَا تَزْجُرُ هَذِهِ عَنْ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الشهادات، باب شهادة المختبی، حديث: 2639، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب لا تحل المطلقة ثلاثا لمطلقها، حديث: 1433 (3526)، سنن الترمذی: 1118، سنن النسائی: 3438، سنن ابن ماجه: 1932، مسند احمد: 37/6، رقم: 24098.

ترجمة الحديث عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق دی اور طلاق بتہ دی، اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زبیر نے (رفاعہ کی) بیوی سے نکاح کر لیا، عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ وہ پہلے رفاعہ قرظی کی بیوی تھی انہوں نے مجھے تین طلاقیں دے دیں، اس کے بعد میں نے عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی، اللہ کی قسم ان کا تو اس چادر کے پلو کی مانند ہے، عورت نے اپنی چادر کا پلو پکڑ کر دیکھایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا پڑے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لگتا ہے کہ تو دوبارہ رفاعہ سے شادی کرنا چاہتی ہے، یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک تو اس کی شیرینی نہ چکھ لے اور وہ تمہاری شیرینی نہ چکھ لے، عروۃ کہتے ہیں کہ حجرہ کے دروازے پر ابوبکر رضی اللہ عنہ اور خالد بن سعید بیٹھے ہوئے تھے، خالد نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مخاطب کیا اور کہا کہ کیا آپ اس عورت کی بات سن رہے ہیں کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا کہہ رہی ہے۔

[263]...... أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِهٰذَا، قَالَتْ: إِنَّهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ جَاءَ نِي هَبَّةٌ ، وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: هَبَّةً يَعْنِي: مَرَّةً .

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب : 265، المحلى لابن حزم : 210/9، بهذا الاسناد، مسند احمد : 229/6، رقم : 25920، من طريق هشام به .

ترجمة الحديث عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں، فرماتی ہیں کہ ''اے اللہ کے رسول ﷺ میرے پاس ہبہ آیا، محمد بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہبہ سے مراد ایک مرتبہ ہے۔''

[**264**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقَرَظِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ , أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ، طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهْبٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثَلاثًا، فَنَكَحَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَاعْتَرَضَ عَنْهَا، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَمَسَّهَا، فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَمَسَّهَا، فَأَرَادَ رِفَاعَةُ أَنْ يَنْكِحَهَا، وَهُوَ زَوْجُهَا الَّذِي كَانَ طَلَّقَهَا قَبْلَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَنَهَاهُ عَنْ تَزْوِيجِهَا، وَقَالَ: لَا يَحِلُّ لَكَ حَتَّى تَذُوقَ الْعُسَيْلَةَ .

تخريج الحديث **ضعيف بهذا السياق**: زبیر بن عبدالرحمن اور مسور بن رفاعہ راوی مجہول ہیں۔ مؤطا امام مالك : 531/2، رقم : 17، الجامع لابن وهب : 266، صحيح ابن حبان : 4121، معرفة السنن والآثار للبيهقي : 101/11، رقم : 14910، النسائي في حديث مالك كما في تهذيب الكمال : 312/9 .

ترجمة الحديث عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رفاعہ نے اپنی بیوی تمیمہ بنت وہب کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں طلاق دے دی بعد میں عبدالرحمن بن زبیر نے ان سے نکاح کر لیا، عبدالرحمن بیوی کے پاس جانے سے کتراتے تھے، وہ جماع کی طاقت نہیں رکھتے تھے، عبدالرحمن نے بھی تمیمہ کو طلاق دے دی، رفاعہ نے دوبارہ تمیمہ سے نکاح کا ارادہ کیا: رفاعہ تمیمہ کے پہلے خاوند تھے جنہوں نے عبدالرحمن سے پہلے تمیمہ کو طلاق دی تھی، یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی، تو آپ ﷺ نے نکاح کرنے سے منع فرما دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عورت اس وقت تک تیرے لیے حلال نہیں جب تک وہ (عبدالرحمن) کی شیرینی کو چکھ نہ لے۔

[**265**]...... أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ .

تخريج الحديث: صحيح البخارى، كتاب النكاح، باب لا يخطب على خطبة أخيه، حديث : 5144، مسند ابى يعلى : 6317، صحيح ابى عوانة : 4127، من طريق الأعرج به، صحيح مسلم : 1413 (3458)، من طريق آخر .

ترجمة الحديث: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے یہاں تک کہ وہ اس سے نکاح کر لے اور چھوڑ دے۔“

[266]...... أَخْبَرَنِی مَالِكُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِذَلِكَ .

تخريج الحديث: صحيح: موطا امام مالك : 523/2، رقم : 1، سنن النسائى : 3242، مسند احمد : 462/2، رقم : 9951، صحيح ابن عوانة : 4127، من طريق مالك بهذا الاسناد .

ترجمة الحديث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے دوسری سند سے بھی اسی طرح کی روایت آپ ﷺ سے نقل کی ہے۔

[267]...... أَخْبَرَنِی يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِذَلِكَ .

تخريج الحديث: صحيح البخارى، كتاب البيوع، باب لا يبيع على بيع أخيه، حديث : 2140، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب تحريم الخطبة على خطبة أخيه، حديث : 1413 (3458)، سنن أبى داؤد : 2080، سنن الترمذى : 1134، سنن النسائى : 3243، سنن ابن ماجه : 1867، من طريق ابن المسيب بهذا الاسناد .

ترجمة الحديث: ایک اور سند سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کی روایت کو آپ ﷺ سے نقل کیا ہے۔

[268]...... أَخْبَرَنِی رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ: عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَعَلَيْهِ

أَثَرُ صُفْرَةٍ، فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا ؟ قَالَ: زِنَةُ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب النكاح، باب الصفرة للمتزوج، حديث : 5153، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب الصداق، حديث : 1427/81 (3492)، سنن أبى داؤد : 2109، سنن الترمذى : 1933، سنن النسائى : 3353، من طريق حميد بهذا الاسناد وقد تقدم برقم : 256.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، ان پر زرد رنگ کے نشان تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اس کے بارے پوچھا تو عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ انہوں نے انصار کی عورت سے شادی کر لی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا کہ تم نے حق مہر کتنا رکھا ہے؟ عبدالرحمٰن نے جواب دیا: گٹھلی کے برابر سونا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اب تو ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

[**269**]...... أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ، وَحُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: شَهِدْنَا وَلِيمَتَيْنِ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ. قُلْنَا: فَأَىَّ شَىْءٍ كَانَ طَعَامُكُمْ يَا أَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: بِسَوِيقٍ.

تخريج الحديث ضعيف: عبداللہ بن عمر العمری راوی خراب حافظے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ مسند احمد : 266/3، رقم : 13805، الجامع لابن وهب : 271، من طريق اسحاق بهذا الاسناد، مسند ابى يعلى : 3779، من طريق آخر عن انس و سنده ضعيف، اس کا شاہد سنن ابن ماجہ: 1910 میں ہے لیکن اس کی سند بھی ضعیف ہے۔

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو ولیموں میں شریک ہوا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ولیمہ میں نہ روٹی تھی اور نہ ہی گوشت تھا، لوگوں نے سوال کیا اے ابوحمزہ پھر (ولیمہ) پر کون سا کھانا ہوتا تھا؟ انس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ''ستو۔''

[**270**]...... أَخْبَرَنِى يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، عَنْ أَبِى الدَّرْدَاءِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: يَجُوزُ اللَّعِبُ فِى كُلِّ شَىْءٍ غَيْرَ ثَلَاثِ خِلَالٍ،

فَمَنْ لَعِبَ بِشَيْءٍ مِنْهُنَّ جَازَ وَإِنْ كَرِهَ، إِنْ نَكَحَ فَقَدْ جَازَ وَإِنْ طَلَّقَ فَقَدْ جَازَ طَلَاقُهُ، وَإِنْ أَعْتَقَ فَقَدْ جَازَ عِتَاقُهُ.

تخريج الحديث موضوع: یزید بن عیاض راوی کذاب ہے۔ الجامع لابن وهب : 272، مسند الفردوس (زهر الفردوس : 3385)، سیدنا فضالہ بن عبید t وغیرہ سے اس کا ایک ضعیف شاہد ہے، المعجم الكبير للطبرانی : 304/18، رقم : 780.

ترجمة الحديث *ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہر چیز میں کھیل کود جائز ہے سوائے تین چیزوں کے (کہ وہ کام کرنے سے ہو جاتے ہیں چاہیے انسان مذاق میں کرے) جو کوئی یہ کام کھیل کود میں کرے گا وہ ہو جائیں گے اگرچہ بعد میں وہ پریشان ہو، پہلا نکاح ہے کہ وہ ہو جائے گا (اگرچہ مذاق میں ہو) دوسرا طلاق ہے، طلاق دے گا تو وہ بھی واقع ہو جائے گی، اسی طرح غلام آزاد کرنا کہ اگر وہ (مذاق میں) غلام کو آزاد کرتا ہے تو وہ آزاد ہو جائے گا۔*

[**271**]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، وابْنُ سَمْعَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، نَهَى عَنْ جَمْعٍ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا أَوْ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب النكاح، باب لا تنكح المرأة على عمتها، حديث : 5109، صحيح مسلم، كتاب النكاح، باب تحريم الجمع بين المرأة وعمتها، حديث : 1408 (3436)، سنن النسائی : 3290، مسند احمد : 462/2، رقم : 9952، موطا امام مالك : 532/2، رقم : 20.

ترجمة الحديث *ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھوپھی اور بھتیجی، خالہ اور بھانجی کو ایک ہی نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔*

[**272**]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنِ ابْنِ زَرِيرٍ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** مسند احمد : 77/1، رقم : 577، مسند البزار : 888، مسند ابی یعلی : 360، السنة للمروزی : 283، الجامع لابن وهب : 274.

ترجمة الحديث *علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ نے بھی اسی طرح کی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے۔*

مِنْ كِتَابِ الصَّوْمِ

روزوں کا بیان

[273]...... أَخْبَرَكَ مَالِكٌ، وَغَيْرُهُ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ، فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمَ عَلَى الْمُفْطِرِ، وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الصوم، باب لم يعب أصحاب النبى ﷺ بعضهم بعضًا، حديث: 1947، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب جواز الصوم والفطر فى شهر رمضان، حديث: 1118 (2620)، سنن ابى داؤد: 2405، موطا امام مالك: 295/1، رقم: 23.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ہم نے ماہ رمضان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا، ہم میں سے کچھ نے روزہ رکھا تھا اور کچھ نے نہیں رکھا تھا تو روزہ رکھنے والے ان لوگوں پر عیب جوئی نہیں کرتے تھے جن لوگوں نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا، اسی طرح جن لوگوں نے روزہ نہیں رکھا تھا وہ رکھنے والوں پر عیب نہیں لگاتے تھے۔

[274]...... أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَنَسِ مَالِكٍ، قَالَ: وَإِنْ كَانُوا لَيَرَوْنَ مَنْ صَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ. قَالَ أَنَسٌ، ثُمَّ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حُنَيْنًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ كَانَ لَهُ ظَهْرٌ أَوْ فَضْلٌ فَلْيَصُمْ.

تخريج الحديث ضعيف جداً: ابان بن ابی عیاش اور حارث بن نبهان متروک راوی ہیں۔ المدونة للسحنون: 273/1، الجامع لابن وهب: 276.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے خیال میں (سفر میں) روزہ رکھنے والا افضل ہے۔ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ حنین میں شریک تھے، آپ ﷺ نے فرمایا:

جس کے پاس سواری ہے وہ روزہ رکھے۔

[275]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ، فَمَنْ أَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب التخيير فى الصوم والفطر فى السفر، حديث : 1121/107 (2629)، سنن النسائى : 2305، صحيح ابن خزيمة : 2026، صحيح ابن حبان : 3567، صحيح أبى عوانة : 2834، من طريق ابن وهب به، صحيح البخارى : 1943 وصحيح مسلم : 1121/103 (2625) عن عائشة: ان حمزة بن عمرو الأسلمى ...... فذكره.

ترجمة الحديث حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ، یقیناً میں سفر میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں، (اگر میں نہ رکھوں) تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بارے میں اللہ نے رخصت دی ہے جو اللہ کی رخصت کو لے تو یہ اس کے لیے اچھا ہے، اور جو روزہ رکھنا چاہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

[276]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ السَّائِبِ، أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ، فَقُلْتُ: كَيْفَ لِي بِالصِّيَامِ؟ فَقَالَ: اتَّبِعْ أَيْسَرَ ذَلِكَ عَلَيْكَ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** (الصحيحة : 2884)، الجامع لابن وهب : 278، بهذا الاسناد، المعجم الكبير للطبرانى : 2988، فوائد تمام : 1026، معرفة الصحابة لأبى نعيم : 1839، من طريق آخر، تنبیہ: عمرو بن سائب وہم ہے۔ عمر بن سائب درست ہے۔ دیکھیے تهذيب الكمال وغیرہ۔

ترجمة الحديث عمرو بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں کسی کام کے لیے بھیجا، میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ میں رمضان کے روزوں کا کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تجھے آسان لگے اس کو اختیار کر لینا۔

[277]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، وَابْنُ سَمْعَانَ، أَنَّ نَافِعًا

حَدَّثَهُمْ ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ , فَقِيلَ: إِنَّكَ تُوَاصِلُ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ ، إِنِّي أُطْعَمُ وَأُسْقَى .

تخریج الحدیث صحيح البخاری، كتاب الصوم، باب بركة السحور من غير ايجاب، حديث : 1922، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن الوصال فى الصوم، حديث : 1102 (2563)، سنن ابى داؤد : 2360، السنن الكبرىٰ للنسائی : 3250، مسند احمد : 128/2، رقم : 6125.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال سے منع فرمایا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے سوال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو وصال کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: میں تمہارے جیسا نہیں ہوں، مجھے کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔

[278]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِذَلِكَ ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي .

تخریج الحدیث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب النهى عن الوصال فى الصوم، حديث : 1103 (2568)، مسند احمد : 237/2، رقم : 7229، موطا امام مالك : 301/1، رقم : 39، مسند الحميدى : 1039، من طريق الأعرج به، صحيح البخارى : 1965 من طريق آخر.

ترجمة الحدیث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے بھی اسی معنی کی روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی ہے، مگر اس میں کچھ الفاظ اس طرح ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رات گزارتا ہوں تو میرا رب مجھے کھلاتا ہے۔

[279]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلَهُ، وَقَالَ: فَأَيُّكُمْ وَاصَلَ، فَمِنْ سَحَرٍ إِلَى سَحَرٍ .

تخریج الحدیث صحيح البخارى، كتاب الصوم، باب الوصال، حديث : 1963، سنن ابى داؤد : 2361، مسند احمد : 87/3، رقم : 11822، صحيح ابن خزيمة : 2073، صحيح ابن حبان : 3577.

ترجمة الحدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے بھی اسی معنی کی روایت نقل کی ہے اس میں یہ الفاظ ہیں کہ

آپ ﷺ نے فرمایا: ''کہ تم میں سے وصل کون کرسکتا ہے، ایک سحری سے لے کر دوسری سحری تک۔

[280]...... أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنَ عَمْرَةَ بْنِ الْخَطَّابِ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَا أُحْصِي وَلَا أَعُدُّ مَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَتَسَوَّكُ وَهُوَ صَائِمٌ.

تخريج الحديث ضعیف: عاصم بن عبیداللہ راوی خراب حافظے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ اسے نووی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ (خلاصة الاحكام : 98)، سنن الترمذی، كتاب الصوم، باب ماجاء فی السواك للصائم، حديث : 725، وقال: حسن، مسند احمد : 445/3، رقم : 15678، صحيح ابن خزيمة : 2007، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 272/4، رقم : 8325.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عامر بن ربیعہ عدوی سے روایت ہے وہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں ان کے باپ فرماتے ہیں کہ: ''نہ میں شمار کرسکتا ہوں اور نہ گن سکتا ہوں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو روزے کی حالت میں کبھی مسواک کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

[281]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب ماجاء أن القبلة فی الصوم ليست محرمة، حديث : 1106/63 (2574)، السنن الكبرىٰ للنسائی : 3040، سنن ابن ماجه : 1684، مسند احمد : 39/6، رقم : 24110، من طريق القاسم بهذا الاسناد، صحيح البخاری : 1928 من طريق آخر.

ترجمة الحديث نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

[282]...... أَخْبَرَكَ أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهِ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ.

تخريج الحديث انظر الحديث السابق.

ترجمة الحديث نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے۔

[283]...... أَخْبَرَكَ أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَاقَعَ أَهْلَهُ ثُمَّ نَامَ، وَلَمْ يَغْتَسِلْ حَتَّى أَصْبَحَ، فَاغْتَسَلَ وَتَوَضَّأَ وَصَلَّى، ثُمَّ صَامَ يَوْمَهُ ذَلِكَ.

تخریج الحدیث صحیح: السنن الکبریٰ للنسائی : 3000، الجامع لابن وهب : 285، مسند احمد : 221/6، رقم : 25854، مسند ابی یعلی : 4705، من طریق أفلح بهذا الاسناد، صحیح البخاری : 1039، صحیح مسلم : 1109/76 (2590)، من طریق آخر.

ترجمة الحدیث عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اپنی بیوی سے جماع کرتے پھر سو جاتے، صبح تک غسل نہ کرتے، پھر صبح جب بیدار ہوتے تو غسل کرتے، وضوء کرتے اور نماز پڑھتے، پھر اس دن کا روزہ رکھ لیتے۔

[284]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهَا قَالَتْ: مَنْ لَمْ يَجْمَعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ.

تخریج الحدیث صحیح: سنن ابی داؤد، کتاب الصیام، باب النية فی الصیام، حدیث : 2454، سنن الترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء لا صیام لمن لم یعزم من اللیل، حدیث : 730، سنن النسائی : 2334، مسند احمد : 287/6، رقم : 26457، صحیح ابن خزیمة : 1933۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث نبی کریم ﷺ کی بیوی حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''جس نے فجر سے پہلے روزہ رکھنے کا پختہ ارادہ نہ کیا اس کا کوئی روزہ نہیں ہے۔''

[285]...... قَالَ: وَقَالَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

تخریج الحدیث صحیح: سنن النسائی، کتاب الصیام، باب اختلاف الناقلین خبر حفصة فی ذلك، حدیث : 2333، سنن الدارمی : 1740، شرح معانی الآثار للطحاوی : 54/2، رقم : 3173، من طریق اللیث بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث اور لیث بن سعد نے بھی اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے۔

[286]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَيُونُسُ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: بَلَغَنِي، أَنَّ عَائِشَةَ , وَحَفْصَةَ أصبحتا صائمتين متطوعتين، فأهدى لهما طعاما، فأفطرتا عليه، فدخل عليهما النَّبِيَّ ﷺ، قَالَتْ عَائِشَةُ: وَقَالَتْ حَفْصَةُ: وَبَدَرَتْنِي بِالْكَلَامِ، وَكَانَتْ بِنْتَ أَبِيهَا، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصْبَحْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ صَائِمَتَيْنِ مُتَطَوِّعَتَيْنِ وَأُهْدِيَ لَنَا طَعَامًا فَأَفْطَرْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اقْضِيَا مَكَانَهُ يَوْمًا.

تخريج الحديث ضعیف: سند مرسل ہے دوسری موصول سند بھی سفیان بن حسین وغیرہ کی وجہ سے ضعیف ہے۔ اسے بیہقی نے مرسل کہا ہے۔ موطا امام مالك : 306/1، رقم : 50، شرح معانی الآثار للطحاوی : 108/2، رقم : 3482، السنن الکبریٰ للبیهقی : 279/4، رقم : 8363، عن ابن شهاب منقطعًا، سنن ابی داؤ د : 2457، سنن الترمذی : 735، السنن الکبریٰ للنسائی : 3279، من طریق الزهری عن عروۃ عن عائشة موصولاً، و سنده ضعیف.

ترجمة الحديث ابن شہاب فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ رضی اللہ عنہا نے ایک صبح نفلی روزہ رکھا، دونوں کے لیے کسی نے کھانا بطور ہدیہ بھیجا، دونوں صحابیات نے روزہ افطار کر دیا، نبی ﷺ جب ان کے پاس آئے، تو حضرت عائشہ نے سوال کیا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کلام کرنے میں جلدی کی اور کہا اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے صبح نفلی روزہ رکھا تھا، بعد میں ہمیں کسی نے بطور ہدیہ کھانا بھیجا، ہم نے روزہ افطار کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں اس روزے کی قضاء ادا کرنا۔

[287]...... أَخْبَرَكَ أَبُو حُسَيْنٍ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، قَالَ: سَمِعْتَ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ حَدَّثَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ كَانَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَضَى يَوْمَ أَوْ يَوْمَيْنِ مُنْقَطِعَيْنِ، أَيُجْزِي عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَضَاهُ دِرْهَمٌ وَدِرْهَمَيْنِ حَتَّى يَقْضِي دَيْنَهُ، أَتَرَوْنَ ذِمَّتَهُ بَرِئَتْ، قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: يَقْضِي عَنْهُ.

تخريج الحديث ضعیف: سند مرسل ہے۔ السنن الکبریٰ للبیهقی : 259/4، رقم : 8242، ومعرفة السنن له : 8841، الجامع لابن وهب : 289، اس کے موقوف شواہد کے لیے دیکھیے: مصنف ابن

ابی شیبة : 294/293/2 .

ترجمة الحديث صالح بن کیسان سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کسی نے آپ ﷺ سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ ایک آدمی پر رمضان کے روزوں کی قضاء باقی ہے، وہ قضاء کے لیے مختلف دنوں میں روزے رکھتا ہے، کیا اس کی طرف سے یہ کفایت کر جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارا کیا خیال ہے اگر اس پر قرض ہوتا اور وہ مختلف اوقات میں ایک درہم یا دو درہم دے کر قرض کی ادائیگی کرتا، تو کیا اس کا قرض ادا ہو گا یا نہیں؟ (آدمی نے جواب دیا) جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح روزوں کی قضاء بھی ادا ہو جائے گی۔

[**288**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مَوْلَى لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ .

تخريج الحديث صحيح: السنن الکبریٰ للنسائی : 3202، شرح معانی الآثار للطحاوی : 3440، المعجم الکبیر للطبرانی : 11592، من طریق ابن وهب بهذا الاسناد وفيه عكرمة عن ابن عباس، صحيح البخاری : 1938، سنن ابی داؤد : 2372 من طريق آخر .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے روزے کی حالت میں سینگی لگوائی۔

[**289**]...... أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا ذَرَعَ الرَّجُلَ الْقَيْءُ وَهُوَ صَائِمٌ، فَإِنَّهُ يَتِمُّ صِيَامَهُ، وَلَا قَضَاءُ عَلَيْهِ، وَإِنِ اسْتَقَاءَ فَقَاءَ، فَإِنَّهُ يُعِيدُ صَوْمَهُ .

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 291 بهذا الاسناد، سنن ابی داؤد : 2380، سنن الترمذی : 720، السنن الکبریٰ للنسائی : 3117، سنن ابن ماجه : 1676، عن ابی هريرة رضي الله عنه مرفوعًا، موطا امام مالك : 304/1 عن ابن عمر قوله و سنده صحيح .

ترجمة الحديث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزے کی حالت میں اگر آدمی کو قے آ جائے تو وہ اپنے روزے کو مکمل کرے، اس پر کوئی قضائی نہیں ہے اور اگر کوئی آدمی روزے کی حالت میں جان بوجھ کر قے کرے تو اس کو چاہیے کہ روزے کو دوبارہ لوٹائے۔''

[**290**]...... قَالَ: وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ مِثْلَهُ .

تخریج الحدیث وانظر الحديث السابق.

ترجمة الحدیث مالک بن انس اورلیث بن سعد نے بھی اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[291]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ صِيَامٌ مِنْ رَمَضَانَ، فَلَمْ يَصُمْهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانَ مِنْ عَامٍ قَابِلٍ، فَلْيَصُمْ الَّذِى دَخَلَ عَلَيْهِ، وَلْيَقْضِ الْآخِرَ، فَإِنْ كَانَ فَرَّطَ وَتَرَكَ الْقَضَاءَ. . . وَلَوْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ صَامَ فَعَلَيْهِ مَعَ الْقَضَاءِ أَنْ يُطْعَمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينًا.

تخریج الحدیث صحيح مقطوع: الجامع لابن وهب: 293، موطا مالك رواية ابى مصعب: 811، من حديث مالك بن انس لأبى الحسن الأزدى: 30.

ترجمة الحدیث عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد سے روایت ہے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ وہ شخص جس پر رمضان کے روزوں کی قضاء ہے، وہ پورا سال روزے نہیں رکھ پاتا اور دوسرے سال کا رمضان آ جاتا ہے، تو اس کو چاہیے کہ پہلے موجودہ رمضان کے روزے رکھے اور بعد میں سابقہ رمضان کے روزوں کی قضائی دے، اگر اس نے لاپرواہی کی اور روزوں کی قضاء ادا نہ کی تو پھر اُسے چاہیے کہ روزوں کے ساتھ فدیہ بھی دے کر روزانہ ایک مسکین کو کھانا بھی کھلائے۔

[292]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، أَنَّ عَمْرو بْنَ دِينَارٍ حَدَّثَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمِّى مَاتَتْ، وَعَلَيْهَا صِيَامٌ، أَفَأَصُومُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ.

تخریج الحدیث حسن: الجامع لابن وهب: 294 بهذا الاسناد، صحيح البخارى: 1953، صحيح مسلم: 1148 (2693)، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ اس سے مراد نذر کے روزے ہیں، جیسا کہ محدثین کرام نے صراحت کی ہے۔

ترجمة الحدیث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا؟ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم: میری ماں مر چکی ہے اس پر روزوں کی قضاء تھی، کیا میں اس کی طرف سے روزے رکھ سکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہاں''

[293]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ، عَنْ. . .، أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ، تَقُولُ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِىَّ ﷺ فِى

الْمَسْجِدِ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، احْتَرَقْتُ. فَسَأَلَهُ النَّبِيَّ ﷺ مَا شَأْنُهُ؟ قَالَ: أَصَبْتُ أَهْلِي. قَالَ: تَصَدَّقْ. قَالَ: وَاللّٰهِ مَا لِي شَيْءٌ، وَلَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ. قَالَ: اجْلِسْ. فَجَلَسَ فَبَيْنَا هُوَ عَلَى ذٰلِكَ، أَقْبَلَ رَجُلٌ يَسُوقُ حِمَارًا عَلَيْهِ طَعَامٌ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ آنِفًا؟ . فَقَامَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تَصَدَّقْ بِهٰذَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعَلَى غَيْرِنَا، فَوَاللّٰهِ إِنَّا لَجِيَاعٌ، مَا لَنَا شَيْءٌ، قَالَ: فَكُلْهُ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، کتاب الصوم، باب اذا جامع فی رمضان، حدیث : 1935، صحیح مسلم، کتاب الصیوم، باب تغليظ تحریم الجماع فی نهار رمضان، حدیث : 1112 (2603)، سنن ابی داؤد : 2394، السنن الکبریٰ للنسائی : 3097، مسند احمد : 140/6، رقم : 25092، سند کی تکمیل یوں ہے: ان محمد بن جعفر بن الزبير حدثه عن عباد بن عبدالله بن الزبير حدثه أنه سمع عائشة تقول.

ترجمة الحديث *عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں، رمضان میں ایک آدمی مسجد میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میں برباد ہو گیا، آپ ﷺ نے اس سے پوچھا کہ کیا ہوا ہے؟ اس نے کہا: (روزے کی حالت میں) میں نے بیوی سے جماع کر لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو، اس نے کہا: اللہ کی قسم میرے پاس کچھ بھی نہیں اور نہ ہی صدقہ کی میں طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ، وہ بیٹھ جاتا ہے۔ اس دوران ایک آدمی گدھے پر کھانا لاد کر لاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہلاک ہونے والا کہاں ہے۔ وہ آدمی کھڑا ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کھانا صدقہ کر دے۔ آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ کیا اپنے علاوہ کسی اور پر یہ صدقہ کروں، اللہ کی قسم میں بھی بہت غریب ہوں، میرے پاس کھانے کو کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا اسے تم خود ہی کھا لو۔*

[**294**]...... أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَكْرَهُ الْكُحْلَ لِلصَّائِمِ، وَكَرِهَ السَّعُوطَ أَوْ شَيْءٌ يَصُبُّهُ فِي أُذُنِهِ.

تخريج الحديث ضعیف جدًا: *حارث بن نبہان راوی متروک الحدیث ہے۔ اسے ابن جوزی نے ضعیف قرار دیا ہے۔* (التحقیق : 1096)، الطب النبوی لأبی نعیم : 315، الفوائد المنتقاة عن الشيوخ العوالی

لعلی بن عمر الحربی : 123، الجامع لابن وهب : 296، من طریق الحارث بهذا الاسناد، سنن الترمذی : 726، من طریق آخر وسنده ضعیف.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے دار کے لیے آنکھوں میں سرمہ ڈالنے کو مکروہ نہیں جانتے تھے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناک میں دوائی ڈالنا اور کان میں کوئی بھی دوائی ڈالنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔

[295]...... أَخْبَرَكَ مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِنَّ فَصْلُ بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكْلَةُ السَّحَرُ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل السحور، حديث : 1096 (2550)، سنن ابی داؤد : 2343، سنن الترمذی : 709، سنن النسائی : 2168، مسند احمد : 197/4، رقم : 17762.

ترجمة الحديث عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ہمارے اور اہل کتاب کے درمیان روزوں کا فرق سحری کا کھانا ہے۔''

[296]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِي ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ. وَفِي حَدِيثِ نَافِعٍ: يُنَادِي بِلَيْلٍ

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب الأذان قبل الفجر، حديث : 622، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب بيان أن الدخول فی الصوم يحصل ......، حديث : 1092 (2538)، مسند احمد : 2/......، رقم : 5195، من طریق نافع بهذا الاسناد، سنن الترمذی : 203، و سنن النسائی : 639، من طریق آخر.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً بلال رضی اللہ عنہ رات کی اذان دیتے ہیں تم کھاتے اور پیتے رہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دیں۔

[297]...... أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ

بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ: أَصْبَحَ النَّاسُ صِيامًا لَيْلَتَيْنِ فَجَاءَ أَعْرَابِيَّانِ فَشَهِدَا أَنَّهُمَا أَهَلَّا عَشِيَّ أَمْسِ ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا .

تخريج الحديث صحیح: اسے امام دارقطنی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصیام، باب شهادة رجلين على رؤية هلال شوال ، حديث : 2339، مسند احمد : 314/4، رقم : 18824، سنن الدار قطنى : 123/3، رقم : 2202، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 248/4، رقم : 8188.

ترجمة الحديث ربعی بن خراش سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے بعض اصحاب نے اس روایت کو بیان کیا ہے کہ: ''رمضان میں لوگوں نے روزے کے ساتھ صبح کی، دو دیہاتی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ انہوں نے کل شام کو عید کا چاند دیکھا ہے، رسول اللہ ﷺ نے روزے کے افطار کرنے کا حکم دے دیا۔

[**298**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، أَنَّ أُنَاسًا رَأَوْا هِلالَ الْفِطْرِ نَهَارًا ، فَأَتَمَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ صِيَامَهُ إِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ: لا ، حَتَّى يُرَى مِنْ حَيْثُ يُرَى بِاللَّيْلِ .

تخريج الحديث ابن شہاب زہری رحمہ اللہ کے سماع کی صراحت نہیں ہے۔ أحكام القرآن للطحاوی : 1001، المدونة للسحنون : 267/1، الجامع لابن وهب : 300، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 213/4، رقم : 7986.

ترجمة الحديث سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے عیدالفطر کا چاند دن کے وقت دیکھا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے روزے کو رات تک مکمل کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: ''ہم روزہ نہیں چھوڑیں گے یہاں تک کہ چاند رات کے وقت نظر آئے۔''

[**299**]...... أَخْبَرَكَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، وَابْنُ سَمْعَانَ ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ رَمَضَانَ ، فَقَالَ: لا تَصُمُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلالَ ، وَلا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلالَ ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الصوم، باب قول النبىﷺ "اذا رأيتم الهلال فصوموا ...... " حديث : 1906، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب وجوب صوم رمضان لرؤية الهلال، حديث : 1080 (2498)، سنن أبى داؤد : 2320، سنن النسائى : 2123، مسند احمد : 63/2، رقم : 5294، موطا امام مالك : 286/1، رقم : 1 .

ترجمة الحديث *عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا تذکرہ کیا اور فرمایا: ''رمضان کا چاند جب تک نظر نہ آ جائے اس وقت تک روزہ نہ رکھو، اور روزے رکھنا بند اس وقت تک نہ کرو جب تک (شوال) کا چاند نہ دیکھ لو، اگر بادلوں کی وجہ سے چاند نظر نہ آئے تو پھر 30 روزے مکمل کرلو۔''*

[**300**]...... أَخْبَرَكَ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِى رِبَاحٍ، عَنْ أَبِى هِرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، يَقُولُ: شَهْرٌ ثَلَاثِينَ وَشَهْرٌ تِسْعٌ وَعِشْرِينَ .

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** الجامع لابن وهب : 302 بهذا الاسناد، السنن الكبرىٰ للنسائى : 2459، مسند احمد : 251/2، رقم : 7423، مسند البزار: 8766، شرح معانى الآثار للطحاوى : 4778، من طريق آخر .

ترجمة الحديث *ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ''مہینہ 30 دن کا بھی ہوتا ہے اور مہینہ 29 دن کا بھی ہوتا ہے۔''*

[**301**]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ، وَبَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، أَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ أَبِى مَالِكٍ الْقُرَظِيّ حَدَّثَهُ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِى رَمَضَانَ فَرَأَى نَاسًا فِى نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ يُصَلُّونَ، فَقَالَ: مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ؟ ، قَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ نَاسٌ لَيْسَ مَعَهُمْ قُرْآنٌ، وَأُبَىُّ بْنُ كَعْبٍ يَقْرَأُ وَهُمْ مَعَهُ، يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ . قَالَ: قَدْ أَحْسَنُوا، وَقَدْ أَصَابُوا، أَوْ لَمْ يُكْرَهُ ذَلِكَ لَهُمْ .

تخريج الحديث **حسن:** الجامع لابن وهب : 303، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 495/2، رقم : 4282، عن ثعلبة مرسلًا، سنن أبى داؤد، كتاب شهر رمضان، باب فى قيام شهر رمضان، حديث : 1377، صحيح ابن خزيمة : 2208، صحيح ابن حبان : 2541، عن أبى هريرةرضي الله عنه موصولًا وهو حسن۔ *اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔*

ترجمة الحديث ثعلبہ بن ابی مالک قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رمضان کی ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کے ایک کونے میں لوگوں کو نماز پڑھتے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: ''یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟'' کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ وہ لوگ ہیں جن کو قرآن نہیں آتا، ابی بن کعب قرآن کی تلاوت کر رہے ہیں اور یہ لوگ ان کے ساتھ مل کر نماز ادا کر رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اچھا کر رہے ہیں، اور یہ نیکی کو پہنچ گئی۔ یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے اس کام کو برا نہیں جانا۔

[302]...... أَخْبَرَكَ مَالِكٌ، ويُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَابْنُ سَمْعَانَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، جَمَعَ النَّاسَ عَلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي قِيَامِ رَمَضَانَ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجْتَ مَعَ عُمَرَ لَيْلَةً وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ قَارِئِهِمْ، فَقَالَ عُمَرُ: نِعْمَ الْبِدْعَةُ هَذِهِ وَالَّتِي يَنَامُونَ عَنْهَا أَفْضَلُ مِنَ الَّذِي يَقُومُونَ يَعْنِي: يُرِيدُ آخِرَ اللَّيْلِ فَكَانَ النَّاسُ يَقُومُونَ أَوَّلَهُ .

تخريج الحديث صحيح البخاري، كتاب صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان، حديث : 2010، مصنف عبدالرزاق : 7723، صحيح ابن خزيمة: 1100، السنن الكبرىٰ للبيهقي : 493/2، رقم : 4604.

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن عبد قاری سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے رمضان میں قیام کے لیے لوگوں کو ابی بن کعب کی امامت میں جمع کر دیا، (عبدالرحمٰن) کہتے ہیں کہ پھر میں ایک رات عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا، لوگ اپنے قاری کے پیچھے نماز ادا کر رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، یہ نیا طریقہ بہتر اور مناسب ہے، اور (رات کا) وہ حصہ جس میں یہ لوگ سو جاتے ہیں اس حصہ سے بہتر اور افضل ہے جس میں یہ نماز پڑھتے ہیں۔ آپ کی مراد رات کے آخری حصہ (کی فضیلت) سے تھی کیوں کہ لوگ یہ نماز رات کے شروع میں پڑھ لیتے تھے۔

[303]...... أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، أَنَّهَا كَانَ يَؤُمُّهَا غُلَامُهَا ذَكْوَانَ فِي الْمُصْحَفِ فِي رَمَضَانَ ، إِلَّا أَنَّ الْحَارِثَ قَالَ فِي الْحَدِيثِ: عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ .

تخريج الحديث **صحيح**: المصاحف لابن ابی داؤد، ص: 457، مصنف عبدالرزاق: 3366، الأوسط لابن المنذر: 1945، السنن الكبرىٰ للبيهقى: 253/2، رقم: 3366، من طريق ابن أبى مليكة والقاسم، صحيح البخارى تعليقاً قبل رقم الحديث: 692.

ترجمة الحديث *نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ ان کا غلام ذکوان رمضان میں مصحف پر دیکھ کر ان کی امامت کرواتا تھا۔*

[**304**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، ثُمَّ أَيْقَظَنِي بَعْضُ أَهْلِي فَنَسِيتُهَا، وَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْغَوَابِرِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل ليلة القدر، حديث: 1166 (2768)، السنن الكبرىٰ للنسائى: 3378، سنن الدارمى: 1823، صحيح ابن خزيمة: 2197، صحيح ابن حبان: 3678.

ترجمة الحديث *ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے لیلۃ القدر دیکھائی گئی تھی، پھر مجھے میرے اہل میں سے کسی نے بیدار کر دیا تو میں وہ بھول گیا، تم اس رات کو (رمضان) کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔''*

[**305**]...... أَخْبَرَكَ غَيْرُ وَاحِدٍ، مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: الْتَمِسُوهَا فِي التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ.

تخريج الحديث **صحيح**: موطا امام مالك: 302/1، رقم: 13، السنن الكبرىٰ للنسائى: 3382، معرفة السنن والآثار للبيهقى: 9074، من طريق مالك بهذا الاسناد، صحيح البخارى: 2023، من طريق أنس عن عبادة بن الصامت رضي الله عنه.

ترجمة الحديث *انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم (لیلۃ القدر) کو انتیس، ستائیس اور پچیس ان طاق راتوں میں تلاش کرو۔''*

[**306**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ. قَالَ: وَقَالَ نَافِعٌ: وَقَدْ أَرَانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنَ

عُمَرَ الْمَكَانُ الَّذِى كَانَ يَعْتَكِفُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِى الْمَسْجِدِ .

تخریج الحدیث صحيح البخارى، كتاب الاعتكاف، باب الاعتكاف فى العشر الأواخر، حديث : 2025، صحيح مسلم، كتاب الاعتكاف، باب اعتكاف العشر الأواخر من رمضان، حديث : 1171 (2781)، سنن أبى داؤد : 2465، سنن ابن ماجه : 1773، مسند احمد : 133/2، رقم : 6172.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کیا کرتے تھے۔ نافع کہتے ہیں: ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے وہ جگہ دیکھائی جہاں آپ ﷺ اعتکاف کرتے تھے مسجد میں۔

[307]...... أَخبَرَكَ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أنهما سمعا عائشة، تقول: السُّنَّةُ فِى الْمُعْتَكِفِ أَلَّا يَمَسَّ امْرَأَتَهُ وَلَا يُبَاشِرَهَا، وَلَا يَعُودَ مَرِيضًا، وَلَا يَتْبَعَ جَنَازَةً، وَلَا يَخْرُجَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ، وَلَا اعْتِكَافُ إِلَّا فِى مَسْجِدٍ جَمَاعَةً، وَمَنَ اعْتَكَفَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الصِّيَامُ .

تخریج الحدیث ضعیف: زہری مدلس کے سماع کی صراحت نہیں نیز امام دارقطنی وبیہقی وغیرہ کے نزدیک یہ زہری یا عروہ کا قول ہے نہ کہ سیدہ عائشہ کا۔ سنن أبى داؤد، كتاب الصيام، باب المعتكف يعود المريض، حديث : 2473، سنن الدار قطنى : 187/3، رقم: 2364، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 315/4، رقم : 8571، شعب الايمان للبيهقى : 3676.

ترجمة الحدیث سعید بن مسیّب اور عروۃ بن زبیر سے روایت ہے کہ ان دونوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ''اعتکاف کرنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کو نہ چھوئے اور نہ ہی مباشرت کرے اور نہ مریض کی عیادت کرے، نہ جنازے میں شریک ہو اور نہ ہی مسجد سے باہر نکلے سوائے کسی ضروری کام کے، اعتکاف صرف مسجد میں ہوتا ہے جس میں جماعت ہوتی ہو، جس نے اعتکاف کیا اس پر روزے رکھنا واجب ہے۔

[308]...... قَالَ: وَقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، مِثْلَهُ .

تخریج الحدیث انظر الحديث السابق .

ترجمة الحدیث مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[309]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ، كَانَتْ إِذَا اعْتَكَفَتْ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَتْ بَيْتِهَا لِحَاجَةٍ لَمْ تَسْأَلْ عَنِ الْمَرِيضِ إِلَّا وَهِيَ مَارَّةٌ، قَالَتْ عَائِشَةُ: وَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ، وَقَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ يُدْخِلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأُرَجِّلُهُ.

تخريج الحديث زہری مدلس کے سماع کی صراحت نہیں ہے۔ سنن ابن ماجه، كتاب الصيام، باب فى المعتكف يعود المريض، حديث : 1779، موطا امام مالك : 312/1، رقم : 2، السنن الكبرىٰ للنسائى : 3357، معرفة السنن والآثار للبيهقى : 9108,9107.

ترجمة الحديث عروة بن زبیر اور عمرۃ بنت عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا جب مسجد میں اعتکاف کے لیے بیٹھتی، اور قضائے حاجت کے لیے اگر گھر میں آتی تو چلتے چلتے مریض کی تیمارداری کرتی، عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ گھر میں (اعتکاف کے دوران) صرف انسانی حاجت کے لیے جاتے، اور فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ مسجد میں ہوتے تو میری طرف اپنا سر مبارک کر دیتے اور میں آپ ﷺ کے سر میں کنگھی کر دیتی۔

[310]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ سَمْعَانَ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ.

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 312، موطا امام مالك رواية أبى مصعب : 876، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 323/4، رقم : 8601، من طريق مالك مرسلًا، صحيح البخارى : 2045، صحيح مسلم : 1173 (2785)، من طريق عمرة عن عائشه رضی اللہ عنہا موصولاً.

ترجمة الحديث عمرۃ بنت عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شوال میں دس دن کا اعتکاف کیا۔

[311]...... أَخْبَرَكَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ جُمْهَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ

لَهُ. وَالصِّيَامُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، يَدَعُ زَوْجَتَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي، وَيَدَعُ لَذَّتَهُ مِنْ أَجْلِي، خُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، وَالصِّيَامُ نِصْفُ الصَّبْرِ، وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ، وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصِّيَامُ.

تخريج الحديث ضعيف بهذا اللفظ: موسیٰ بن عبیدہ راوی ضعیف ہے۔ الجامع لابن وهب : 313، بهذا الاسناد، مجموع فيه مصنفات أبي العباص الأصم : 252، من طريق موسیٰ بن عبيدة عن زيد بن أسلم عن جمهان به، سنن ابن ماجه : 1745، مختصرًا بذكر الزكاة فقط، اس بارے میں صحیح حدیث: 314و 315 پر آ رہی ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ عزوجل فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے، روزے میرے لیے ہیں، اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، کہ آدمی اپنی بیوی، کھانا، پینا اور شہوت کو میری وجہ سے چھوڑ دیتا ہے، اور اپنی لذت کو بھی میری وجہ سے چھوڑ دیتا ہے روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو کستوری سے زیادہ پسند ہے، روزے آدھا صبر ہیں، ہر چیز کی زکوٰۃ ہے، جسم کی زکوٰۃ روزے ہیں۔

[312]...... أَخْبَرَكَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَفْطَرْتُ مُنْذُ أَرْبَعِ سِنِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا صُمْتَ وَلَا أُفْطِرتَ. قَالَ مُوسَى: وَذَلِكَ فِيمَا نَرَى لِأَنَّهُ حَدَّثَ بِهِ.

تخريج الحديث ضعيف: موسیٰ بن عبیدہ ضعیف ہے نیز سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وهب : 314، الزهد لابن المبارك : 153، صحيح مسلم : 1162 (2746)، میں سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت اس کا شاہد ہے۔

ترجمة الحديث ابو سلمۃ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، چار سال سے میں مسلسل روزے رکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہ تو نے کوئی روزہ رکھا اور نہ ہی چھوڑا۔“

[313]...... أَخْبَرَكَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ اللَّيْثِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ الصِّيَامُ مِنَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ فَقَطْ، إِنَّمَا

الصِّيَامُ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ، فَإِنْ سَابَّكَ أَحَدٌ وَجَهِلَ عَلَيْكَ فَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ .

تخريج الحديث **صحيح**: صحيح ابن خزيمة : 1996، صحيح ابن حبان : 3479، المستدرك للحاكم : 431,430/1، رقم : 1570، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 270/4، رقم : 8312۔ اسے ابن خزیمہ و ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''کھانے اور پینے کو چھوڑ دینے کا نام روزہ نہیں ہے، بلکہ روزہ لغو باتوں اور فضول کاموں کو چھوڑ دینے کا نام ہے، اگر تجھ کو کوئی گالی نکالے اور لڑنے کی کوشش کرے تو اس کو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

[**314**]...... أَخْبَرَكَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: كُلُّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا ابْنُ آدَمَ أَجْزِي بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلَى سَبْعِمَائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، يَذَرُ الطَّعَامَ مِنْ أَجْلِي، وَيَذَرُ الشَّهْوَةَ مِنْ أَجْلِي، فَهُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، الصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَمَنْ كَانَ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَجْهَلْ، فَإِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ آذَاهُ، فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ.

تخريج الحديث **صحيح**: صحيح ابن حبان : 3416، الجامع لابن وهب : 316، أمالى الشجرى : 1307، من طريق العلاء بهذا الاسناد۔ اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ میں ابن آدم کے ہر عمل کی جزاء (10) دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک عطا کرتا ہوں سوائے روزہ کے، وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزاء بھی میں ہی دوں گا، کہ انسان میری وجہ سے کھانا چھوڑ دیتا ہے اور میری وجہ سے شہوت ترک کر دیتا ہے، روزہ میرے لیے ہے اس کی جزاء بھی میں ہی دوں گا۔ روزہ ڈھال ہے، جو روزہ دار ہے وہ نہ بے حیائی کا ارتکاب کرے اور نہ ہی لڑائی کرے اگر کوئی آدمی تجھے گالی دے یا تکلیف دے تو اس کو تو کہہ دے میں روزہ دار ہوں۔

[**315**]...... أَخْبَرَكَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ، الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمَائَةِ ضِعْفٍ إِلَّا الصِّيَامَ فَهُوَ لِي وَأَنَا

أَجْزِى بِهِ، لا يَدَعُ الطَّعَامَ إِلَّا لِى، وَلا الشُّرْبَ، وَلا اللَّذَّةَ إِلا لِى، وَلا يَدَعُ الشَّهْوَةَ إِلَّا لِى، الصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَمَنْ أَصْبَحَ صَائِمًا، فَلَا يَصْخَبْ وَلا يُسَابَّ، وَإِنْ قَاتَلَهُ أَحَدٌ أَوْ سَابَّهُ، فَلْيَقُلْ: إِنِّى صَائِمٌ، إِنِّى صَائِمٌ، إِنِّى صَائِمٌ، وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، فَرْحَتَانِ يَفْرَحُ بِهِمَا الصَّائِمُ، إِذَا أَفْطَرَ فَرِحٌ لِفَطْرِهِ، وَإِذَا لَقِىَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

تخریج الحدیث صحيح البخارى، كتاب الصوم، باب هل يقول أنى صائم اذا شتم، حديث : 1904، صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب فضل الصيام، حديث : 1151/164 (2707)، سنن النسائى : 2217، سنن ابن ماجه : 1638، مسند احمد : 443/2، رقم : 9714، من طريق أبى صالح بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ فرماتا ہے: ابن آدم کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے، وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزاء بھی میں ہی دوں گا، ہر نیکی کی جزاء دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہے سوائے روزے کے کہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی جزاء بھی ہی دوں گا، کہ انسان کھانا میرے لیے چھوڑتا ہے، اسی طرح پینا، لذت، شہوت صرف میرے لیے چھوڑ دیتا ہے، روزہ ڈھال ہے، جس نے روزہ رکھا، نہ وہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرے اور نہ گالی دے، اگر کوئی اس سے لڑنا چاہے یا گالی دے تو اس کو یہ کہے: میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں، میں روزہ دار ہوں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کو کستوری سے زیادہ پسندیدہ ہے، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک جب روزہ دار روزہ افطار کرتا ہے، دوسرا جب وہ اللہ سے قیامت کے دن ملاقات کرے گا۔

[**316**]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ الْقِتْبَانِىُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنَ قَوْذَرٍ، عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ، أَنَّهُ قَالَ: يُنَادِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَادِى أَنَّ كُلَّ حَارِثٍ يُعْطَى بِحَرْثِهِ، وَيُزَادُ غَيْرُ أَهْلِ الْقُرْآنِ وَالصِّيَامِ، يُعْطُونَ أُجُورَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

تخریج الحدیث ضعیف: یزید بن قوذر راوی مجہول الحال ہے۔ الجامع لابن وهب : 318، شعب الايمان للبيهقى : 3643,2445.

ترجمة الحديث کعب الاحبار سے روایت ہے فرماتے ہیں: ''قیامت کے دن ایک منادی آواز

لگائے گا کہ آج ہر کھیتی بونے والے کو اس کی کھیتی کے موافق دیا جائے گا اور کچھ کو زیادہ کیا جائے گا سوائے اہل قرآن اور روزے رکھنے والوں کے، ان کو ان اعمال کا اجر بغیر حساب عطا کیا جائے گا۔

[317]...... أَخْبَرَكَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ خَرِيفًا.

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الجهاد، باب فضل الصوم فی سبیل اللّٰه، حدیث : 2840، صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل الصیام فی سبیل اللّٰه، حدیث : 1153 (2713)، سنن النسائی : 2251، سنن ابن ماجه : 1717، مسند احمد : 83/2، رقم : 11790 .

ترجمة الحدیث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ایک دن کا روزہ اللہ کو راضی کرنے کے لیے رکھا تو اللہ تعالیٰ اس بندہ کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر سال کی مسافت دور کر دیتا ہے۔

[318]...... أَخْبَرَكَ الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ.

تخریج الحدیث صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ستة أیام من شوال، حدیث : 1164 (2758)، سنن ابی داؤد : 2433، سنن الترمذی : 759، السنن الکبریٰ للنسائی : 2876، سنن ابن ماجه : 1716، مسند احمد : 417/5، رقم : 23533 .

ترجمة الحدیث ابو ایوب انصاری حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے پورے سال کے روزے رکھے۔

[319]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَصُومُ حَتَّى أَعْرِفَ فِيهِ، وَيُفْطِرُ حَتَّى أَقُولَ: مَا هُوَ بِصَائِمٍ، وَكَانَ صِيَامُهُ فِي رَمَضَانَ.

تخریج الحدیث حسن: صحيح ابن خزيمة : 2135، الجامع لابن وهب : 321، من طريق ابن الوهب بهذا الاسناد، أمالى المحاملى : 114، تاريخ بغداد : 313/11، من طريق هشام بهذا الاسناد، صحيح مسلم : 1156/175، من طريق آخر۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔تنبیہ: متن میں رمضان کے بجائے شعبان کا لفظ درست ہے۔

ترجمة الحديث نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں: ''رسول اللہ ﷺ جب روزہ رکھتے تو میں آپ ﷺ کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتی، اور جب آپ ﷺ نے روزہ نہ رکھا ہوتا تو میں کہتی کہ آپ ﷺ (آج) روزے سے نہیں ہیں، رمضان میں آپ ﷺ مکمل روزے رکھتے تھے۔

[320]...... حَدَّثَكَ سَلَمَةُ بْنُ وَرْدَانَ الْمَدَنِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَصْحَابِهِ: مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ صَائِمًا؟ فَسَكَتُوا إِلَّا رَجُلٌ، قَالَ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ تَصَدَّقَ الْيَوْمَ؟، قَالَ: أَنَا. قَالَ: فَمَنْ شَهِدَ جَنَازَةَ الْيَوْمَ؟ قَالَ: أَنَا. قَالَ: فَمَنْ عَادَ مَرِيضًا الْيَوْمَ؟ قَالَ: أَنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَجَبَتْ لَهُ. يَعْنِي: الْجَنَّةَ.

تخریج الحدیث ضعيف: سلمہ بن وردان راوی ضعیف ہے۔ اسے ہیثمی نے ضعیف کہا ہے۔ (المجمع : 163/3)، مسند احمد : 118/3، رقم : 12181، و فضائل الصحابة له ، زوائد : 585، مصنف ابن ابى شيبة : 444/2، رقم : 10844، معرفة الصحابة لأبى نعيم : 6035، من طريق سلمة بهذا الاسناد، صحيح مسلم : 10280 (2374) میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس سے کفایت کرتی ہے اور اس میں جواب دینے والے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں (ایک دن) نبی ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے سوال کیا: ''آج تم میں سے روزہ کس نے رکھا ہے تمام صحابہ خاموش رہے ایک نے کہا: میں نے پھر آپ ﷺ نے سوال کیا: آج صدقہ کس نے کیا ہے؟ اسی شخص نے کہا: میں نے پھر آپ ﷺ نے سوال کیا: آج جنازے میں کس نے شرکت کی ہے؟ اسی آدمی نے جواب دیا: میں نے آپ ﷺ نے پھر سوال کیا: آج کے دن کسی مریض کی عیادت کس نے کی ہے؟ اسی شخص نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

[321]...... أَخْبَرَكَ ابْن لَهِيعَةَ، قَالَ: وَكَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ

حَدَّثَهُ، أَنَّ أُمَّهُ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ، اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِى الإِخْصَاءِ، فَقَالَ: إِنِّى رَجُلٌ تَشْتَدُّ عَلَيَّ الْعُزُوبَةُ فِى هَذِهِ الْمَغَازِى. فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ فَإِنَّهُ مَجْفَرَةٌ.

تخريج الحديث ضعيف بهذا اللفظ: عبدالملک بن قدامۃ راوی ضعیف اور اس کا والد مجہول ہے۔ اسے ہیثمی نے ضعیف کہا ہے۔ (المجمع : 253/4)، الجامع لابن وهب : 323، بهذا الاسناد، انساب الأشراب للبلاذرى : 256/10، والمعجم الكبير للطبرانى : 8320، وشعب الايمان للبيهقى : 3324، من طريق عبدالملك عن ابيه عن عائشة بنت قدامة عن ابيها عن اخيه، فذكره، صحيح البخارى : 5073، صحيح مسلم : 1402 (3404) میں سیدنا سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عثمان بن مظعون کو خصی ہونے سے روک دیا تھا۔

ترجمة الحديث عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے خصی ہونے کی اجازت طلب کی، کہنے لگے: ان غزوات کے دوران میری جنسی خواہشات میں شدت آ گئی ہے۔ آپ ﷺ نے (عثمان رضی اللہ عنہ) کو ایسا کرنے سے منع کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو کثرت سے روزے رکھا کر کہ یقیناً یہ تیری شہوت میں کمی کا باعث بنیں گے۔“

[**322**]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: أَتَانِى جِبْرِيلُ عِنْدَ بَابِ الْكَعْبَةِ مَرَّتَيْنِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدْرِ ظِلِّهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ حَرُمَ الطَّعَامُ وَالشَّرَابُ عَلَى الصَّائِمِ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ الْمَرَّةَ الْآخِرَةَ حِينَ كَانَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدْرِ ظِلِّهِ لِوَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ لِلْوَقْتِ الْأَوَّلِ لَمْ يُؤَخِّرْهَا، ثُمَّ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ، ثُمَّ صَلَّى الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَ، ثُمَّ الْتَفَتَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ هَذَا وَقْتُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ، وَالْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ.

تخریج الحدیث صحیح: سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فی المواقیت، حدیث: 393، سنن الترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی مواقیت الصلاۃ، حدیث : 149، مسند احمد : 354/1، رقم : 3322، صحیح ابن خزیمۃ : 325۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمۃ الحدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کعبہ کے دروازے کے پاس دومرتبہ جبرئیل میرے پاس آئے، (پہلی مرتبہ جب آئے) تو ظہر کی نماز ادا کی جب سایہ تسمہ کی مانند ہوگیا (یعنی تسمہ کے برابر ہوگیا) پھر عصر کی نماز ادا کی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا، پھر مغرب کی نماز ادا کی جب روزہ دار روزہ افطار کرتے ہیں، پھر عشاء کی نماز ادا کی جب شفق غائب ہوگیا، پھر صبح کی نماز ادا کی جب کھانا پینا روزے دار پر حرام ہو جاتا ہے۔ (دوسرے دن جبرئیل پھر آئے) ظہر کی نماز اس وقت ادا کی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا کل عصر کی نماز اس وقت ادا کی تھی، پھر نماز عصر ادا کی جب ہر چیز کا سایہ اس سے دوگنا ہوگیا۔ پھر نماز مغرب ادا کی پہلے وقت ہی میں اس کو ادا کیا اس میں تاخیر نہیں کی، پھر عشاء کی نماز کو ادا کیا جب رات کا ایک تہائی حصہ گذر گیا۔ پھر صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب روشنی پھیل گئی۔ پھر جبرئیل متوجہ ہوئے اور کہنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء کا بھی نماز کی ادائیگی کا یہ ہی وقت تھا، نماز کا وقت ان دو وقتوں کے درمیان ہے۔

[**323**]...... أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عبد الرحمن بن عوف، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْدِرُوا عَنْ الصَّلَاةِ، فَإِنَّ شَدَّةَ الْحَرِّ مِن فَيْحِ جَهَنَّمَ.

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب الابراد بالظھر فی شدۃ الحر، حدیث : 536، صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب الابراد بالظھر فی شدۃ الحر، حدیث : 615 (1395)، سنن أبی داؤد : 402، سنن الترمذی : 157، سنن النسائی : 501، سنن ابن ماجه : 678، مسند احمد : 266/2، رقم : 7613، متن میں "فابد روا" غلط ہے۔ درست "فابردوا" ہے۔

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب گرمی سخت ہو تو نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرو، یقیناً سخت گرمی جہنم کے سانس لینے سے ہے۔''

[324]...... أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَبَّةَ الْمَدَنِيِّ، عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، قَالَ: إِنَّ تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الدَّجْنِ مِنْ حَقِيقَةِ الْإِيمَانِ.

تخریج الحدیث ضعيف: سند میں "رجل" مجہول ہے اسے علامہ ابن رجب نے ضعیف قرار دیا ہے۔ فتح الباری: 318/4، الجامع لابن وهب: 326، موضح أوهام الجمع والتفريق للخطيب: 142/1.

ترجمۃ الحدیث ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس دن بادل بہت زیادہ ہوں اس دن نماز کو جلدی ادا کرنا حقیقت ایمان میں سے ہے۔'' (یعنی یہ ایمان کی علامت ہے)

[325]...... أَخْبَرَكَ الْخَلِيلُ بْنُ مُرَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فِي الْيَوْمِ الْغَيْمِ، فَإِنَّ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهُ.

تخریج الحدیث ضعيف بهذا اللفظ: یحییٰ بن ابی کثیر مدلس ہے نیز پہلا جملہ سیدنا بریدہ کا قول ہے جو کہ راوی کی غلطی سے مرفوع ہو گیا ہے۔ سنن ابن ماجه، كتاب الصلاة، باب ميقات الصلاة فى الغيم، حديث: 694، مسند احمد: 361/5، رقم: 23105، بهذا اللفظ، صحيح البخارى: 594، سنن النسائى: 475، وفيه: قال ابو المليح: كنا مع بريده فى يوم ذى غيم فقال بكروا بالصلاة فان النبى ﷺ قال: من ترك صلاة العصر حبط عمله، وهو المحفوظ، فتح البارى لابن رجب: 311/4.

ترجمۃ الحدیث نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی بریدۃ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس دن بادل ہوں نماز ادا کرنے میں جلدی کیا کرو، جس نے عصر کی نماز چھوڑ دی اس کے اعمال برباد ہو گئے۔''

[326]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: هُمَا فَجْرَانِ، فَأَمَّا الَّذِي كَأَنَّهُ ذَنَبُ السَّرْحَانِ، فَإِنَّهُ لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهُ، وَأَمَّا الْمُسْتَطِيلُ الَّذِي يَأْخُذُ بِالْأُفُقِ فَإِنَّهُ يُحِلُّ الصَّلَاةَ وَيُحَرِّمُ الطَّعَامَ.

تخریج الحدیث ضعيف: سند مرسل ہے۔ یہ موصولاً بھی مروی ہے لیکن امام دارقطنی اور بیہقی نے مرسل کو درست قرار دیا ہے۔ المراسيل لأبى داؤد: 97، تفسير ابن جرير: 515,514/3، سنن الدار قطنى:

515/1، رقم : 1053، السنن الكبریٰ للبیهقی : 215/4، رقم : 8002، عن ابن ثوبان مرسلًا، المستدرك للحاكم : 190/1، رقم : 714، السنن الكبریٰ للبیهقی : 1/..... ، رقم : 1765، من طریق ابن ثوبان عن جابر رضی اللہ عنہ موصولاً وهو خطا.

ترجمة الحديث محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''فجر دو قسم کی ہوتی ہے، ایک (فجر کاذب) جو بھیڑیے کی دم کی مانند ہوتی ہے اس سے نہ کوئی چیز حلال ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی چیز حرام ہوتی ہے۔ دوسری (فجر صادق) جب روشنی افق پر پھیل جاتی ہے اس وقت نماز حلال ہو جاتی ہے اور کھانا حرام ہو جاتا ہے۔

[327]...... قَالَ: وَقَالَ لِی مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ .

تخريج الحديث ضعیف: الجامع لابن وهب : 329، وانظر الحدیث السابق.

ترجمة الحديث مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[328]...... أَخْبَرَكَ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيُّ، قَالَ: لَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ حَدَّثَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: سَيَكُونُ بَعْدِی أَئِمَّةٌ يُضَيِّعُونَ الصَّلَاةَ، وَيَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ، فَإِنْ صَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَصَلُّوا مَعَهُمْ، وَإِنْ لَمْ يُصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً .

تخريج الحديث ضعیف: سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وهب : 330، بهذا الاسناد، صحیح مسلم : 648 (1465) میں سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کی حدیث اس سے کفایت کرتی ہے۔

ترجمة الحديث ابراہیم بن عبید بن رفاعہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عنقریب (ایسا وقت آنے والا ہے) کہ کچھ امام ایسے آئیں گے جو نمازوں کو ضائع کریں گے، اور خواہشات کے پیروکار ہوں گے، اگر وہ وقت پر نماز ادا کریں، تو تم ان کے ساتھ نماز ادا کر لینا، اور اگر وہ نماز وقت پر ادا نہ کریں تو (تم اپنی نماز وقت پر ادا کر لینا) اور ان کے ساتھ نفل نماز ادا کر لینا۔''

[329]...... أَخْبَرَكَ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سَاعَةٌ تَأْمُرُنِی أَنْ لَا أُصَلِّ فِيهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: نَعَمْ، إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَأَقْصِرْ

عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسَ؛ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حِينَ يَنْتَصِفُ النَّهَارَ، فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارَ فَأَقْصِرْ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسَ فَإِنَّ حِينَئِذٍ تُسَعَّرُ جَهَنَّمُ، وَشِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَإِذَا مَالَتِ الشَّمْسَ، فَالصَّلَاةُ مَشْهُودَةٌ مَحْضُورَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ حَتَّى يُصَلَّى الْعَصْرَ. . . . طمس.

تخريج الحديث حسن: عیاض کی متابعت ضحاک بن عثمان نے کی ہے۔ سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب ماجاء فی الساعات التی تكره فيها الصلاة، حديث: 1252، مسند أبی یعلی: 6581، صحيح ابن خزيمة: 1275، السنن الكبرىٰ للبيهقي: 455/2، رقم: 4387، اس میں سائل کا نام صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ ہے۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، کیا رات اور دن میں کوئی گھڑی ایسی ہے کہ جس میں ہمیں نماز نہیں پڑھنی چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، جب تو صبح کی نماز ادا کر لے تو پھر نماز سے رک جا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، یقیناً سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ اس کے بعد نماز پڑھو کیونکہ نماز کا مشاہدہ ہوتا ہے اور اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں، نماز قبول کی جاتی ہے یہاں تک کہ سورج بالکل سر پر آ جائے، جب نصف نہار ہو جائے تو نماز سے رک جاؤ یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اس وقت جہنم کو ایندھن سے بھر کر بھڑکایا جاتا ہے، گرمی کی شدت جہنم کے سانس لینے سے ہیں، جب سورج ڈھل جائے تو نماز پڑھو کیونکہ نماز کا مشاہدہ کیا جاتا ہے اور اس میں حاضری دی جاتی ہے اور اسے قبول کیا جاتا ہے حتیٰ کہ عصر کی نماز ادا ہو جائے۔

[**330**]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَابْنُ سَمْعَانَ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا قَرُبَ الْعَشَاءَ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةَ فَابْدَءُوا بِهِ قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب اذا حجر الطعام وأقيمت الصلاة، حديث: 672، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب كراهة الصلاة بحضرة الطعام، حديث: 557 (1242)، سنن الترمذی: 353، سنن النسائی: 854، سنن ابن ماجه: 933، مسند احمد: 110/3، رقم: 12076.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب کھانا سامنے آجائے اور نماز کا وقت بھی ہو جائے تو نماز مغرب ادا کرنے سے پہلے کھانا کھا لو (اور پھر بعد میں نماز ادا کر لو)۔

[331]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ يَسْمَعُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ فِي الْمَغْرِبِ وَهُوَ عَلَى عَشَائِهِ، فَلَا يُعَجِّلُ حَتَّى يَقْضِيَ مِنْهُ حَاجَتَهُ.

تخريج الحديث موطا امام مالك: 971/2، رقم: 19، الجامع لابن وهب: 333 بهذا الاسناد، صحيح البخاری: 673، سنن الترمذی: 354 نحوه مطولًا.

ترجمة الحديث امام نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما گھر میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے اور مغرب کی نماز کی قراءت بھی سن رہے تھے، تو جب تک کھانے سے فارغ نہ ہو جاتے نماز کے لیے جلدی نہ کرتے۔

[332]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَابْنُ سَمْعَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْن عمرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، وبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وبعْدَ صَلاةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ، وبعْدَ صَلاةِ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ، وَكَانَ لا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ شَيْئًا حَتَّى يَنْصَرِفَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ. قَالَ ابْنُ وَهْبٍ: يُرِيدُ رَكْعَتَيْنِ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الجمعة، باب الصلاة بعد الجمعة وقبلها، حديث: 937، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل السنن الراتبة، حديث: 729 (1698)، سنن أبی داؤد: 1252، سنن الترمذی: 433، سنن النسائی: 874، مسند احمد: 63/2، رقم: 5296، موطا امام مالك: 166/1، رقم: 69.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز سے پہلے دو رکعت ادا کیا کرتے تھے، مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت گھر میں ادا کیا کرتے تھے، اور عشاء کی نماز کے بعد بھی دو رکعتیں گھر میں ادا کرتے تھے، (جمعہ کے دن) جمعہ کی نماز کے بعد مسجد میں کوئی نماز ادا نہ کرتے یہاں تک کہ جب فارغ ہو جاتے تو پھر دو رکعت ادا کرتے۔

[333]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ أخبراه، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرُ بْنُ

الْخَطَّابِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَىْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب جامع صلاة الليل، حديث : 747 (1745)، سنن أبى داؤد : 1313، سنن الترمذى : 581، سنن النسائى : 1791، سنن ابن ماجه : 1343، مسند احمد : 32/1، رقم : 230.

ترجمة الحديث عمر بن خطاب سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رات کو سویا رہے اور تہجد کی نماز میں قرآن کی تلاوت نہ کر سکے، تو وہ ظہر اور فجر کی نماز کے درمیان اگر نماز ادا کرے تو اس کے لیے رات کے قیام کا یعنی قرآن کی تلاوت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

[**334**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ ﷺ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّى فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشَرَ رَكْعَةً، يُسَلِّمُ مِنْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ، وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرُ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةٍ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ، يَتَبَيَّنُ لَهُ الْفَجْرُ، قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيهِ الْمُؤَذِّنُ لِلْإِقَامَةِ، فَيَخْرُجَ مَعَهُ. وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِى قِصَّةِ الْحَدِيثِ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الوتر، باب ماجاء فى الوتر، حديث : 994، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة الليل، حديث : 736 (1718)، سنن ابى داؤد : 1336، سنن الترمذى : 440 مختصراً، سنن النسائى : 686، سنن ابن ماجه : 1358، مسند احمد : 74/6، رقم : 24461.

ترجمة الحديث نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد فجر کی نماز تک گیارہ رکعات نماز ادا کیا کرتے تھے۔ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیر دیتے، وتر ایک ادا کرتے، آپ ﷺ کا سجدہ اتنا لمبا ہوتا تھا کہ تم میں سے کوئی ایک ۵۰ آیات کی تلاوت کر سکتا ہے، جب مؤذن فجر کی اذان سے فارغ ہوتا، اور فجر طلوع ہوتی تو آپ ﷺ دو رکعتیں ہلکی سی ادا کرتے، پھر

آپ ﷺ دائیں جانب لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن اقامت کہنے کے لیے آ جاتا، آپ ﷺ اس کے ساتھ مسجد میں تشریف لے آتے۔

[335]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ رِضًا أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: مَا مِنَ امْرِءٍ يَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِاللَّيْلِ، يَغْلُبُهُ عَلَيْهِ نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ، وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ.

تخریج الحدیث حسن: سند میں "رجل" سے مراد "اسود بن یزید" ہے۔ (نسائی) سنن أبی داؤد، كتاب التطوع، باب من نوى القيام فنام، حديث: 1314، سنن النسائی، كتاب قيام الليل، باب من كان له صلاة بالليل ......، حديث: 1786,1785، مسند احمد: 180/6، رقم: 25464.

ترجمة الحديث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو آدمی رات کو تہجد کی نماز (مستقل) ادا کرتا ہے، کبھی نیند کے غلبہ کی وجہ سے اگر وہ تہجد کی نماز ادا نہ کر پایا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے رات کے قیام کا ثواب لکھ دیتے ہیں، اس کی نیند اس پر صدقہ کر دی جاتی ہے۔

[336]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ الْعُمَرِيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلَّى وَهُوَ نَاعِسٌ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ فَلْيَسْتَغْفِرْ فَيَسُبَّ نَفْسَهُ.

تخریج الحدیث صحيح البخاری، كتاب الوضوء، باب الوضوء من النوم، حديث: 212، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب أمر من نعس فی صلاته، حديث: 786 (1835)، سنن أبی داؤد: 1310، سنن الترمذی: 355، سنن النسائی: 162، سنن ابن ماجه: 1370، موطا امام مالك: 118/1، رقم: 3.

ترجمة الحديث عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نماز کی حالت میں اگر کسی کو اونگھ آئے تو اسے چاہیے کہ پہلے وہ سو جائے یہاں تک کہ اس کی نیند مکمل ہو جائے، (پھر نماز پڑھے) ہوسکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک اونگھ کی حالت میں نماز پڑھ رہا ہو، بخشش طلب کرنے کی بجائے وہ خود کے لیے بددعا

کرنے لگے۔

[337]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ: كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ ﷺ: صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُصْبِحَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى .

تخريج الحديث صحيح البخاری، کتاب الوتر، باب ماجاء فی الوتر، حدیث : 990، صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب صلاة اللیل، حدیث: 749 (1748)، سنن ابی داؤد : 1326، سنن الترمذی : 437، سنن النسائی: 1695، سنن ابن ماجه : 1320، موطا امام مالک : 123/1، رقم : 1 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: رات کی نماز کس طرح ادا کرنی چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رات کی نماز دو دو رکعات (ادا کرنی چاہیے)، اور جب تم میں سے کوئی یہ محسوس کرے کہ فجر طلوع ہونے والی ہے تو وہ ایک رکعت وتر ادا کر لے۔ یہ باقی نماز کو بھی طاق بنا دے گی۔

[338]...... قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ: وَالْوِتْرُ سُنَّةٌ، أَوْتَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَعَمِلَ بِهَا الْمُسْلِمُونَ .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 340، مختصر، قيام الليل للمروزی، ص: 330 .

ترجمة الحديث مالک ابن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر کو ادا کرنا سنت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وتر ادا کیا اور اسی پر مسلمانوں کا عمل ہے۔

[339]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُرَّةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ الْعَدَوِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَمَرَكُمْ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ، وَهِيَ لَكُمْ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ الْوِتْرُ الْوِتْرُ .

تخريج الحديث ضعيف: سند منقطع ہے عبداللہ بن راشد کا عبداللہ بن ابی مرہ سے سماع نہیں ہے۔ اسے عبدالحق الاشبیلی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ (الاحکام الوسطی : 43/2)، سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، باب استحباب

الوتر، حدیث: 1418، سنن الترمذی، کتاب الوتر، باب ماجاء فی فضل الوتر، حدیث: 452، سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوات، باب ماجاء فی الوتر، حدیث: 1168، سنن الدارمی: 1617، مصنف ابن ابی شیبة: 6857، مسند احمد: 7/6، رقم: 27229 میں ابوبصرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس سے کفایت کرتی ہے اور اس کی سند صحیح ہے۔ تنبیہ: سند میں "أمركم" غلط ہے۔ درست "أمدكم" ہے۔

ترجمة الحديث خارجہ بن حذافہ عدوی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔ "اللہ عزوجل نے تمہیں ایک ایسی نماز کا حکم دیا ہے جو تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے، وہ نماز عشاء کی نماز اور طلوع فجر کے درمیان ہے (یعنی نماز وتر)

[340]...... أَخْبَرَكَ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي عِيسَى الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، أَنَّ رَسُول اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِ ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ [الأعلى: 1] ، وَالثَّانِيَةِ، ﴿قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ [الكافرون: 1] ، وَالثَّالِثَةِ بِسُورَةِ الْإِخْلَاصِ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ.

تخريج الحديث ضعيف: بذكر المعوذتين، الجامع لابن وهب بهذا الاسناد، المعجم الأوسط للطبرانی: 8839، من طريق الحسن عن أبی هريرة وسنده ضعيف، سنن ابن ماجه: 1173، عن عائشة رضی اللہ عنہا، بمعناه وسنده ضعيف، سنن ابی داؤد: 1423، سنن النسائی: 1702، عن ابی بن كعب رضی اللہ عنہ دون ذكر المعوذتين وهو صحيح.

ترجمة الحديث حسن بن ابی الحسن سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (وتر) کی پہلی رکعت میں: ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ دوسری رکعت میں ﴿قُلْ يَاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ کی تلاوت کرتے اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص اور معوذتین کی تلاوت کرتے تھے۔

[341]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُون، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُوتِرُ بَعْدَ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ لَهُ فِي الثَّالِثَةِ: أَوْتِرْ.

تخريج الحديث ضعيف: سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وهب: 343، المدونة للسحنون: 214/1.

ترجمة الحديث حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا

میں فجر کے بعد وتر پڑھ سکتا ہوں؟ تیسری مرتبہ آپ ﷺ نے جواب دیا کہ: وتر پڑھ لے۔

[**342**]...... قَالَ: وقَالَ مَالِكٌ: وَرُبَّمَا أَوْتَرَ بَعْدَ الْفَجْرِ، وَإِنَّمَا ذَلِكَ إِذَا لَمْ يَسْتَيْقِظْ أَحَدُكُمْ، فَيَقُومَ مِنَ اللَّيْلِ .

تخريج الحديث **صحيح من قول مالك:** موطا امام مالك : 127/1، رقم : 28، الجامع لابن وهب : 344.

ترجمة الحديث امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کبھی کبھی فجر کے بعد وتر ادا کئے جا سکتے ہیں اور یہ اس آدمی کے لیے ہے جو رات کو سویا رہے (یعنی وتر نہ پڑھ سکے)

[**343**]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الوتر، باب الوتر على الدابة، حديث : 999، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب جواز سلاة النافلة على الدابة، حديث : 700/36 (1615)، سنن النسائی : 1690، سنن الترمذی : 472، سنن ابن ماجه : 1200، موطا امام مالك : 124/1، رقم: 15.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اونٹ پر سواری کرتے ہوئے وتر کی ادائیگی کر لیتے تھے۔

[**344**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وِجْهَةٍ تَوَجَّهَ، وَيُوتِرُ عَلَيْهَا، غَيْرَ أَنَّهُ لا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب تقصير الصلاة، باب ينزل للمكتوبة، حديث : 1098، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب جواز صلاة النافلة على الدابة، حديث : 700/39 (1618)، سنن أبی داؤد : 1224، سنن النسائی : 491، مسند احمد : 132/2، رقم : 6155.

ترجمة الحديث: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر نفل پڑھ لیتے تھے جدھر بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ ہوتا اور اسی پر وتر بھی پڑھتے البتہ آپ فرض نماز اس پر نہیں پڑھتے تھے۔

[345]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ، يَقُولُ: لَا صَلَاةَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَّا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ.

تخريج الحديث: ضعیف: عبدالرحمٰن بن زیاد بن انعم افریقی راوی ضعیف ہے۔ اسے بیہقی نے ضعیف کہا ہے۔

مصنف عبدالرزاق: 4757، مصنف ابن أبي شيبة : 135/2، رقم : 7368، سنن الدارقطني: 461/1، رقم : 965، السنن الكبرىٰ للبيهقي : 654/2، رقم : 4128.

ترجمة الحديث: عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فجر طلوع ہونے کے بعد دو رکعتوں کے علاوہ اور کوئی نماز نہیں ہے۔''

[346]...... أَخْبَرَكَ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الإِنْسَانِ يَرْقُدُ عَنِ الْعِشَاءِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّي. قَالَ: لَا نَامَتْ عَيْنُهُ، لَا نَامَتْ عَيْنُهُ، لَا نَامَتْ عَيْنُهُ.

تخريج الحديث: ضعیف: سند منقطع ہے، بکیر کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت منقطع ہے۔ الجامع لابن وهب : 348، مسند بقي بن مخلد كما في فتح الباري لابن رجب : 380/4، من طريق مخرمة بهذا الاسناد، مسند البزار، كشف الأستار : 378، من طريق آخر موصولاً وسنده ضعيف.

ترجمة الحديث: عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے شخص کے بارے سوال کیا گیا جو عشاء کی نماز ادا کرنے سے پہلے سو جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کی آنکھ نہ سوئے، اس کی آنکھ نہ سوئے، اس کی آنکھ نہ سوئے۔''

[347]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ [الإخلاص: 1] ، ﴿قُلْ يَأَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ [الكافرون: 1] ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ قِرَاءَةَ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ [الإخلاص: 1] تَعْدِلُ قِرَاءَةَ ثُلُثِ

الْقُرْآنِ، وَإِنَّ قِرَاءَةَ ﴿قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ [الكافرون: 1] لَتَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ، وَإِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِيهِمَا مِنَ الرَّغَائِبِ وَالْخَيْرِ كُلِّهِ .

تخريج الحديث ضعيف بهذا اللفظ: لیث بن ابی سلیم راوی ضعیف ومدلس ہے، اسے دارقطنی نے ضعیف کہا ہے۔(العلل : 117/13)،فضیلت مذکورہ کے بغیر یہ سورتیں رسول اللہ ﷺ سے پڑھنا ثابت ہیں۔ فضائل القرآن لابن الضريس : 303، فضائل القرآن للمستغفری : 1086، مسند أبی یعلی : 5720، المعجم الكبير للطبرانی : 13493، من طريق ليث بهذا الاسناد، یہ سورتیں فجر کی سنتوں میں پڑھنے کا ذکر صحیح مسلم : 726 (1690) میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے۔تنبیہ: سند میں لیث بن سعد بن ابی سلیم غلط ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی دو رکعتوں میں جن سورتوں کی تلاوت کرتے تھے وہ یہ ہیں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ ، ﴿قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت ثلث قرآن کی تلاوت کے برابر ہے (ثواب میں)، اور ﴿قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ کی تلاوت ربع قرآن کی تلاوت کے برابر ہے، ان دو رکعتوں میں ہر قسم کی خیر پائی جاتی ہے۔

[**348**]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: صَلاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى يُرِيدُ بِهِ التَّطَوُّعَ .

تخريج الحديث صحيح: السنن الدارقطنی : 289/2، رقم : 1547، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 487/2، رقم : 4250، الجامع لابن وهب : 350، من طريق بكير بهذا الاسناد، سنن أبی داؤد : 1295، سنن الترمذی : 597، سنن النسائی : 1667، من طريق آخر۔ اسے علامہ نووی نے صحیح کہا ہے۔(خلاصة الاحكام : 1872).

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رات اور دن کی نماز دو دو رکعات ہیں۔ ان کی مراد نفل نماز ہے۔

[**349**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: إِذَا أَحَدُكُمْ قَضَى صَلاتَهُ فِی الْمَسْجِدِ

ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ حِينَ يَرْجِعُ وَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلاتِهِ ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلًا مِنْ صَلاتِهِ فِي بَيْتِهِ خَيْرًا .

تخریج الحدیث صحیح: سنن ابن ماجه ، کتاب اقامة الصلوات ، باب ماجاء فی التطوع فی البیت ، حدیث : 1376 ، مسند احمد : 15/3 ، رقم : 11112 ، مصنف عبدالرزاق : 4837 ، صحیح ابن خزیمة : 1206 ، من طریق جابر عن ابی سعید رضی اللہ عنہ ، صحیح مسلم : 778 (1822) ، من حدیث جابر رضی اللہ عنہ - اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث *ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک مسجد میں نماز مکمل کر لے پھر وہ اپنے گھر کی طرف لوٹے، اسے چاہیے کہ وہ دو رکعت نماز ادا کرے، اسے چاہیے نماز کا کچھ حصہ گھر میں ادا کرے، اللہ تعالیٰ اس کی اس نماز کی وجہ سے گھر میں برکت عطا فرما دے گا۔*

[**350**]...... أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ ، وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ، أن رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ، قَالَ: أَفْضَلُ صَلاةِ الْمَرْءِ مَا كَانَ مِنْهَا فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلاةِ الْمَكْتُوبَةَ ، فَإِنَّ لَهَا فَضْلٌ .

تخریج الحدیث صحیح: الجامع لابن وهب : 352، بهذا الاسناد مرسلاً، صحیح البخاری : 731 (7290)، صحیح مسلم : 781 (1862)، من طریق موسیٰ بن عقبة عن سالم أبی النضر عن بسر بن سعید عن زید بن ثابت رضی اللہ عنہ موصولاً .

ترجمة الحدیث *ابونضر اور موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرضی نماز کے بعد انسان کی سب سے افضل نماز وہ ہے جو وہ گھر میں ادا کرتا ہے۔*

[**351**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ ، أَنَّهُ بَلَغَهُ ، أَنَّ رَجُلًا صَلَّى قَرِيبًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ، فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَ ةِ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اخْفِضْ صَلاتَكَ لا تُلَقِنْ مَنْ حَوْلَكَ .

تخریج الحدیث ضعیف: *سند مرسل ہے۔* الجامع لابن وهب : 353، *سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث اس کا شاہد ہے۔* سنن ابی داؤد : 1332 ، السنن الکبریٰ للنسائی : 8038، مسند احمد : 94/3،

رقم : 11896 وسنده صحيح .

ترجمة الحديث صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو یہ بات پہنچی ہے ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نماز پڑھ رہا تھا، (نماز میں) بلند آواز سے قراءت کر رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اپنی آواز کو آہستہ رکھ تو اپنے آس پاس والوں کو سمجھا تو نہیں رہا۔''

[352]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَانَ يَفْتَتِحُ أُمَّ الْكِتَابِ بِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ .

تخريج الحديث **صحيح موقوف**: قاله البيهقی رحمه الله ، الجامع لابن وهب : 354، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 2/...... ، رقم : 2402، ذكر الجهر بالبسمله للخطيب : 18، الانصاف لابن عبدالبر ، ص: 270، مصنف عبدالرزاق : 2608 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ سورۃ فاتحہ کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کرتے تھے:

[353]...... حَدَّثَكَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ كَانَ يَفْتَتِحُونَ الصَّلَاةَ بِ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ [الفاتحة: 2] .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب ما يقول بعد التكبير، حديث: 743، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب حجة من قال لا يجهر بالبسملة، حديث : 399 (892)، سنن أبی داؤد : 782، سنن الترمذی : 246، سنن النسائی : 903، سنن ابن ماجه : 813، من طريق قتادة بهذا الاسناد .

ترجمة الحديث انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم نماز کو ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴾ سے شروع کرتے تھے۔

[354]...... أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلَاةِ بِذَلِكَ .

تخريج الحديث **صحيح**: السنن المأثورة للشافعی، ص : 138، جزء القرأة للبخاری : 126، من طريق حميد بهذا الاسناد، مسند أبی يعلی : 3031، وغيره من طريق قتادة و حميد و

أبان عن انس رضی اللہ عنہ .

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ بھی اپنی نماز کی قراءت کا آغاز اسی طرح کرتے تھے۔

[355]...... حَدَّثَكَ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُسَيْنَ الْمُعَلِّمِ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِى الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَ ةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يجمع صفة الصلاة، حديث: 498 (1110)، سنن أبى داؤد : 783، سنن ابن ماجه : 812، مسند احمد : 110/6، رقم : 24791 .

ترجمة الحديث عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ: ”رسول اللہ ﷺ نماز میں اپنی قراءت کا آغاز الحمد للہ سے کرتے تھے۔

[356]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِى مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ .

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الأذان، باب وجوب القراء ة للامام والمأموم، حديث : 756، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب وجوب قراء ة الفاتحة فى كل ركعة، حديث : 394 (874)، سنن أبى داؤد : 822، سنن الترمذى : 247، سنن النسائى : 911، سنن ابن ماجه : 837 .

ترجمة الحديث عبادة بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو نماز میں سورۃ فاتحہ (ام القرآن) نہیں پڑھتا اس کی نماز ہی نہیں۔“

[357]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِىَ خِدَاجٌ، هِىَ خِدَاجٌ، هِىَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ .

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب وجوب قراء ة الفاتحة فى كل ركعة، حديث : 395 (879,878)، سنن ابى داؤد : 821، سنن الترمذى : 2953، سنن النسائى : 910، سنن ابن ماجه : 838، موطا امام مالك : 84/1، رقم : 39 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے

آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے نماز میں سورۃ فاتحہ نہیں پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے مکمل نہیں ہے۔''

[358]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عن عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

تخریج الحدیث صحيح: سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب القراء ة خلف الامام، حديث : 841، مسند احمد : 204/2، رقم : 6903، مصنف عبدالرزاق : 2787، المعجم الأوسط للطبرانی : 3704، جزء القراء ة للبخاری : 10- اسے علامہ مغلطائی نے صحیح کہا ہے۔ (شرح ابن ماجة، ص : 1418)

ترجمۃ الحدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے بھی اس معنی کی حدیث آپ ﷺ سے بیان کی ہے۔

[359]...... حَدَّثَكَ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْعُمَرِيُّ، وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَهُ إِمَامٌ يَأْتَمُّ بِهِ فَلَا يَقْرَأَنَّ مَعَهُ، فَإِنَّ قِرَاءَتَهُ لَهُ قِرَاءَةٌ.

تخریج الحدیث ضعيف: سند مرسل ہے۔ اس کے شواہد بھی ضعیف ہیں۔ الجامع لابن وهب : 361، القراء ة خلف الامام للبيهقی : 445 هكذا مرسلًا، سنن ابن ماجه : 850، عن جابر رضی اللہ عنہ و سنده ضعيف جدًا.

ترجمۃ الحدیث یحییٰ بن عبداللہ بن سالم عمری اور یزید بن عیاض رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو امام کی اقتداء کی جائے اس کے ساتھ قرآن نہ پڑھا جائے، کیوں کہ امام کی قراءت مقتدی کی قراءت ہے۔''

[360]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا أَمَمْتُمِ النَّاسَ فَخَفِّفُوا، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَالصَّغِيرَ.

تخریج الحدیث مسند الطيالسی : 2491، مسند احمد : 256/2، رقم : 7474، من طريق ابن ابی ذئب بهذا الاسناد، صحيح البخاری : 703، صحيح مسلم : 467 (1046)، من طريق آخر.

ترجمۃ الحدیث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی اپنے لیے نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔''

[361]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا صَلَّى لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الأذان، باب اذا صل لنفسه فليطول ماشاء، حديث : 703، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب أمر الأمة بتخفيف الصلاة فى تمام، حديث : 467 (1046)، سنن أبى داؤد : 794، سنن الترمذى : 236، سنن النسائى : 824، موطا امام مالك : 134/1، رقم: 13، من طريق أبى الزناد به.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی اپنے لیے نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی کرے۔''

[362]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَهُ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ صَلَّى الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَى أَصْحَابِهِ، فَأَخْبَرَ النَّبِيَّ ﷺ بِذَلِكَ، فقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِمُعَاذٍ: أَفَتَّانٌ أَنْتَ، خَفِّفْ عَلَى النَّاسِ، وَاقْرَأْ ب ﴿وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا﴾ [الشمس: 1] وب ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى﴾ [الأعلى: 1] وَنَحْوُ ذَلِكَ وَلَا تَشُقَّ عَلَى النَّاسِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب القراء ة فى العشاء، حديث : 465/179 (1041)، سنن النسائى : 999، سنن ابن ماجه : 986، صحيح أبى عوانة : 1779، من طريق أبى الزبير به، صحيح البخارى : 701، من طريق آخر.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی، نماز کو لمبا کر دیا یہ بات آپ ﷺ کو کسی نے بتائی، رسول اللہ ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا: ''کیا تو لوگوں کو فتنہ میں ڈالنا چاہتا ہے، نماز ہلکی پڑھایا کرو، تم ﴿وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا﴾ اور ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ جیسی سورتیں پڑھا کرو اور لوگوں کو مشقت میں نہ ڈالو۔

[363]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَابْنُ سَمْعَانَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ إِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ مِنَ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ الَّتِي يُعْلَنُ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ، فَإِذَا

سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، فَقَرَأَهُ لِنَفْسِهِ فِيمَا يَقْضِى .

تخریج الحدیث صحيح: موطا امام مالك : 81/1، رقم : 32، الجامع لابن وهب : 365، مصنف عبدالرزاق : 3170، المدونة للسحنون : 187/1 .

ترجمة الحدیث *نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب امام کے ساتھ نماز ادا کر رہے ہوتے ایسی نماز جس میں امام جہر قراءت کرتا ہے اگر کوئی رکعت رہ جاتی تو جب امام سلام پھیر دیتا تو عبداللہ بن عمر کھڑے ہوتے اور بقیہ نماز میں اپنے لیے قراءت کرتے تھے۔*

[**364**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ ، أَنَّ الْمُصْعَبَ حَدَّثَهُ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ حَدَّثَهُ ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، فِى سُورَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ ، وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا .

تخریج الحدیث حسن: سنن ابى داؤد، كتاب سجود القرآن، باب كم سجدة فى القرآن، حديث : 1402، سنن الترمذى، كتاب السفر، باب فى السجدة فى الحج، حديث : 578، مسند أحمد : 151/4، رقم : 17364، المعجم الكبير للطبرانى : 307/17، رقم : 847۔ *ابن لھیعہ نے سماع کی صراحت کی ہے اور وہ حسن الحدیث راوی ہے۔*

ترجمة الحدیث *عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا سورۃ حج میں دو سجدے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں جو یہ دو سجدے نہیں کرتا وہ ان کی تلاوت نہ کرے۔*

[**365**]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى هِلَالٍ ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ ابْنِ أَبِى السَّرْحِ ، عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سَجَدَ فِى ﴿ص وَالْقُرْآنِ﴾ .

تخریج الحدیث حسن: سنن ابى داؤد، كتاب سجود القرآن، باب السجود فى ، حديث : 1410، سنن الدارمى : 1507، صحيح ابن خزيمة : 1455، صحيح ابن حبان : 2765، عن أبى سعيد الخدرى رضی اللہ عنہ ، صحيح البخارى : 1069، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ۔ *اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔*

ترجمة الحديث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ ص والقرآن میں سجدہ کیا۔

[366]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ مَنْ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، أَنَّهُ سَجَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةٍ مِنْهُنَّ النَّجْمُ .

تخريج الحديث ضعيف: اسے بیہقی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ سند میں مبہم راوی عمر بن حیان دمشقی ہے اور وہ مجہول ہے۔ سنن الترمذی، کتاب السفر، باب ماجاء فی سجود القرآن، حدیث : 568، سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب عدد سجود القرآن، حدیث : 1055، مسند احمد 194/5، رقم : 21692، شرح معانی الآثار للطحاوی: 353/1، رقم : 2080۔

ترجمة الحديث ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گیارہ سجدے کیے ان میں سے ایک سجدہ سورۃ نجم کا ہے۔

[367]...... وَبَلَغَنِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَجَدَ فِي النَّجْمِ .

تخريج الحديث صحیح: مسند احمد : 304/2، رقم : 8034، شرح معانی الآثار للطحاوی : 353/1، رقم : 2077، سنن الدارقطنی : 272/2، رقم : 1523، السنن الکبریٰ للبیهقی : 321/2، رقم : 3754 .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ نجم میں سجدہ کیا۔

[368]...... أَخْبَرَكَ قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، وَصَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: سَجَدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ﴿إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ﴾ [الانشقاق: 1] وَ ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ [العلق: 1] سَجْدَتَيْنِ .

تخريج الحديث صحیح مسلم، كتاب المساجد، باب سجود التلاوة، حدیث : 578/109 (1302)، مسند البزار : 8834، صحیح ابن عوانة : 2032، من طريق الليث بهذا الاسناد، صحيح البخاری : 766، سنن ابی داؤد : 1407، من طريق آخر .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ”میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ساتھ ﴿إِذَا السَّمَآءُ انشَقَّتْ﴾ اور ﴿اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ میں دوسجدے کیے۔

[369]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ رَجُلٍ لخضته. . . عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: فضائل القرآن للمستغفرى: 1367، شرح معانى الآثار للطحاوى: 2120، الثقات لابن حبان: 328/5، تهذيب الكمال للمزى: 182/16.

ترجمة الحديث عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے بھی اسی کی مثل حدیث آپ ﷺ سے بیان کی ہے۔

[370]...... أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ رَجُلًا قَرَأَ بِآيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فِيهَا سَجْدَةٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَسَجَدَ الرَّجُلُ وَسَجَدَ مَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ، ثُمَّ قَرَأَ آخِرُ آيَةً فِيهَا سَجْدَةٌ، وَهُوَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، فَانْتَظَرَ الرَّجُلُ أَنْ يَسْجُدَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمْ يَسْجُدْ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَرَأْتَ السَّجْدَةَ فَلَمْ تَسْجُدْ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُنْتَ إِمَامًا فَلَوْ سَجَدْتَ سَجَدْتُ مَعَكَ.

تخريج الحديث **ضعيف**: سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وهب: 372، الأم للشافعى: 161/1، السنن الكبرىٰ للبيهقى: 324/2، رقم: 3770، من طريق زيد بن أسلم مرسلًا.

ترجمة الحديث عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں مجھے کسی نے خبر دی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں قرآن کی ایک آیت تلاوت کی اس میں سجدہ تھا، آدمی نے سجدہ کیا، اس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے بھی سجدہ کیا، پھر اس نے ایک اور آیت کی تلاوت کی اس میں بھی سجدہ تھا، وہ آدمی انتظار کرنے لگا کہ نبی ﷺ سجدہ کریں گے، آپ ﷺ نے سجدہ نہیں کیا، آدمی نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ میں سجدہ کی آیت تلاوت کی لیکن آپ نے سجدہ نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تو امام ہے اگر تو سجدہ کرتا تو میں بھی سجدہ کرتا۔''

[371]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ، فَيَقْرَأُ السَّجْدَةَ، وَنَسْجُدُ مَعَهُ، وَذَلِكَ فِي غَيْرِ صَلَاةٍ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب سجود القرآن، باب من سجد لسجود القارى، حديث: 1075، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب سجود التلاوة، حديث: 575

(1295)، سنن أبی داؤد : 1413,1412، مسند احمد : 17/2، رقم : 6461,4669.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں قرآن پڑھ کر سناتے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی آیت پڑھتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے، ہم بھی سجدہ کرتے، یہ سجدہ نماز کے علاوہ ہوتا تھا۔''

[**372**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْأَعْرَجُ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضي الله عنه، سَجَدَ فِي النَّجْمِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بِسُورَةٍ أُخْرَى.

تخريج الحديث صحيح: مصنف عبدالرزاق : 5880، شرح معانی الآثار للطحاوی : 355/1، رقم : 2097، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 323/2، رقم : 3762، الجامع لابن وهب : 374.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے فجر کی نماز میں سورۃ نجم کی تلاوت کرتے ہوئے سجدہ کیا اور پھر دوسری سورت کا آغاز کر دیا۔

[**373**]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رضي الله عنه، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ، فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنِ، فَصَلَّى لَنَا صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَصَلَّيْنَا مَعَهُ جُلُوسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَلَا تَخْتَلِفُوا عَلَيْهِ، فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا، وَإِنْ كَبَّرَ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا قَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَقُولُوا: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا أَجْمَعُونَ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب انما جعل الامام ليؤتم به، حديث : 689، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ائتمام المأموم بالامام، حديث : 411 (921)، سنن ابی داؤد : 601، سنن الترمذی : 361، سنن النسائی : 833، سنن ابن ماجه : 1238.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر سوار

ہوئے اور پھر گر گئے، آپ ﷺ کا دایاں پہلو چھل گیا۔ نمازوں میں سے ایک نماز آپ ﷺ نے ہمیں بیٹھ کر پڑھائی، ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ بیٹھ کر نماز ادا کی، جب آپ ﷺ فارغ ہوئے۔ تو فرمایا کہ امام اس لیے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، اس کی مخالفت نہ کی جائے، اس لیے جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو۔ جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی اٹھاؤ۔ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو، اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

[374]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ: كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ رَكْعَةٌ أَوْ شَيْءٌ مِنَ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ فَسَلَّمَ الْإِمَامُ، قَامَ سَاعَةَ يُسَلِّمُ، وَلَمْ يَنْتَظِرْ قِيَامَ الْإِمَامِ.

تخريج الحديث صحيح: مصنف عبدالرزاق : 3169، الجامع لابن وهب : 376، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 296/2، رقم : 3622.

ترجمة الحديث نافع بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ جب امام کے ساتھ نماز ادا کرتے اور ان کی کوئی رکعت رہ جاتی تو جب امام سلام پھیرتا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فوراً کھڑے ہو جاتے اور امام کے کھڑے ہونے کا انتظار نہ کرتے۔

[375]...... أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ أَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، قَالَ: هِيَ السُّنَّةُ.

تخريج الحديث ضعيف جدًا: ابو ہارون العبدی راوی ضعیف ہے اور حارث بن نبہان راوی متروک ہے۔
السنن الكبرىٰ للبيهقى : 297,296/2، رقم : 3622، الجامع لابن وهب : 377.

ترجمة الحديث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ ہی سنت ہے۔

[376]...... وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ أَيْضًا.

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 378، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 297/2، رقم : 3622.

ترجمة الحديث سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ نے بھی ایسی ہی روایت نقل کی ہے۔

[377]...... أَخْبَرَكَ عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ

اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: لا يُسَبِّحُ الْإِمَامُ فِي مُصَلاهُ حَتَّى يَتَجَافَى عَنْهُ.

تخريج الحديث ضعيف: مسند منقطع ہے۔ عطاء خراسانی کی سیدنا مغیرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں ہے۔ اسے امام ابوداؤد نے منقطع کہا ہے۔ الجامع لابن وهب: 379، سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب الامام يتطوع فی مكانه، حديث: 616، سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب ماجاء فی صلاة النافلة حيث تصلی المكتوبة، حديث: 1428، السنن الكبرىٰ للبيهقی: 190/2، رقم: 3043.

ترجمة الحديث مغیرة بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''امام اپنی نماز پڑھنے والی جگہ پر نوافل ادا نہ کرے بلکہ جگہ تبدیل کر لے۔''

[**378**]...... قَالَ مَالِكُ: ذَلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَفْعَلَ.

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب: 380.

ترجمة الحديث امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ عمل بہت پسند ہے کہ ایسا کیا جائے۔

[**379**]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي سِبْحَتَهُ فِي مَقَامِهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ.

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب: 381، السنن الكبرىٰ للبيهقی: 191/2، رقم: 3053، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد، مصنف ابن ابی شيبة: 23/2، رقم: 60012، من طريق آخر من قوله رضی الله عنه وسنده صحيح.

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اسی جگہ نفل نماز ادا کرتے تھے جہاں وہ نماز ادا کرتے تھے۔

[**380**]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: مَنْ أَمَّ النَّاسَ فَأَصَابَ الْوَقْتَ وَأَتَمَّ الصَّلاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ، وَمَنَ انْتَقَصَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِمْ.

تخريج الحديث حسن: سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب فی جماع الامامة وفصلها، حديث: 580، سنن ابن ماجه، كتاب امامة الصلوات، باب ما يحب على الامام، حديث:

983، مسند احمد : 145/4، رقم : 17305، صحيح ابن خزيمة : 1513- اسے ابن خزیمہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ابوعلی ہمدانی فرماتے ہیں کہ میں نے عقبہ بن عامر کو سنا وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''جس نے وقت پر لوگوں کو نماز پڑھائی اور مکمل نماز پڑھائی تو اس کے لیے بھی ثواب ہے اور لوگوں کے لیے بھی ثواب ہے، اور جس امام نے اس میں سے کچھ کمی کی تو اس کا گناہ امام پر ہو گا لوگوں پر نہیں ہوگا۔

[381]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّ أَبَا شُرَيْحٍ الْعَدَوِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْإِمَامُ جُنَّةٌ، فَإِنْ أَتَمَّ فَلَكُمْ، وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِ النُّقْصَانُ، وَلَكُمُ التَّمَامُ.

تخريج الحديث ضعیف: داؤد بن ایوب راوی مستور ہے۔ اس کی صرف ابن حبان نے توثیق کی ہے۔ شرح مشكل الآثار للطحاوی : 2198، المعجم الكبير للطبرانی : 188/22، رقم : 490، ناسخ الحديث و منسوخه لابن شاهين : 222، التاريخ الكبير للبخاری : 616/7.

ترجمة الحديث سعید المقبری سے روایت ہے کہ ابو شریح عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''امام ڈھال ہے، اگر نماز مکمل ادا کرے تو تمہاری بھی مکمل ہے اور اگر وہ نماز میں کمی کرتا ہے تو اس کا نقصان امام کو ہوگا، تمہاری نماز کامل رہے گی۔''

[382]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي يَوْمًا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا فَرَغَ الرَّجُلُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمِ السَّلَامُ، قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَحْسَنَ غَيْرَ مَا تَرَى، فَعَلِّمْنِي كَيْفَ تُصَلِّي. فَقَالَ لَهُ: إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ، ثُمَّ كَبِّرْ، فَإِذَا اسْتَوَيْتَ قَائِمًا قَرَأْتَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ، ثُمَّ قَرَأْتَ بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ رَكَعْتَ، حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ تَرْفَعَ رَأْسَكَ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، وَتَقُولُ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ تَسْجُدَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ تَرْفَعَ رَأْسَكَ

حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ تَرْفَعَ رَأْسَكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ تَفْعَلَ ذٰلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا .

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 384، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 373/2، رقم : 3947، الأربعون لابن المقرئ : 29، من طريق عبدالله بن عمر بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 757، صحيح مسلم : 397 (885)، سنن ابى داؤد : 856، سنن الترمذى : 303، من طريق آخر .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو وہ آپ ﷺ کے پاس آیا اور سلام کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم پر بھی سلامتی ہو، واپس جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز ادا نہیں کی، وہ آدمی واپس جاتا ہے پھر نماز پڑھتا ہے اور پھر دوبارہ آپ ﷺ کے پاس آتا ہے اور سلام کہتا ہے آپ ﷺ نے دوبارہ پھر اس کو وہی الفاظ کہے، وہ پھر لوٹ جاتا ہے اس نے دو یا تین مرتبہ نماز کو دوبارہ ادا کیا، پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ اس سے اچھی نماز میں ادا نہیں کر سکتا آپ مجھے سکھا دیں کہ میں کیسے نماز پڑھوں؟ تو آپ ﷺ نے اس سے کہا جب تو نماز کا ارادہ کرے تو پہلے اچھی طرح وضو کیا کر، پھر اللہ اکبر کہہ، جب تو قیام کی حالت میں آ جائے تو سورۃ فاتحہ کی تلاوت کر، پھر جہاں سے قرآن یاد ہو وہ پڑھو، پھر تو رکوع کر، اور رکوع اطمینان سے کر، پھر جب رکوع سے سر اٹھائے تو سیدھا کھڑا ہو جا اور کہہ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پھر تو سجدہ کر یہاں تک سجدہ میں اطمینان حاصل کرے۔ پھر جب سجدہ سے سر اٹھائے تو اطمینان سے بیٹھ جا پھر اسی طرح پوری نماز ادا کر۔''

[**383**]...... أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزَّرْقِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ، ثُمَّ ذَكَرَ هَذَا، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى نَحْوِ هَذَا، فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ هَذَا، فَإِنَّمَا تُنْقِصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ .

تخريج الحديث **صحيح:** سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب من لا يقيم صلبه فى الركوع والسجور، حديث : 858، سنن النسائى، كتاب السهو، باب أقل ما يجزى من عمل الصلاة، حديث : 1315، سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب ماجاء فى الوضو على ما أمر اللّٰه، حديث : 460، مسند أحمد : 340/4، رقم : 18997، من طريق على بن يحيىٰ بهذا الاسناد،

سنن الترمذی : 302، من طریق آخر۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث علی بن یحییٰ بن خلاد زرقی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی اور ان کو ان کے چچا (جو بدری صحابی ہیں) نے بیان کیا کہ وہ مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، پھر یہ حدیث بیان کی، اور ان کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس طرح اپنی نماز کو مکمل کرلے تو تیری نماز کامل ہے اگر تو اس میں کمی کرے گا تو تیری نماز ناقص ہوگی۔

[384]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ لِلصَّلَاةِ، كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ أَيْضًا، وَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الأذان، باب رفع اليدين فى التكبيرة الأولى، حديث : 735، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب رفع اليدين حذو المنكبين، حديث : 390 (861)، سنن أبى داؤد : 721، سنن الترمذى : 255، سنن النسائى : 879، سنن ابن ماجه : 858، موطا امام مالك رواية ابن القاسم : 59، تنبیہ: مکمل جملہ "واذ اکبر للرکوع" ہے۔

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کی پہلی تکبیر کہتے تو کندھوں کے برابر اپنے ہاتھ اٹھاتے (رفع الیدین کرتے) اور جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے (تو بھی رفع الیدین کرتے) اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو بھی اپنے دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے، اور کہتے: (سمع اللّٰہ لمن حمدہ، ربنا ولك الحمد) اور سجدوں کے درمیان آپ ﷺ رفع الیدین نہ کرتے۔

[385]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** موطا امام مالك : 76/1، رقم : 18، مصنف ابن ابى شيبة : 212/1، رقم : 2421، معرفة السنن والآثار للبيهقى : 3256، الجامع لابن وهب : 387.

ترجمة الحديث سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں رفع الیدین کرتے تھے۔

[386]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الصَّلَاةِ كُلَّمَا خَفَضَ وَكُلَّمَا رَفَعَ .

تخریج الحدیث **صحيح موقوف**: موطا امام مالك : 76/1، رقم : 20، الجامع لابن وهب : 388.

ترجمة الحدیث سالم سے روایت ہے وہ اپنے والد (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ وہ (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) نماز میں جب بھی جھکتے اور جب بھی اُٹھتے تو تکبیر کہتے۔

[387]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وابْنُ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ، فَلَمْ تَزَلْ تِلْكَ صَلَاتُهُ حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ .

تخریج الحدیث **صحيح لغيره**: موطا امام مالك : 76/1، رقم : 17، الجامع لابن وهب : 389، مصنف عبدالرزاق : 2497، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 67/2، رقم : 2493.

ترجمة الحدیث علی بن حسین بن علی بن ابو طالب سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں جب بھی جھکتے اور جب بھی سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے، آپ ﷺ کی نماز اسی طرح رہی یہاں تک کہ آپ ﷺ اللہ سے جا ملے۔

[388]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَنَافِعَ حدثاه، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، كَانَ لَا يُكَبِّرُ حَتَّى يَلْتَفِتَ إِلَى الصُّفُوفِ وَيَعْتَدِلَ، فَإِذَا اعْتَدَلَ كَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُ وَبِحَمْدِكَ، تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ رَافِعًا بِهَا صَوْتَهُ، وَأَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ .

تخریج الحدیث **صحيح**: سنن سعيد بن منصور كما فى جامع الأحاديث للسيوطى : 28809، بتمامه، مصنف عبدالرزاق : 2439، مصنف ابن ابى شيبة : 309/1، رقم : 3537,3531,3530، بذكر اقامة الصفوف، مصنف عبدالرزاق : 2557,2555، مصنف ابن ابى شيبة : 208/1، رقم : 2387، بذكر "سبحانك اللّٰهم" وسنده صحيح، تنبیہ: "سبحانك اللّٰه" کے بجائے درست "سبحانك اللّٰهم" ہے۔

ترجمة الحديث خالد بن ابوعثمان سے روایت ہے کہ سالم بن عبداللہ اور نافع دونوں بیان کرتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نماز میں تکبیر (اولیٰ) سے پہلے صفوں کی طرف متوجہ ہوتے اور ان کو سیدھا کرواتے، جب صفیں سیدھی ہو جاتیں تو تکبیر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے: (سُبْحَانَكَ اللّٰهُ) اللہ تو پاک ہے اور تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔اور تیرا نام بابرکت ہے اور تو ہی بلند شان (بزرگی) والا ہے اور تیرے علاوہ کوئی الہ نہیں ہے۔ یہ دعا (عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ) بلند آواز سے پڑھتے، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح نماز میں کرتے۔

[389]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ أَخْبَرَهُ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُ أَنْ يُعْتَدَلَ فِي السُّجُودِ، وَلَا يَسْجُدَ الرَّجُلُ بَاسِطَ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ.

تخريج الحديث صحيح: مسند احمد: 336/3، رقم: 14609، مسند السراج: 355، من طريق أبى الزبير بهذا الاسناد، سنن الترمذى: 275، سنن ابن ماجه: 891، مسند ابى يعلى: 2008، من طريق آخر۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ سجدوں میں اعتدال کیا کرو، اور کوئی بھی آدمی سجدہ میں اپنے بازو کتے کی مانند زمین پر نہ بچھائے۔

[390]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ، الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الأذان، باب السجود، على الأنف، حديث: 812، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب اعضاء السجود، حديث: 490 (1099)، سنن أبى داؤد: 889، سنن الترمذى: 273، سنن النسائى: 1097، سنن ابن ماجه: 884.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور نماز میں بالوں اور کپڑوں کو نہ سنواروں، پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں پر۔

[391]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوادَةَ الْجُذَامِيِّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيْوَانَ السَّبَأِيِّ، حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَسْجُدُ بِجَنْبِهِ وَقَدِ اعْتَمَّ عَلَى جَبْهَتِهِ، فَحَسَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ جَبْهَتِهِ.

تخريج الحديث **ضعيف:** سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وهب : 393، المراسيل لأبى داؤد : 84، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 105/2، رقم : 2659.

ترجمة الحديث صالح بن حیوان سبائی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو پیشانی پر سجدہ کر رہا تھا اور اس نے سر پر پگڑی باندھ رکھی تھی (پگڑی کا کچھ حصہ اس کے ماتھے پر تھا جس پر وہ سجدہ کر رہا تھا) رسول اللہ ﷺ نے اس کی پیشانی سے پگڑی کو ہٹا دیا۔

[392]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ، عَنْ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ يُرَى بَيَاضُ إِبِطَيْهِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** مسند احمد : 233/1، رقم : 2073، مسند الطيالسى: 2727، مصنف ابن ابى شيبة : 231/1، رقم : 2643، المعجم الكبير للطبرانى : 12219، من طريق ابن أبى ذئب بهذا الاسناد، سنن أبى داؤد : 899، من طريق آخر.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ سجدہ کرتے تو آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آتی تھی۔

[393]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِى ذِئْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ رُكُوعُهُ، وَذٰلِكَ أَدْنَاهُ وَإِذَا سَجَدَ فَقَالَ: سُبْحَانَ رَبِّىَ الْأَعْلَى، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَدْ تَمَّ سُجُودُهُ، وَذٰلِكَ أَدْنَاهُ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** سنن أبى داؤد، كتاب الصلاة، باب مقدار الركوع والسجود، حديث : 886، سنن الترمذى، كتاب الصلاة، باب ماجاء فى التسبيح فى الركوع والسجود، حديث : 261، سنن ابن ماجه كتاب اقامة الصلوات، باب التسبيح فى الركوع والسجود، حديث : 890، مصنف ابن ابى شيبة : 225/1، رقم : 2575، من طريق ابن أبى ذئب

بهذا الاسناد، صحيح مسلم : 772 (1814)، عن حذيفة رضي الله عنه مطولاً، دون ذكر العدد.

ترجمة الحديث *عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی ایک رکوع کرے تو کہے: میرا رب پاک ہے عظمت والا ہے تین مرتبہ، اس کا رکوع مکمل ہو گیا، یہ کم سے کم ہے اور جب سجدہ کرے تو کہے: میرا رب پاک ہے سب سے بلند ہے، تین مرتبہ، اس کا سجدہ مکمل ہوا، یہ کم سے کم ہے۔''*

[**394**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ قَالَ: حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ اقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب النهى عن قراءة القرآن فى الركوع والسجود، حديث : 480/209 (1076)، سنن النسائى : 1120، مسند البزار : 919، من طريق الزهرى بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث *علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ''ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع اور سجدہ میں قراءت کرنے سے منع فرمایا ہے۔''*

[**395**]...... أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوُهُ.

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 397، بهذا الاسناد، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب النهى عن قراء القرآن فى الركوع والسجود، حديث : 480/212 (1079)، سنن النسائى : 1119، مسند ابى يعلى : 603، من طريق داؤد عن ابراهيم عن ابيه عن ابن عباس على رضي الله عنهما.

ترجمة الحديث *داؤد بن قیس ابراہیم سے روایت کرتے ہیں ابراہیم اپنے والد سے اور ان کے والد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔*

[**396**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، وَعَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَعَدَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَعَدَ عَلَى بَطْنِ قَدَمِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ

الْيُمْنَى، فَإِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةَ أَفْضَى بِوَرِكِهِ الْيُسْرَى عَلَى الْأَرْضِ، وَأَخْرَجَ قَدَمَيْهِ مِنْ نَاحِيَةٍ وَاحِدَةٍ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب سنة الجلوس فی التشهد، حديث : 828، سنن ابی داؤد : 730,729، سنن الترمذی : 304، سنن النسائی : 1263، سنن ابن ماجه : 1061، مسند احمد : 424/5، رقم : 23599، من طريق محمد بن عمرو بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث *ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو بائیں پاؤں کے پیٹ پر بیٹھے اور دائیاں پاؤں کھڑا کر لیتے، جب چوتھی رکعت ہوتی تو پیٹھ کا بائیاں حصہ زمین پر ٹکا دیتے اور اپنے دونوں پاؤں ایک جانب نکال لیتے۔*

[**397**]...... أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ الْقُرَشِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيُصَلِّ إِلَى سُتْرَةٍ، وَلْيَدْنُوا مِنْ سُتْرَتِهِ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَمُرُّ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا.

تخريج الحديث **صحيح:** مصنف عبدالرزاق : 2303، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 272/2، رقم : 3478، مرسلًا، سنن ابی داؤد : 695، سنن النسائی : 748، مسند احمد : 2/4، رقم : 16090، من طريق نافع بن جبير عن سهيل بن ابی حثمة رضی اللہ عنہ موصولاً و سنده صحيح۔ *اس حدیث کو ابن خزیمہ اور ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔*

ترجمة الحديث *نافع بن جبیر بن مطعم قرشی حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب بھی تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو اپنے آگے سترہ رکھ لے، اور اپنے سترہ کے قریب ہو جائے، یقیناً شیطان اس کے اور اس کے سترہ کے درمیان گھومتا ہے۔''*

[**398**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ ابْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكٍ: مَا سُتْرَةُ الْمُصَلِّي؟ فَقَالَ: مِثْلُ مُؤَخَّرَةِ الرَّحْلِ يَجْعَلَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** الجامع لابن وهب : 400، فوائد أبی محمد الفاكهی:

223، عن عروة مرسلًا، صحيح مسلم : 500 (1113)، سنن النسائی : 747، من طريق عروة عن عائشه موصولًا.

ترجمة الحديث عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: کہ غزوۂ تبوک کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، نمازی کا سترہ کیسا ہونا چاہیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (سواری کے کجاوے کی مانند جس کو وہ اپنے سامنے رکھے)

[399]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي، فَلَا يَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب منع المار بين يدى المصلى، حديث : 505 (1128)، سنن أبى داؤد : 697، سنن النسائی : 758، سنن ابن ماجه : 954، موطا امام مالك : 154/1، رقم : 33، من طريق زيد بن اسلم بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 509، من طريق آخر.

ترجمة الحديث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی ایک نماز ادا کرے، تو وہ آگے سے گزرنے والے کسی بھی شخص کو نہ چھوڑے۔ (یعنی آگے سے گزرنے نہ دے)

[400]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، أَنَّ قِطًّا أَرَادَ أَنْ يَمْشِيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَحَبَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرِجْلِهِ.

تخريج الحديث ضعيف مرسل: سند مرسل ہے۔ نیز عبداللہ بن ابی مریم مجہول ہے۔ الجامع لابن وهب : 402، المراسيل لأبى داؤد : 86.

ترجمة الحديث قبیصہ بن ذؤیب سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک بلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے (دوران نماز) گزرنے لگی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے پاؤں سے ہٹا دیا۔

[401]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَابْنُ سَمْعَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جِئْتُ رَاكِبًا عَلَى أَتَانٍ، وَقَدْ

نَاهَزْتُ الْحُلُمَ ، فَإِذَا النَّبِیُّ ﷺ يُصَلِّی بِالنَّاسِ بِمِنًى ، فَسِرْتُ عَلَى الْأَتَانِ بَيْنَ يَدَیْ بَعْضِ الصَّفِّ ، ثُمَّ نَزَلْتُ فَأَرْسَلْتُهَا ، فَدَخَلْتُ فِی الصَّفِّ مَعَ النَّاسِ ، فَلَمْ يَذْكُرْ ذٰلِكَ أَحَدٌ .

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الصلاۃ، باب سترۃ الامام سترہ لمن خلفهٗ، حدیث : 493، صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب سترۃ المصلی، حدیث : 504 (1124)، سنن ابی داؤد : 715، سنن الترمذی : 337، سنن النسائی : 753، سنن ابن ماجه : 947، موطا امام مالك : 155/1، رقم : 38 .

ترجمة الحدیث *عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ: ''میں گدھی پر سوار ہو کر آیا، ان دنوں میں بلوغت کے قریب تھا، نبی ﷺ منیٰ کے مقام پر لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے، میں بعض صفوں کے آگے سے گدھی پر سواری کرتے ہوئے گزرا، پھر میں گدھی سے اُترا اُسے چھوڑ دیا، اور لوگوں کے ساتھ صف میں شامل ہو گیا، مجھے اس پر کسی نے کچھ نہیں کہا۔*

[**402**]...... أَخْبَرَكَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبًا فِی الصُّفُوفِ فِی الصَّلَاةِ .

تخریج الحدیث **حسن لغيره**: مصنف عبدالرزاق : 2480، الجامع لابن وهب : 404 مرسلاً، سنن ابی داؤد : 672، صحیح ابن خزيمة : 1566، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ موصولاً وسنده حسن .

ترجمة الحدیث *زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین وہ ہے جو نماز کے دوران صفوں میں کندھے ملاتے وقت نرمی اختیار کرتا ہے۔*

[**403**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمُقْبَرِیِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: مَنْ سَدَّ فَرْجَةً فِی الصَّفِّ رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا فِی الْجَنَّةِ دَرَجَةً أَوْ يَبْنِی لَهُ فِی الْجَنَّةِ بَيْتًا .

تخریج الحدیث ضعیف: *سند مرسل ہے۔ موصول سند میں اسماعیل بن عیاش مدلس ہے۔* مصنف ابن ابی شيبة : 333/1، رقم : 3824، الجامع لابن وهب : 405، مرسلاً، سنن ابن ماجه : 995، مسند احمد : 89/6، رقم : 24587، المعجم الأوسط للطبرانی : 5797، من طريق عروة عن عائشة رضی اللہ عنہا موصولاً وسنده ضعيف .

ترجمة الحديث عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے صف میں کسی خالی جگہ کو پُر کیا، اللہ تعالیٰ اس عمل کی وجہ سے اس کا ایک درجہ جنت میں بلند کر دیتا ہے یا اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دیتا ہے۔“

[404]...... أَخْبَرَكَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَشَرُّهَا آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب : 406، بهذا الاسناد مرسلاً، صحيح مسلم : 440 (985)، سنن ابى داؤد : 678، سنن الترمذى : 224، سنن النسائى : 821، سنن ابن ماجه : 1000، عن ابى هريرة رضي الله عنه.

ترجمة الحديث ابو حازم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مردوں کی بہترین صف پہلی ہے، اور نقصان دہ آخری صف ہے عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور پہلی صف نقصان دہ ہے۔

[405]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي، قَالَ: فَقُمْتُ عَلَى يَسَارِهِ، فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ.

تخريج الحديث **صحيح**: الجامع لابن وهب : 407، المعجم الأوسط للطبرانى : 9000، من طريق عبدالله بن عمر بهذا الاسناد، صحيح مسلم : 677 (1805)، سنن أبى داؤد : 634، مسند احمد : 351/3، رقم : 14789، من طريق آخر.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت نماز پڑھ رہے تھے، فرماتے ہیں: ” میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ادا کی۔

[406]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ سَمْعَانَ، أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَمَعَنَا امْرَأَةٌ يَجْعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ، وَالْمَرْأَةُ خَلْفَهُ.

تخريج الحديث **ضعيف**: ابن سمعان راوی ضعیف ہے اور دوسری سند میں شیبانی ضعیف ہے۔ الجامع لابن وهب : 408، موطا مالك رواية الشيبانى : 177، وله شواهد مرفوعة.

ترجمة الحديث نافع بیان کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ: ''میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز ادا کی اور ہمارے ساتھ ایک عورت بھی تھی، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) نے مجھے اپنی دائیں جانب کر لیا اور عورت کو اپنے پیچھے کھڑا کیا۔''

[407]...... وَأَخْبَرَنِی هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ مِثْلُهُ.

تخريج الحديث ضعيف: الجامع لابن وهب: 409.

ترجمة الحديث ہشام بن عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے والد سے اسی کی مثل روایت بیان کی ہے۔

[408]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، يَقُولُ: إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ. قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، يَقُولُ: آمِينَ. قَالَ يُونُسُ: وَكَانَ ابْنُ شِهَابٍ يَقُولُ ذَلِكَ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب جهر الامام بالتأمين، حديث: 780، صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب التسبيح والتحميد والتأمين، حديث: 410 (915)، سنن ابی داؤد: 936، سنن الترمذی: 250، سنن النسائی: 928، سنن ابن ماجه: 852، موطا امام مالك: 87/1، رقم: 44، السنن الكبریٰ للبيهقی: 57/2، رقم: 2444.

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، فرشتے بھی آمین کہتے ہیں، جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی، اس کے سابقہ سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔'' ابن شہاب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آمین کہا کرتے تھے۔

[409]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُم، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ يُعَلِّمُ النَّاسَ التَّشَهُّدَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَيَقُولُ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ، الزَّاكِيَّاتُ لِلَّهِ، الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 90/1، رقم : 53، مصنف عبدالرزاق : 3067، مصنف ابن ابى شيبة : 261/1، رقم : 2992، شرح معانى الآثار : 261/1، رقم : 1550۔ امام حاکم وذہبی نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عبدالرحمٰن بن عبد قاری رحمہ اللہ سے روایت ہے انہوں نے عمر بن خطاب کو سنا کہ وہ منبر پر لوگوں کو تشہد کی تعلیم دے رہے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے کہا: ''لوگو کہو، تمام درود وظیفے اللہ کے لیے ہیں، تمام پاکیزگیاں اللہ کے لیے ہیں، تمام بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں، تمام صدقے خیرات بھی اللہ کے لیے ہیں، سلام ہو تجھ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

[410]...... قَالَ: وقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ مِثْلَهُ .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 412.

ترجمة الحديث مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بھی اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[411]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، وَغَيْرُهُ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِى مَرْيَمَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ فِى الصَّلَاةِ ، وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخْذِهِ الْيُسْرَى ، وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخْذِهِ الْيُمْنَى ، وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا ، وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ الَّتِى تَلِى الْإِبْهَامَ .

تخريج الحديث صحيح مسلم ، كتاب المساجد ، باب صفة الجلوس فى الصلاة ، حديث : 580 (1311) ، سنن أبى داؤد : 987 ، سنن النسائى : 1268 ، موطا امام مالك : 88/1 ، رقم : 48 ، بهذا الاسناد .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا بائیاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے اور دائیاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھتے، اپنی ساری انگلیاں بند کر لیتے، اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی سے اشارہ کرتے۔

[412]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

ﷺ كَانَ يُسَلِّمُ مِنَ الصَّلَاةِ أَمَامَ وَجْهِهِ .

تخريج الحديث ضعیف: سند مرسل ہے اور موصول بھی ضعیف ہے۔ الجامع لابن وهب : 414، مرسلاً، سنن الترمذی، کتاب الصلاة، باب : 106 ایضًا، حدیث : 296، سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب من يسلم تسليمة واحدة، حديث : 919، عن عائشة رضی اللہ عنہا موصولاً، وسنده ضعيف، زہیر بن محمد سے اہل شام کی روایات منکر ہیں۔

ترجمة الحديث ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنے چہرے کے آگے سے سلام کا آغاز کرتے۔

[**413**]...... قَالَ: وقَالَ مَالِكٌ مِثْلَهُ .

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 415 .

ترجمة الحديث مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بھی اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[**414**]...... أَخْبَرَكَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ كَأَنَّمَا يَكُونُ عَلَى الرَّضْفِ . قَالَ: قُلْتُ: حَتَّى يَقُومَ .

تخريج الحديث ضعیف: سند منقطع ہے۔ ابو عبیدہ کا اپنے والد سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں ہے۔ اس وجہ سے عبدالحق الاشبیلی نے اسے ضعیف کہا ہے۔ (الاحكام الوسطى : 412/1، 413)، سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب فى تخفيف القعود، حديث : 995، سنن الترمذی، كتاب الصلاة، باب ماجاء فى مقدار القعود فى الركعتين، حديث : 366 وقال: حسن سنن النسائی، كتاب التطبيق، باب التخفيف فى التشهد الأول، حديث : 1177، مسند احمد : 386/1، رقم : 3656 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ’’ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھتے تو ایسے بیٹھتے جیسے گرم پتھر پر بیٹھے ہوں، آپ جلدی کھڑے ہو جاتے۔‘‘

[**415**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: أَنَّهُ رَأَى زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَمَشَى حَتَّى إِذَا أَمْكَنَهُ أَنْ يَصِلَ الصَّفَّ وَهُوَ رَاكِعٌ كَبَّرَ فَرَكَعَ، ثُمَّ دَبَّ وَهُوَ رَاكِعٌ حَتَّى وَصَلَ

الصَّفَّ .

تخريج الحديث **صحيح موقوف**: موطا امام مالك : 165/1، رقم : 64، شرح معانی الآثار للطحاوی : 398/1، رقم : 2324، مسند الشاميين للطبرانی : 3003، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 90/2، رقم : 2586 .

ترجمة الحديث ابوامامہ بن سہل بن حنیف بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے زید بن ثابت کو مسجد میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا، امام اس وقت رکوع میں تھا، (زید) چلتے رہے جب ان کو محسوس ہوا کہ وہ صف میں شامل ہو سکتے ہیں تو انہوں نے تکبیر کہی اور رکوع کر لیا پھر رکوع کی حالت میں رینگتے ہوئے صف میں شامل ہو گئے۔

[**416**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: لَا تَأْتُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ، وَأْتُوهَا تَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ عَلَيْكُمْ السَّكِيْنَةُ ، فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا ، وَمَا فَاتَكُمْ فَأَتِمُّوا .

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 418، بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 908,636، صحيح مسلم : 1359، سنن ابى داؤد : 572، سنن الترمذى : 327، سنن النسائى : 862، سنن ابن ماجه : 775، من طريق آخر .

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم دوڑ کر نماز میں شامل ہونے کی کوشش نہ کیا کرو، اطمینان سے چلو، سکون کو لازم پکڑو، جو نماز تم کو ملے اسے ادا کر لو اور جو رہ جائے اس کو بعد میں پورا کر لو۔

[**417**]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِذَلِكَ .

تخريج الحديث **صحيح**: سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، حديث : 763، مسند احمد : 106/3، رقم : 12034، مسند ابى يعلى : 3876، صحيح ابى عوانة : 1602۔ اسے ابوعوانہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس معنی کی حدیث آپ ﷺ سے بیان کی ہے۔

[**418**]...... أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ ، وَغَيْرُهُ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ فِى سَفَرٍ فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ.

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب: 420، مصنف عبدالرزاق: 3812، مصنف ابن ابى شيبة: 302/1، رقم: 3457، عن ابى سلمة مرسلاً، سنن ابى داؤد: 2608، مسند ابى يعلى: 1054، من طريق ابى سلمة عن ابى سعيد الخدرى موصولاً، وأصله فى صحيح مسلم: 672 (1529).

ترجمة الحديث *ابوسلمة بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تین آدمی سفر پر نکلیں تو ان میں ایک ان کا امام بنے۔*

[**419**]...... أَخْبَرَكَ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا، وَقَالَ: هُوَ أَمِيرُهُمْ.

تخريج الحديث **ضعيف بهذا الزيادة:** *سند مرسل ہے۔* مصنف عبدالرزاق: 3818، مصنف ابن ابى شيبة: 3457.

ترجمة الحديث *ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے اس معنی کی حدیث بیان کرتے ہیں اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ (امام) ان کا امیر بھی ہوگا۔*

[**420**]...... سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنُ صَالِحٍ، وَذَكَرَ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ، قَالَ: فَلْيَؤُمَّهُمْ أَفْقَهُهُمْ، وَذَلِكَ أَمِيرٌ أَمَّرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ.

تخريج الحديث **ضعيف:** *سند مرسل ہے۔* الجامع لابن واهب: 422، المدونة للسحنون: 178/1.

ترجمة الحديث *سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں میں ان کا امام وہ بنے جو ان میں زیادہ سمجھ دار (یعنی فقیہہ ہو)، اور وہ ہی ان کا امیر ہے رسول اللہ ﷺ نے بھی ایسے ہی آدمی کو امیر قرار دیا ہے۔''*

[**421**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ جُرَيْجٍ، أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، قَالَ: كَانَ سَالِمُ مَوْلَى أَبِى حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ

فِی مَسْجِدِ قِبَاءٍ ، فِیهِمْ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَأَبُو سَلَمَةَ ، وَزَيْدِ ابْنُ حَارِثَةَ ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب امامة العبد والمولىٰ، حديث : 692، سنن ابی داؤد : 588، مصنف عبدالرزاق : 3807، صحيح ابن خزيمة : 1511 .

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ابو حذیفہ کے غلام سالم مسجد قباء میں سبقت لے جانے والے مہاجرین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انصار صحابہ رضی اللہ عنہم کی امامت کرواتے تھے، ان (صحابہ میں) ابو بکر، عمر، ابو سلمہ رضی اللہ عنہم، زید بن حارث اور عامر بن ربیعۃ بھی شامل تھے۔

[**422**]...... أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِی مُعَاذُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِیُّ ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ: مَتَى يُصَلِّی الصَّبِیُّ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ . كَانَ رَجُلٌ مِنَّا يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِذَا عَرِفَ يَمِينَهُ مِنْ يَسَارِهِ فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ .

تخريج الحديث ضعيف: سند میں راوی مجہول ہے۔ سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب متى يؤمر الغلام، حديث : 497، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 84/3، رقم : 5093، الجامع لابن وهب : 424 .

ترجمة الحديث معاذ بن عبداللہ جہنی سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہم ایک آدمی کے پاس آئے اس نے اپنی بیوی سے پوچھا: کیا بچے نے نماز پڑھ لی ہے؟ بیوی نے کہا: جی ہاں، ہم میں سے ایک آدمی ایسا تھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کرتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا (بچے کی نماز کے بارے) تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ بچہ اپنے دائیں جانب سے بائیں جانب کی پہچان کرنے لگے تو اس کو نماز کا حکم دو۔

[**423**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ ، أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمْعِ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسٌ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 425، بهذا الاسناد، صحيح البخاری: 648، صحيح مسلم : 649 (1472)، سنن ابی داؤد : 559، سنن الترمذی : 216، سنن النسائی : 487، سنن ابن ماجه : 787، من طريق آخر .

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجے بہتر ہے۔

[424]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ عُمَرَ، وَغَيْرُهُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ، قَالَ: سَبْعٌ وَعِشْرُونَ دَرَجَةً.

تخریج الحدیث صحيح البخاري، كتاب الأذان، باب فضل صلاة الفجر في جماعة، حديث : 649، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب فضل صلاة الجماعة، حديث : 650 (1477)، سنن الترمذي : 215، سنن النسائي : 838، سنن ابن ماجه : 789.

ترجمة الحدیث *نافع عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں سوائے اس بات کے (کہ اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں) ستائیس درجے (جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے بہتر ہے)*

[425]...... أَخْبَرَكَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَمْعَانَ مَوْلَى خُزَاعَةَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ أَبِي عَمْرَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، يَقُولُ: مَنْ شَهِدَ الْعِشَاءَ مَعَ الْإِمَامِ فَكَأَنَّمَا قَامَ لَيْلَتَهُ. قَالَ سَمْعَانُ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَلَقِيَنِي بَعْدُ فَقَالَ: سَأَلْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ، فَقَالَ: صَدَقَ، قَدْ قَالَ ذَلِكَ عُثْمَانُ.

تخریج الحدیث الجامع لابن وهب : 427 بهذا الاسناد، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب فضل صلاة العشاء والصبح في جماعة، حديث : 656 (1491)، سنن ابی داؤد : 555، سنن الترمذی : 221، من طريق آخر.

ترجمة الحدیث *عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: "جس نے عشاء کی نماز امام کے ساتھ ادا کی گویا اس نے پوری رات کا قیام کیا۔" سمعان فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث عامر بن سعد بن ابی وقاص کو سنائی وہ مجھے بعد میں ملے تو کہنے لگے کہ میں نے ابان بن عثمان سے اس بارے میں پوچھا تو اس نے کہا (سمعان) سچ کہتے ہیں عثمان رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی کہا ہے۔*

[426]...... حَدَّثَكَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: سَلُوا اللّٰهَ حَوَائِجَكُمْ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ.

تخریج الحدیث *ضعیف: بقول حافظ ابن حجر رحمہ اللہ: اگر ابو رافع صحابی ہیں تو سند منقطع ہے نہیں تو مرسل یا معضل*

ہے۔شعب الایمان للبیهقی : 2033، مسند الرویانی : 728، الجامع لابن وهب : 628، مسند ابی یعلی کما فی المطالب العالیة : 288.

ترجمة الحديث ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''صبح کی نماز میں تم اللہ سے اپنی حاجات طلب کیا کرو۔''

[427]...... أَخْبَرَكَ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيَخْطِفَنَّ أَبْصَارَهُمْ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب النهى عن رفع البصر الى السماء فى الصلاة، حديث : 429 (967)، سنن النسائی : 1277، السنن الکبریٰ للبیهقی : 282/2، رقم : 3537، مسند السراج : 731.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے سے رک جائیں ایسا نہ ہو کہ اللہ ان کی آنکھوں کو اچک لے۔

[428]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولَانِ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نُخَامَةً فِي الْقِبْلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَتَّهَا، ثُمَّ قَالَ: لَا يَتَنَخَّمْ أَحَدُكُمْ فِي الْقِبْلَةِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَا يَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الصلاة، باب حك المخاط بالحصى من المسجد، حديث : 408، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب النهى عن البصاق فى المسجد، حديث : 548 (1226)، سنن ابن ماجه : 761، مسند احمد : 58/3، رقم : 11550، من طريق حميد بهذا الاسناد، سنن ابی داؤد : 480,477، سنن النسائی : 726,310، عنهما مفرقًا،

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ کی جانب تھوک دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کنکر لیا اور اسے مٹا دیا، پھر فرمایا: ''تم میں سے کوئی بھی قبلہ کی جانب نہ تھوکے اور نہ ہی دائیں جانب، بائیں جانب (تھوکے) یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے۔

[429]...... أَخْبَرَكَ عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، وَغَيْرِهِ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَلْبَسْ نَعْلَيْهِ، أَوْ لِيَجْعَلْهُمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ، وَلَا يُؤْذِي بِهِمَا غَيْرَهُ.

تخریج الحدیث صحیح: سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب المصلی اذا خلع نعلیه این یضعهما، حدیث: 655، سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوات، باب ماجاء این توضع النعل، حدیث: 1432 وفیه زیادة منکرة، صحیح ابن خزیمة: 1016، صحیح ابن حبان: 2183۔ اسے ابن خزیمہ وابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے تو پاؤں میں جوتے پہن لے، یا جوتوں کو پاؤں کے درمیان میں رکھے، اپنے جوتوں کی وجہ سے دوسروں کو تکلیف نہ دے۔

[430]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ مَوْلَى لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَوْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: صَلَاةُ أَحَدِكُمْ وَهُوَ قَاعِدٌ مِثْلُ نِصْفِ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَائِمٌ.

تخریج الحدیث صحیح: الجامع لابن وهب: 432، بهذا الاسناد مرسلاً، موطا امام مالك: 136/1، رقم: 19، من طریق اسماعیل عن مولی لعمرو أو لعبدالله بن عمرو عن عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہ موصولاً، صحیح مسلم: 735 (1715)، سنن ابی داؤد: 950، من طریق ابی یحییٰ قیل هو مولی عبدالله بن عمرو عن عبدالله بن عمرو رضی اللہ عنہ.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کھڑے ہو کر نماز پڑھے وہ بیٹھ کر پڑھنے والے کے بالمقابل افضل ہے، کیوں کہ اُسے کھڑے ہو کر پڑھنے والے سے آدھا ثواب ملے گا۔“

[431]...... أَخْبَرَكَ زَمْعَةُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ عَلَى بِسَاطٍ ثُمَّ حَدَّثَ أَصْحَابَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى بِسَاطِهِ.

تخریج الحدیث حسن: سنن ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوات، باب الصلاة علی

الخمرة، حديث : 1030، مسند احمد : 232/1، رقم : 2061، الكامل لابن عدى : 198/4، الأحاديث المختارة للضياء : 400/11، رقم : 420، من طريق زمعة بهذا الاسناد، سنن ابى داؤد : 658 میں سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی صحیح حدیث اس کا شاہد ہے۔ اسے ضیاء المقدسی نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے بچھونے پر نماز ادا کی پھر آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی بچھونے پر نماز ادا کی۔

[432]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: لَمْ أَزَلْ أَسْمَعُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى عَلَى خُمْرَةٍ. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ وَيَسْجُدُ عَلَيْهَا.

تخريج الحديث صحيح: صحيح ابن خزيمة : 1012، المعجم الأوسط للطبرانى : 8835، الجامع لابن وهب : 434، من طريق يونس بهذا الاسناد۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث ابن شہاب سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر پر نماز ادا کی۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چادر پر نماز ادا کرتے تھے اور اسی پر سجدہ بھی کرتے تھے۔

[433]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ هُمْ فَصَلَّى لَهُمْ عَلَى حَصِيرٍ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الصلاة، باب الصلاة على الحصير، حديث : 380، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب جواز الجماعة فى النافلة، حديث : 658 (1499)، سنن ابى داؤد : 612، سنن الترمذى : 234، سنن النسائى : 802، موطا امام مالك : 153/1، رقم : 31 مطولًا.

ترجمة الحديث انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھ کر دکھائی۔

[434]...... أَخْبَرَكَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، أَنَّ وَاهِبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَضَعَنَّ أَحَدُكُمْ ثَوْبَهُ عَلَى أَنْفِهِ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّ ذَلِكَ خَطْمُ الشَّيْطَانِ.

تخريج الحديث ضعیف: سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وهب : 437، المراسيل لأبى داؤد : 85، عن ابن وهب بهذا الاسناد مرسلاً، المعجم الكبير للطبرانى : 54/13، رقم : 134، والمعجم الأوسط له : 9354، من طريق واهب عن عبدالله بن عمرو موصولاً، وسنده ضعيف .

ترجمة الحديث واہب بن عبداللہ معافری رحمہ اللہ حدیث بیان کرتے ہیں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز کے دوران تم میں سے کوئی ایک اپنی ناک پر کپڑا نہ رکھے، یقیناً یہ شیطان کی ناک ہے۔ (جس پر کپڑا رکھا جائے)۔“

[435]...... قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ مِثْلَهُ .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 438 .

ترجمة الحديث مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[436]...... أَخْبَرَكَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ، عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَجَوَارِيَهِ كُنَّ يَخْضُبْنَ وَيُصَلِّينَ وَالْحِنَّاءُ عَلَى أَيْدِيهِنَّ، وَهُنَّ عَلَى وُضُوءٍ، فَلَا يُنْكِرُهُ ابْنُ عُمَرَ .

تخريج الحديث ضعیف: عیسیٰ بن ابی عیسیٰ الحناط راوی ضعیف ومتروک ہے۔ الجامع لابن وهب: 439 .

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی بیویاں اور بچیاں خضاب (مہندی) لگاتیں تھیں، ان کے ہاتھوں پر مہندی لگی ہوتی اس حالت میں وہ نماز پڑھ لیتیں، اوران کا وضوء بھی باقی رہتا، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اس کو برا محسوس نہیں کرتے تھے۔

[437]...... قَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ أَنْ يُصَلِّينَ بِالْحِنَّاءِ إِذَا كُنَّ عَلَى طُهْرٍ .

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 440 .

ترجمة الحديث مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کے ہاتھوں پر مہندی لگی ہو تو اس حالت میں وہ نماز پڑھ سکتی ہے، بشرطیکہ وہ پاکیزہ ہو۔

[438]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ . وعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: التَّسْبِيحُ

لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ .

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 442,441، بهذا الاسناد عنهما، حديث أبى هريرة رضي الله عنه: ذكر الأقران لأبى الشيخ : 297، الكامل لابن عدى : 261/7، من طريق الأعرج بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 1203، صحيح مسلم : 422 (954)، من طريق آخر، حديث جابر رضي الله عنه: مسند احمد : 348/3، رقم : 14750، من طريق ابن لهيعة بهذا الاسناد .

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مردوں کے لیے ہے کہ وہ سبحان اللہ کہیں جب امام بھول جائے اور عورتیں تالیاں بجائیں۔''

[439]...... أَخْبَرَكَ هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى قِبَاءٍ، فَسَمِعَتْ بِهِ الْأَنْصَارِ، فَجَاءُ وا يُسَلِّمُونَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: فَقُلْتُ لِبِلَالٍ أَوْ صُهَيْبٍ: كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولُ اللّٰهِ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي؟ فَقَالَ: يُشِيرُ بِيَدِهِ . قَالَ: وَبَلَغَنِي فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ صُهَيْبَ الَّذِي سَأَلَهُ ابْنُ عُمَرَ .

تخريج الحديث صحيح: سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب رد السلام فى الصلاة، حديث : 927، سنن النسائى، كتاب السهو، باب رد السلام فى الصلاة، حديث : 1188، سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب المصلى يسلم عليه كيف يرد، حديث : 1017، مسند احمد : 10/2، رقم: 4568، مسند الحميدى : 148۔ اسے ابن الجارود، ابن خزیمہ اور ابن حبان وغیرہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قباء کی طرف گئے، انصار کو پتا چلا، وہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنے لگے، (عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے ان لوگوں کے سلام کا جواب کیسے دیتے تھے؟ (بلال رضی اللہ عنہ) نے جواب دیا: ہاتھ کے اشارے کے ساتھ۔ نافع کہتے ہیں مجھے دوسری حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے صہیب سے سوال کیا تھا۔

[440]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ يُقَالَ لَهُ: بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ، عَنْ أَبِيهِ مِحْجَنٍ، أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَذَّنَ بِالصَّلَاةِ،

فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّى ثُمَّ رَجعَ ، وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ كَمَا هُوَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّي مَعَ النَّاسِ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ؟ ، قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، وَلَكِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتَ فِي أَهْلِي . قَالَ: إِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ ، وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ .

تخريج الحديث حسن: بسر بن محجن کو ابن حبان، حاکم، ذہبی وغیرہ محدثین نے ثقہ قرار دیا ہے۔ سنن النسائی، کتاب الامامة، اعادة الصلاة مع الجماعة ......، حدیث : 858، مسند احمد : 34/4، رقم : 16395، صحیح ابن حبان : 2405، المستدرك للحاكم : 244/1، رقم : 890، موطا امام مالك : 132/1، رقم : 8.

ترجمة الحديث بنی دیل کے ایک آدمی سے روایت ہے جس کا نام بسر بن محجن تھا وہ اپنے والد محجن سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، مؤذن نے نماز کے لیے اقامت کہی رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے نماز پڑھی اور واپس لوٹنے لگے تو دیکھا کہ محجن ویسے ہی بیٹھے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: ”تجھے کیا ہوا ہے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی کیا تو مسلمان نہیں؟ اس نے کہا: کیوں یا رسول اللہ ﷺ اللہ، لیکن اے اللہ کے رسول میں نماز اپنے گھر والوں کے ساتھ پڑھ آیا ہوں فرمایا: اگرچہ تو نے نماز پڑھ لی تھی پھر بھی تو لوگوں کے ساتھ نماز پڑھ لیتا۔

[**441**]...... أَخْبَرَكَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: لَا يُعِيدُ الرَّجُلُ الصَّلَاةَ مِنَ التَّبَسُّمِ .

تخريج الحديث ضعیف: ابو زبیر مدلس راوی کے سماع کی صراحت نہیں ہے۔ الجامع لابن وهب: 445، مصنف عبدالرزاق : 3774، الأوسط لابن المنذر : 1602، سنن الدارقطنی : 661، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 251/2، رقم : 3359.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آدمی نماز میں مسکرا پڑے تو اپنی نماز نہ دُہرائے۔

[**442**]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِيمٍ الزُّرَقِيِّ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُصَلِّ

رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقْعُدَ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الصلاة، باب اذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين، حديث : 444، صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب استحباب تحية المسجد، حديث : 714 (1654)، سنن ابى داؤد : 467، سنن الترمذى : 316، سنن النسائى : 731، سنن ابن ماجه : 1013، موطا امام مالك : 162/1، رقم : 57.

ترجمة الحديث *ابو قتادة سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہوتو بیٹھنے سے پہلے وہ دو رکعت نماز ادا کر لے۔''*

[**443**]...... أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِى أُمَامَةَ، أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، فَإِنَّهُ فِى صَلَاةٍ.

تخريج الحديث سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب ماجاء فى الهدى فى المشى الى الصلاة، حديث : 562، مسند احمد : 241/4، رقم : 18103، سنن الدارمى : 1444، صحيح ابن خزيمة : 441، من طريق داؤد بن قيس بهذا الاسناد، سنن الترمذى : 386، من طريق آخر،

تنبیہ: سند میں ''أبى امامة'' غلط ہے درست ''ابو ثمامة'' ہے۔

ترجمة الحديث *کعب بن عجرۃ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی وضوء کر کے مسجد کی طرف نکلے تو وہ اپنے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں نہ ڈالے کیوں کہ وہ نماز میں ہے۔*

[**444**]...... أَخْبَرَكَ سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ، عَنْ مَنْ حَدَّثَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُصَلَّى فِى مَعَاطِنِ الإِبِلِ، وَأَمَرَ أَنْ يُصَلَّى فِى مُرَاحِ الْغَنَمِ وَالْبَقَرِ.

تخريج الحديث **حسن بالشواهد:** سنن النسائى، كتاب المساجد، باب ذكر نهى النبى ﷺ عن الصلاة فى أعطان الابل، حديث : 736، سنن ابن ماجه، كتاب المساجد، باب الصلاة فى أعطان الابل، حديث : 769، مسند احمد : 86/4، رقم : 16799، صحيح ابن حبان : 1702،

من طریق الحسن عن عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ ، صحیح مسلم : 360 (802) میں سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس کا شاہد ہے۔ اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ گائے اور بھیڑ بکریوں کے رہنے کی جگہ میں نماز کی اجازت دی ہے۔

[**445**]...... أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عبدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فِي سَبْعِ مَوَاطِنَ: الْمُقْبَرَةُ، وَالْمَجْزَرَةُ، وَالْمَزْبَلَةُ، والْحَمَّامُ، وَمَحَجَّةُ الطَّرِيقِ، وَظَهْرُ بَيْتِ اللّٰهِ، وَمَعَاطِنُ الإِبِلِ .

تخریج الحدیث ضعیف جدًا: زید بن جبیرہ راوی متروک الحدیث ہے۔ اسے ذہبی نے زید کی وجہ سے ضعیف قرار دیا ہے۔ (تنقیح التحقیق : 124/1)، سنن الترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی کراھیة ما یصل الیه، حدیث : 346، سنن ابن ماجه، کتاب المساجد، باب المواضع التی تکره فیها الصلاۃ، حدیث : 746، شرح معانی الآثار للطحاوی : 383/1، رقم : 2260، شرح السنة للبغوی : 507.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ''رسول اللہ'' نے سات جگہوں میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (1) قبرستان (2) جانور ذبح کرنے کی جگہ (3) کوڑا کرکٹ پھینکنے کی جگہ (4) حمام (5) عام راستے (6) بیت اللہ کی چھت پر، (7) اونٹوں کے باڑے میں۔

[**446**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، أَنَّهُ قَالَ: لا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ .

تخریج الحدیث صحیح البخاری، کتاب الصلاۃ، باب اذا صلی فی الثوب الواحد فلیجعل علی عاتقیه، حدیث : 359، صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ فی الثواب الواحد، حدیث : 516 (1151)، سنن ابی داؤد : 626، سنن النسائی : 770، مسند احمد : 464/2، رقم : 9980.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی ایک ایسے ایک ہی کپڑے میں نماز نہ پڑھے کہ اس کا کچھ حصہ کندھوں پر نہ ہو، (یعنی کندھے ڈھانپنے ضروری ہیں)

[447]...... أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ، وَثَوْبُهُ عَلَى الْمِشْجَبِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الصلاة فى ثوب واحد، حديث: 518,283 (1158)، مسند احمد: 294/3، رقم: 14136، من طريق ابى الزبير بهذا الاسناد، صحيح البخارى: 353، من طريق آخر.

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کپڑا لپیٹے نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دونوں پلووں کو ایک دوسرے کی مخالف سمت سے اپنے کندھوں پر ڈالا ہوا تھا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے ایک سٹینڈ پر لٹک رہے تھے۔

[448]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، وَغَيْرُهُمْ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُم، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّهَا سَأَلَتْ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ: مَاذَا تُصَلِّي فِيهِ الْمَرْأَةُ مِنَ الثِّيَابِ؟ فَقَالَتْ: فِي الْخِمَارِ وَالدِّرْعِ السَّابِغِ الَّذِي يُغَيِّبُ ظَهْرَ قَدَمَيْهَا.

تخريج الحديث ضعيف: ام محمد بن زياد راویہ مجہولہ ہے۔ سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب فى كم تصلى المرأة، حديث: 639، موطا امام مالك: 142/1، رقم: 36، مصنف عبدالرزاق: 5028، السنن الكبرىٰ للبيهقى: 232/2، رقم: 3250۔ اسے شیخ البانی نے ضعیف کہا ہے۔

ترجمة الحديث محمد بن زید قرشی اپنی والدہ سے حدیث بیان کرتے ہیں ان کی والدہ نے ام سلمۃ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی سے سوال کیا: ''عورت کن کپڑوں میں نماز پڑھ سکتی ہے؟'' ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ''چادر میں اور ایسی لمبی قمیص میں جو عورت کے قدموں کو ڈھانپ دے۔''

[449]...... أَخْبَرَكَ الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مُحَمَّدُ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي

رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَلَّيْنَا لَيْلَةً فِي غَيْمٍ وَخُفِيَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ، وَعَلَّمْنَا عَلَمًا، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا نَظَرْنَا، فَإِذَا نَحْنُ قَدْ صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: قَدْ أَحْسَنْتُمْ . وَلَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نُعِيدَ .

تخريج الحديث ضعیف جدًا: حارث بن نبہان اور محمد بن عبیداللہ عزرمی دونوں متروک راوی ہیں اس کے دیگر طرق بھی ضعیف ہیں۔ اسے ذہبی نے تلخیص میں ضعیف کہا ہے۔ مسند الحارث، زوائد : 136، سنن الدارقطنی : 7/2، رقم : 1062، المستدرك للحاكم : 206/1، رقم : 743، السنن الکبریٰ للبیهقی : 11/2، رقم : 2243 .

ترجمة الحديث جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بارش والی رات ہم نے نماز ادا کی، ہمیں قبلہ کے بارے میں یقین نہیں تھا، اندازے سے ہم نے نماز ادا کی، جب صبح ہوئی تو ہمیں محسوس ہوا کہ ہم نے غیر قبلہ نماز ادا کی ہے۔ اس بات کا تذکرہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اچھا کیا۔ اور ہمیں نماز دہرانے کا حکم نہیں دیا۔“

[**450**]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا، وَمَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْعَصْرِ رَكْعَةً قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا .

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب مواقيت الصلاة، باب من ادرك من الفجر ركعة، حديث : 579، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب من ادرك ركعة من الصلاة، حديث : 608 (1374)، سنن الترمذی : 186، سنن النسائی : 518، موطا امام مالك : 6/1، رقم : 5، من طريق مالك بهذا الاسناد، سنن ابی داؤد : 412، سنن ابن ماجه : 699، من طريق آخر .

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک رکعت نماز کی پالی تو اس نے نماز کو پالیا، (وہ نماز پوری کرلے) اور جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے ایک رکعت نماز عصر کی پالی تو اس نے نماز کو پالیا (وہ اپنی نماز پوری کرلے)

[**451**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِثْلُهُ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب من ادرك ركعة من الصلاة، حديث : 608 (1375)، سنن النسائی : 552، سنن ابن ماجه : 700، مسند احمد : 78/6، رقم : 24489.

ترجمة الحديث *نبی کریم ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔*

[452]...... أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْن عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، وابن سمعان، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، وَذَهَبَ عَقْلُهُ، فَلَمْ يَقْضِ صَلاتَهُ.

تخريج الحديث **صحيح موقوف**: موطا امام مالك : 13/1، رقم : 24، مصنف ابن ابی شيبة : 72/2، رقم : 6600، سنن الدارقطنی : 480/2، رقم : 1861، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 387/1، رقم : 1818.

ترجمة الحديث *نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو گئے، اور ان کی عقل زائل ہوگئی، (اس دوران جو نماز آپ رضی اللہ عنہ کی رہ گئی) اس کی قضاء آپ رضی اللہ عنہ نے ادا نہیں کی۔*

[453]...... أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، وَدَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ حَدَّثَهُم، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَدْرِي كَمْ صَلَّى، ثَلَاثًا أَوْ أَرْبَعًا، فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً، ثُمَّ يَسْجُد سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ السَّلَامِ وَإِنْ كَانَتْ الرَّكْعَةُ الَّتِي صَلَّاهَا خَامِسَةً شَفَعَهَا بِهَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً فَالسَّجْدَتَانِ تَرْغِيمٌ لِلشَّيْطَانِ إِلَّا أَنَّ هِشَامَ بَلَّغَ بِهِ أَبَا سَعِيدَ الْخُدْرِيَّ

تخريج الحديث سنن ابی داؤد : 1026، موطا امام مالك : 96/1، رقم : 64، مرسلاً، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب السهو فی الصلاة، حديث : 571 (1272)، سنن ابی داؤد : 1024، سنن النسائی : 1239، سنن ابن ماجه : 1210، موصولاً عن ابی سعيد الخدری رضی اللہ عنہ.

ترجمة الحديث عطاء بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شک میں مبتلاء ہو جائے کہ اس نے نماز میں تین رکعت ادا کی ہیں یا چار، اسے چاہیے کہ ایک اور رکعت ادا کر لے پھر سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کر لے، جو اضافی رکعت اس نے ادا کی ہے اگر وہ پانچویں ہے تو یہ دو سجدے اس کو جفت کر دیں گے، اور اگر اس کی اضافی رکعت چوتھی ہے تو یہ دو سجدے شیطان کو ذلیل کرنے کے لیے کافی ہیں۔

[454]...... أَخْبَرَكَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب السهو، باب اذا صلى خمسا، حديث : 1226، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب السهو فى الصلاة، حديث : 572 (1274)، سنن ابى داؤد : 1019، سنن الترمذى : 392، سنن النسائى: 1255، سنن ابن ماجه : 1205.

ترجمة الحديث عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں پانچ رکعات ادا کیں، پھر آپ ﷺ نے بیٹھے ہوئے (سلام سے پہلے) دو سجدے ادا کیے۔

[455]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنُ الْحُصَيْمِ، أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ مَوْلَى أَبِي أَحْمَدَ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلاةَ الْعَصْرِ، فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ، فَقَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: أَقَصُرَتِ الصَّلاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَمْ نَسِيتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ كَانَ بَعْضَ ذَلِكَ. فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ؟ فقَالُوا: نَعَمْ. فَأَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَقِي عَلَيْهِ مِنَ الصَّلاةِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ السَّلَامِ.

تخريج الحديث صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب السهو فى الصلاة، حديث : 573 (1290)، سنن النسائى : 1227، مسند احمد : 459/2، رقم : 9925، مصنف عبدالرزاق : 3448، من طريق داؤد بهذا الاسناد، صحيح البخارى : 482، سنن ابى داؤد : 1008، من طريق آخر.

ترجمة الحديث سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا، ذوالیدین نے آپ ﷺ سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول نماز کم ہوگئی

ہے یا آپ ﷺ بھول گئے ہیں؟ آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: کیا ذوالیدین سچ کہہ رہا ہے؟ صحابہ نے کہا: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے بقیہ نماز کو مکمل کیا، پھر سلام پھیرا اور سلام کے بعد بیٹھے ہوئے دو سجدے کیے۔

[456]...... قَالَ: وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، مِثْلَهُ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الصلاة، باب تشبيك الأصابع فى المسجد وغيره، حديث : 482، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب السهو فى الصلاة، حديث : 573 (1288)، سنن ابى داؤد : 1008، مسند احمد : 234/2، رقم : 7201، من طريق ابن سيرين تحت حديث ابى هريرة السابق.

ترجمة الحديث رسول اللہ ﷺ کے ساتھی عمران بن حصین نے بھی اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[457]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ، وَغَيْرُهُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ كَلَّمَهُ ذُو الْيَدَيْنِ قَامَ فَكَبَّرَ وَصَلَّى بِالنَّاسِ وَسَلَّمَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

تخريج الحديث صحيح لغيره: الجامع لابن وهب : 461، المراسيل لأبى داؤد : 88، مرسلاً.

ترجمة الحديث قاسم بن محمد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ذوالیدین نے رسول اللہ ﷺ سے بات کی، تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے تکبیر کہی اور لوگوں کو نماز پڑھائی پھر سلام پھیرا اور دو سجدے کیے۔

[458]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، وَابْنُ سَمْعَانَ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُحَيْنَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ فِي اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، فَكَبَّرَ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ السَّلَامِ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ، مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب السهو، باب ماجاء فى السهو، حديث : 1224، صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب السهو فى الصلاة، حديث : 570 (1269)، سنن

ابی داؤد : 1034، سنن الترمذی : 391، سنن النسائی: 1223، سنن ابن ماجه : 1206، موطا امام مالك : 96/1، رقم : 66,65.

ترجمة الحديث عبداللہ بن بحینۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھائی، دو رکعتوں کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے نہیں، کھڑے ہو گئے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی تو دو سجدے کیے، یہ سجدے سلام پھیرنے سے پہلے بیٹھے ہوئے کیے اور ہر سجدے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی ، لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء میں سجدے کیے، دو رکعت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھنا بھول گئے تھے اس کی جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو سجدے کیے۔

[**459**]...... أَخْبَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَغَيْرُهُمَا، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً مِنْ صَلَوَاتِهِ فَلَمْ يَذْكُرْهَا إِلَّا وَهُوَ وَرَاءَ الْإِمَامِ، فَإِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ الَّتِي نَسِيَهَا، ثُمَّ لِيُصَلِّي بَعْدَ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى.

تخريج الحديث **صحيح موقوف**: موطا امام مالك : 168/1، رقم : 77، مصنف عبدالرزاق : 2255، الأوسط لابن المنذر : 1138، شرح معانی الآثار للطحاوی : 467/1، رقم : 2683 موقوفًا، المعجم الأوسط للطبرانی : 5132، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 221/2، رقم : 3193، مرفوعاً وهو وهم.

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''جو فرض نمازوں میں سے کسی نماز کو ادا کرنا بھول گیا، اور اس کو اس وقت یاد آیا جب وہ امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا تھا، (تو اس کو چاہیے) کہ جب امام سلام پھیر دے تو وہ پہلے بھولی ہوئی نماز کو ادا کرے پھر اس کے بعد دوسری نماز ادا کرے۔''

[**460**]...... قَالَ: وقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، مِثْلَهُ.

تخريج الحديث **صحيح**: الجامع لابن وهب : 464، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 221/2، رقم : 3195.

ترجمة الحديث مالک بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیث بن سعد اور یحییٰ بن عبداللہ بن سالم نے بھی اس کی مثل حدیث کو بیان کیا ہے۔

[461]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا يَعْنِي: إِذَا ذَكَرَهَا.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 14,13/1، رقم : 25، مطولاً، مصنف عبدالرزاق : 2245، تفسير ابن سلام : 255/1، معرفة السنن للبيهقی : 5157، عن ابن المسيب مرسلاً، صحيح مسلم : 680 (1560)، سنن ابی داؤد : 435، من طريق ابن المسيب عن ابی هريرة رضي الله عنه موصولاً.

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو نماز ادا کرنا بھول گیا اسے چاہیے کہ جب اس کو یاد آئے اُسے ادا کرلے۔''

[462]...... أَخْبَرَكَ غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ عُقَيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى لِلنَّاسِ يَوْمًا الصُّبْحَ، فَقَرَأَ: ﴿تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ﴾ [الفرقان: 1] فَأَسْقَطَ آيَةً، فَلَمَّا فَرَغَ، قَالَ: أَفِي الْمَسْجِدِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ؟ قَالَ: نَعَمْ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولُ اللّٰهِ. قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ أَنْ تَفْتَحَ عَلَيَّ حِينَ أَسْقَطْتُ؟ قَالَ: خَشِيتُ أَنَّهَا نُسِخَتْ، قَالَ: فَإِنَّهَا لَمْ تُنْسَخْ.

تخريج الحديث حسن: الجامع لابن وهب : 466، المدونة للسحنون : 196/1، بهذا الاسناد، مرسلاً، سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب الفتح على الامام فی الصلاة، حديث : 907/1، جزء القراء ة للبخاری : 194، عن المسور بن يزيد رضي الله عنه، سنن ابی داؤد : 907/2، صحيح ابن حبان : 2242، عن ابن عمر رضي الله عنهما واسنادهما حسن.

ترجمة الحديث حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن صبح کی نماز لوگوں کو پڑھائی، آپ ﷺ نے ﴿تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ﴾ سورت کی تلاوت کی اس میں آپ ﷺ ایک آیت چھوڑ گئے، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ''کیا مسجد میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں؟ (ابی بن کعب) نے کہا: جی ہاں میں ادھر ہوں اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کس چیز نے روکے رکھا کہ جب میں نے آیت کو چھوڑا تو تم نے مجھے بتایا نہیں؟ (ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) نے کہا: مجھے ایسے لگا جیسے یہ آیت منسوخ ہوگئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً یہ منسوخ نہیں ہوئی۔

[463]...... أَخْبَرَكَ عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُذَامِيُّ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ آلِ أَبِي مَحْذُورَةَ، أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اذْهَبْ فَأَذِّنْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ . قَالَ: فَقُلْتُ: كَيْفَ أُؤَذِّنُ فِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ . قَالَ: فَعَلَّمَنِي الْأُولَى: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَامْدُدْ مِنْ صَوْتِكَ: أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، فِي الْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

تخریج الحدیث **حسن:** الجامع لابن وهب : 467، المدونة للسحنون : 157/1، عن ابن وهب بهذا الاسناد، سنن ابى داؤد، كتاب الصلاة، باب كيف الأذان، حديث : 503، سنن النسائى، كتاب الأذان، باب كيف الأذان، حديث : 633، سنن ابن ماجه، كتاب الأذان، باب الترجيع فى الأذان، حديث : 708، مسند احمد : 409/3، رقم : 15380، صحيح ابن خزيمة : 379، من طريق ابن جريج عن عبدالعزيز بن عبدالملك بن ابى محذورة عن عبدالله بن محيريز عن ابى محذورة رضی اللہ عنہ۔ اسے ابن خزیمہ وغیرہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحدیث سدنا ابو محذورة رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: ''جاؤ مسجد حرام میں جا کر اذان دو کہتے ہیں: میں نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول میں اذان کیسے دوں۔تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے مجھے اذان سیکھائی، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوبارہ پھر یہ ہی کلمات لمبی آواز کے ساتھ ادا کر، میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں گواہی دیتا ہوں یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ فلاح کی طرف، آؤ فلاح کی طرف، (صبح کی اذان میں یہ الفاظ کا اضافہ کرے) نماز نیند سے بہتر ہے۔اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

[464]...... قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ، وَحَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: مَا عَلِمْتُ تَأْذِينَ مَنْ مَضَى يُخَالِفُ تَأْذِينَهُمَ الْيَوْمَ، مَا عَلِمْتُ تَأْذِينَ أَبِي مَحْذُورَةَ يُخَالِفُ تَأْذِينَهُمَ الْيَوْمَ، وَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ يُؤَذِّنُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى أَدْرَكَهُ عَطَاءٌ وَهُوَ يُؤَذِّنُ. قَالَ: وقَالَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَاللَّيْثُ مِثْلَهُ.

تخریج الحدیث صحیح: الجامع لابن وهب : 468، المدونة للسحنون : 158,157/1، بهذا الاسناد، اخبار مكة للفاكهي : 1326 مختصراً.

ترجمة الحدیث عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ: میں نہیں جانتا کہ ماضی کی اذان اور آج کی اذان میں کوئی فرق ہو، جیسے ابومخدورة اذان دیتے تھے آج بھی ویسی ہی اذان دی جاتی ہے، نبی ﷺ کے دور میں ابومخدورة اذان دیا کرتے تھے یہاں تک کہ عطاء تک یہ اذان پہنچی پھر انہوں نے اذان دینا شروع کر دی۔ (عطاء بن ابی رباح) فرماتے ہیں مالک بن انس اور لیث رضی اللہ عنہ نے بھی اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

[465]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ حَارِثَةَ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّهُ قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِلَالًا أَنْ يُؤَذِّنَ، فَجَعَلَ إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ، ورَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ، فَمَضَتِ السُّنَّةُ مِنْ يَوْمَئِذٍ.

تخریج الحدیث صحیح: الجامع لابن وهب : 470، السنن الكبرىٰ للبيهقي : 396/1، رقم : 1857، من طريق ابن وهب بهذا الاسناد مرسلاً، سیدنا ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اس کا شاہد ہے۔ سنن الترمذي : 197، سنن ابن ماجه : 711 وأصله في الصحيح.

ترجمة الحدیث سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا وہ اذان دیں، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے (اذان کے دوران) اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں ڈال لیا۔ رسول اللہ ﷺ آپ کی طرف دیکھ رہے تھے، اس انداز پر آپ ﷺ نے انکار نہیں کیا، یہ سنت آج تک جاری ہے۔

[466]...... أَخْبَرَكَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ.

تخريج الحديث **حسن:** سنن ابن ماجه، كتاب اقامة الصلوات، باب اقامة الصفوف، حديث: 995، مسند احمد: 67/6، رقم: 24381، صحيح ابن خزيمة: 1550، صحيح ابن حبان: 2163۔ اسے ابن خزیمہ وابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر درود بھیجتے ہیں جو صفوں میں نماز ادا کرتے ہیں۔''

[**467**]...... أَخْبَرَكَ دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ ذَكَرَ هَذَا، وقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى نَحْوِ هَذَا فَقَدْ أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا تَنْقُصُ مِنْ صَلَاتِكِ.

تخريج الحديث **حسن:** سنن ابی داؤد، كتاب الصلاة، باب صلاة من لا يقيم صلبه فی الركوع والسجود، حديث: 861,858، سنن النسائی، كتاب التطبيق، باب الرخصة فی ترك الذكر فی الركوع، حديث: 1054، مسند احمد: 340/4، رقم: 18997، سنن الدارمی: 1368۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث علی بن یحییٰ بن خلاد زرقی سے روایت ہے فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی، اور انہوں نے اپنے چچا جو بدر (میں شامل تھے) ان سے حدیث بیان کی کہ وہ مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے پھر حدیث ذکر کی، رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا: (جب تو اس انداز سے نماز مکمل کرلے تو تیری نماز کامل ہے اور اگر تو اس میں کوئی کمی کرے گا تو اسی انداز سے تیری نماز میں نقص واقع ہوگا۔)

[**468**]...... أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، قَالَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الأذان، باب ما يقول اذا سمع المنادی،

حدیث : 711، صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب استحباب القول مثل قول المؤذن، حدیث : 383 (848)، سنن ابی داؤد : 522، سنن الترمذی : 208، سنن النسائی : 674، سنن ابن ماجہ : 720.

ترجمة الحديث ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: (جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے۔)

[**469**]...... أَخْبَرَكَ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ مِثْلَهُ.

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 474، المدونة للسحنون : 159/1.

ترجمة الحديث ابن لہیعہ، یزید بن ابی حبیب سے اسی کی مثل روایت بیان کرتے ہیں۔

[**470**]...... أَخْبَرَكَ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِبَنِي خَطْمَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا بَنِي خَطْمَةَ اجْعَلُوا مُؤَذِّنَكُمْ أَفْضَلَكُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ.

تخريج الحديث ضعيف: سند مرسل ہے قاله البيهقي۔ الجامع لابن وهب : 475، السنن الكبرىٰ للبيهقي : 426/1، رقم : 2001.

ترجمة الحديث صفوان بن سلیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے قبیلے بنو خطمہ سے فرمایا: (اے بنو خطمہ تم اپنے میں سے بہترین انسان کو مؤذن بناؤ)

[**471**]...... أَخْبَرَكَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ: سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَا يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ النِّدَاءِ إِلَّا مُنَافِقٌ، إِلَّا أَحَدٌ أَخْرَجَتْهُ حَاجَةٌ وَهُوَ يُرِيدُ الرَّجْعَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ.

تخريج الحديث ضعيف: سند مرسل ہے۔ مصنف عبدالرزاق : 1946، الجامع لابن وهب : 476، المراسيل لأبي داؤد : 25، عن المسيب مرسلا، سنن ابن ماجه : 734، عن عثمان رضی اللہ عنہ و سنده ضعيف، صحيح مسلم : 655 (1489) میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ مسجد سے نکلنے والے شخص نے رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کی۔

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اذان کے بعد مسجد

میں سے منافق آدمی ہی نکل سکتا ہے، ہاں (وہ شخص) جس کو کوئی حاجت ہے اور وہ اس نیت سے نکلے کہ وہ ابھی مسجد کی طرف واپس لوٹ آئے گا۔ (وہ منافق نہیں ہے)

[472]...... أَخْبرَكَ قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَعَافِرِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِى عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَنَّ الصَّلاةَ كَانَتْ تُقَامُ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنَاجِى الرَّجُلَ طَوِيلًا قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ، فَإِنَّمَا جَعَلَ الْعُودَ الَّذِى فِى الْقِبْلَةِ لِكَىْ يَتَوَكَّأَ عَلَيْهِ.

تخریج الحدیث **صحیح لغیرہ**: الجامع لابن وھب : 677، مصنف عبدالرزاق : 1930، عن عروہ مرسلا، صحیح البخاری : 643,642، صحیح مسلم : 376 (834)، عن انس رضی اللہ عنہ بمعناہ.

ترجمة الحدیث عروۃ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مسجد میں نماز کی اقامت ہوگئی لیکن رسول اللہ ﷺ نماز کی تکبیر کہنے سے پہلے ایک آدمی سے کافی دیر گفتگو کرتے رہے، قبلہ کی جانب ایک لکڑی گھاڑی گئی تھی۔ جس سے ٹیک لگائی جاتی تھی۔

[473]...... أَخْبرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَذَانٌ وَلَا إِقَامَةٌ.

تخریج الحدیث **حسن موقوف**: مصنف عبدالرزاق : 5022، الجامع لابن وھب : 678، السنن الکبریٰ للبیھقی : 408/1، رقم : 1920، من طریق عبداللہ بن عمر العمری بھذا الاسناد، مصنف ابن ابی شیبة : 201/1، رقم : 2317، عن انس رضی اللہ عنہ وسندہ صحیح.

ترجمة الحدیث نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر نہ اذان دینا فرض ہے اور نہ ہی اقامت۔

[474]...... أَخْبرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، كَانَ لَا يُؤَذِّنُ فِى السَّفَرِ بِالْأُولَى، وَلَكِنَّهُ كَانَ يُقِيمُ الصَّلاةَ، وَيَقُولُ: إِنَّ التَّثْوِيبَ بِالْأُولَى فِى السَّفَرِ مَعَ الأُمَرَاءِ الَّذِينَ مَعَهُمُ النَّاسُ لِيَجْتَمِعَ النَّاسُ إِلَى الصَّلاةِ.

تخریج الحدیث **صحیح**: الجامع لابن وھب : 479، المستدرک للحاکم : 205/1، رقم : 739، موطا امام مالک : 73/1، رقم : 1، مصنف عبدالرزاق : 1894، وسیأتی برقم : 477.

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سفر میں (نماز کے لیے) اذان نہیں دیا کرتے تھے، نماز کے لیے اقامت کہا کرتے تھے اور فرماتے تھے: ''کہ سفر میں اقامت کہنا بہتر ہے تاکہ لوگوں کو نماز کے لیے جمع کیا جا سکے۔''

[475]...... قَالَ أُسَامَةُ، قَالَ نَافِعٍ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا كَانُوا رُكْبَانًا وَإِنَّمَا هِيَ الْإِقَامَةُ .

تخريج الحديث حسن: الجامع لابن وهب : 480، مصنف عبدالرزاق : 1897 .

ترجمة الحديث نافع سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب لوگ سواری پر سوار ہوں تو یہ ہی ان کی رہائش گاہ ہے۔

[476]...... قَالَ عَبْدُ اللهِ، وَأُسَامَةُ، قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا رَأَى الْفَجْرَ أَذَّنَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ بِالنِّدَاءِ الْأُولَى، وَيَقُولُ فِي آذَانِهِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ .

تخريج الحديث صحيح: مصنف عبدالرزاق : 1822، الجامع لابن وهب : 481، الصلاة لأبى نعيم الفضل بن دكين : 244، مصنف ابن ابى شيبة : 189/1، رقم : 2160 .

ترجمة الحديث نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب فجر کو طلوع ہوتے ہوئے دیکھتے تو صبح کی نماز کے لیے پہلی اذان دیتے اور اس اذان میں یہ الفاظ بھی کہتے (الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ) نماز نیند سے بہتر ہے۔

[477]...... أَخْبَرَكَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ لَا يَزِيدُ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي السَّفَرِ فِي الصَّلَاةِ إِلَّا فِي الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ فِيهَا وَيُقِيمُ، وَيَقُولُ: إِنَّمَا الْأَذَانُ لِلْإِمَامِ الَّذِي يَجْتَمِعُ إِلَيْهِ النَّاسُ .

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك : 72/1، رقم : 11، وقد تقدم برقم : 474 .

ترجمة الحديث نافع سے روایت کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سفر کے دوران نماز کے لیے صرف اقامت کہا کرتے تھے سوائے فجر کی نماز کے، اس کے لیے اذان اور اقامت دونوں کہتے، اور فرماتے: ''لوگوں کو جمع کرنے کے لیے ضروری ہے کہ امام اذان دے۔''

[478]...... أَخْبَرَكَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ، أَنَّهُ رَأَى سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، فِي السَّفَرِ حَتَّى يَرَى الْفَجْرِ يُنَادِيَ بِالصَّلَاةِ عَلَى الْبَعِيرِ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ وَلَا يُنَادِيْ عَلَى غَيْرِهَا مِنَ الصَّلَاةِ

إِلَّا الْإِقَامَةِ . قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ , قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لا يَزِيدُ إِلَّا وَاحِدَةٌ فِي الْإِقَامَةِ . قَالَ: وَكَانَ سَالِمُ بْنُ عَبْدُ اللّٰهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ .

تخریج الحدیث صحيح: الجامع لابن وهب : 483، المدونة للسحنون : 159/1 .

ترجمۃ الحدیث عمر بن محمد عمری فرماتے ہیں کہ انہوں نے سالم بن عبداللہ کو دیکھا کہ وہ سفر میں جب فجر کو طلوع ہوتے ہوئے دیکھتے تو سواری پر ہی نماز کے لیے اذان دے دیتے پھر سواری سے اتر کر اقامت کہتے ، اقامت کے علاوہ پھر دوبارہ وہ نماز کے لیے نداء نہ لگاتے ، فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی سفر میں صرف اقامت کہتے ، سالم بن عبداللہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

[**479**]...... أَخْبَرَكَ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، نَادَى بِالْعِشَاءِ وَهُوَ بِضَجْنَانَ ، وَهُوَ مِنْ مَكَّةَ عَلَى بَرِيدَيْنِ ، فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ ، ثُمَّ يُنَادِي أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ، ثُمَّ أَخْبَرَهُمْ ابْنُ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ مُنَادِيهِ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ ، ثُمَّ يُنَادِي فِي إِثْرِهَا أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ ، فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ وَاللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ .

تخریج الحدیث صحيح البخارى ، كتاب الأذان ، باب الأذان ، للمسافر اذا كانوا جماعة ، حديث : 632، صحيح مسلم ، كتاب صلاة المسافرين ، باب الصلاة فى الرحال فى المطر ، حديث : 697 (1600) ، سنن ابى داؤد : 1061 ، سنن النسائى : 655، سنن ابن ماجه : 937 .

ترجمۃ الحدیث نافع سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ضجنان مقام پر عشاء کی نماز کے لیے اذان دی ، سردی کی رات تھی ، اذان کے بعد پھر نداء لگانے لگے کہ نماز اپنے گھروں میں ادا کرو ، پھر عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے (لوگوں کو) بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منادی کو نماز کی نداء کا حکم دیتے ، پھر منادی اذان کے بعد یہ نداء لگاتا ، نماز اپنے گھروں میں ادا کرو ، (یہ اس وقت ہوتا) جب رات ٹھنڈی ہوتی یا بارش والی ہوتی۔

كِتَابُ الْقَسَامَةِ وَالْعُقُولِ وَالدِّيَاتِ

وراثت کی تقسیم دیتوں اور قصاص کا بیان

[480]...... سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّهُ قَالَ: تُقْسِمُ النِّسَاءُ وَغَيْرُهُمْ فِي دِيَةِ الْخَطَأِ بِقَدْرِ مَوَارِيثِهِمْ، وَإِنْ جَاءَ وَاحِدٌ وَسَائِرُهُمْ غِيَابٌ يَحْلِفُ خَمْسِينَ يَمِينًا، وَأَخَذَ حَقَّهُ، وَمَنْ جَاءَ بَعْدَهُ يَحْلِفُ عَلَى قَدْرِ مِيرَاثِهِ.

تخريج الحديث حسن مقطوع: الجامع لابن وهب: 485.

ترجمة الحديث مکحول سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ (قتل خطاء کی دیت مردوں اور عورتوں کے درمیان ان کی وراثت کے موافق تقسیم کی جائے گی، اگر کوئی ایسا آدمی آ جائے جو موجود نہیں تھا تو اس سے پچاس قسمیں لی جائیں گی، اور اسے اس کا حق دیا جائے گا اور اگر کوئی بعد میں آئے تو اس سے اس کی وراثت کے موافق قسمیں لی جائیں گی۔

[481]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: لَا يَرِثُ قَاتِلٌ مِنْ دِيَةٍ مِنْ قَتْلٍ.

تخريج الحديث مرسل: والحديث حسن، مصنف ابن ابی شيبة: 15/6، رقم: 29110، المراسيل لأبی داؤد: 360، السنن الكبرىٰ للبيهقی: 12236 مرسلاً، سنن ابی داؤد: 4564، عن عبدالله بن عمرو رضی الله عنه موصولاً وهو حسن.

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قاتل (مقتول) کی دیت میں سے کسی چیز کا وارث نہیں بن سکتا۔

[482]...... أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ النَّاسَ فِي

الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا قَتَلَ الرَّجُلُ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلًا لَمْ يَرْضَوْا حَتَّى يَقْتُلُوا بِهِ رَجُلًا شَرِيفًا، إِذَا كَانَ قَاتِلُهُمْ غَيْرَ شَرِيفٍ لَمْ يَقْتُلُوا قَاتِلَهُمْ، وَقَتَلُوا غَيْرَهُ فَوُعِظُوا مِنْ ذَلِكَ، يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَلا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلا بِالْحَقِّ﴾ [الإسراء: 33] إلى ﴿مَنْصُورًا﴾ [الإسراء: 33] وقَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ: السَّرَفُ أَنْ يَقْتُلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ.

تخريج الحديث **حسن:** الجامع لابن وهب: 487، السنن الكبرىٰ للبيهقي: 25/8، رقم: 15889.

ترجمة الحديث زید بن اسلم سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں لوگ ایسا کرتے کہ اگر کسی آدمی نے قوم کے کسی آدمی کو قتل کر دیا ہوتا تو بدلے میں وہ اس شریف آدمی کو قتل کے علاوہ کسی اور بات پر راضی نہ ہوتے، اور اگر قتل کرنے والا بااثر آدمی ہوتا تو اس کو قتل نہ کیا جاتا بلکہ اس کی جگہ دوسرے آدمی کو قتل کر دیا جاتا، اللہ نے قرآن کی یہ آیت نازل کی: ''اور کسی جان کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہے ہرگز ناحق قتل نہ کرنا اور جو شخص مظلوم ہونے کی صورت میں مار ڈالا جائے ہم نے اس کے وارث کو طاقت دے رکھی ہے کہ اسے چاہیے کہ مار ڈالنے میں زیادتی نہ کرے بے شک وہ مدد کیا گیا ہے۔'' (بنی اسرائیل: 33) زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ (سرف) سے مراد ہے کہ قاتل کے علاوہ اس کی جگہ کسی اور کو قتل کیا جائے۔

[**483**]...... حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ حَكِيمٍ الصَّنْعَانِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ امْرَأَةً بِصَنْعَاءَ غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا، وَتَرَكَ فِي حِجْرِهَا ابْنًا لَهُ مِنْ غَيْرِهَا، غُلامٌ يُقَالُ لَهُ: أَصِيلٌ، فَاتَّخَذَتِ الْمَرْأَةُ بَعْدَ زَوْجِهَا خَلِيلًا، فَقَالَتْ لِخَلِيلِهَا: إِنَّ هَذَا الْغُلامَ يَفْضَحُنَا فَاقْتُلْهُ. فَأَبَى فَامْتَنَعَتْ مِنْهُ، فَطَاوَعَهَا وَاجْتَمَعَ عَلَى قَتْلِهِ الرَّجُلُ وَرَجُلٌ آخَرُ وَالْمَرْأَةُ وَخَادِمُهَا، فَقَتَلُوهُ ثُمَّ قَطَّعُوهُ أَعْضَاءً، وَجَعَلُوهُ فِي عَيْبَةٍ مِنْ أَدَمٍ، فَطَرَحُوهُ فِي رَكِيَّةٍ فِي نَاحِيَةِ الْقَرْيَةِ، وَلَيْسَ فِيهَا مَاءٌ ثُمَّ صَاحَتِ الْمَرْأَةُ، فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَخَرَجُوا يَطْلُبُونَ الْغُلامَ, قَالَ: فَمَرَّ رَجُلٌ بِالرَّكِيَّةِ الَّتِي فِيهَا الْغُلامُ فَخَرَجَ مِنْهَا الذُّبَابُ الأَخْضَرُ، فَقُلْنَا: وَاللَّهِ إِنَّ فِي هَذِهِ لَجِيفَةٍ؟ وَمَعَنَا خَلِيلُهَا، فَأَخَذَتْهُ رَعْدَةٌ، فَذَهَبْنَا بِهِ فَحَبَسْنَاهُ، وَأَرْسَلْنَا رَجُلًا فَأَخْرَجَ الْغُلامُ، فَأَخَذْنَا الرَّجُلَ فَاعْتَرَفَ، فَأَخْبَرَنَا الْخَبَرَ، فَاعْتَرَفَتِ الْمَرْأَةُ وَالرَّجُلُ الْآخِرُ وَخَادِمُهَا، فَكَتَبَ يَعْلَى، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ، بِشَأْنِهِمْ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ

بِقَتْلِهِمْ جَمِيعًا ، وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَوْ أَنَّ أَهْلَ صَنْعَاءَ شَرَكُوا فِي قَتْلِهِ لَقَتَلْتُهُمْ أَجْمَعِينَ .

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: الجامع لابن وهب : 488، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 41/8، رقم : 15976، بهذا الاسناد، مصنف عبدالرزاق : 18077,18076، من طريق آخر، صحيح البخارى : 6896 مختصراً .

ترجمة الحديث مغیرہ بن حکیم صنعانی سے روایت ہے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں (والد) کہتے ہیں کہ صنعاء کی ایک عورت کا خاوند اس کو چھوڑ کر چلا گیا، وہ اپنی بیوی کے پاس اپنی پہلی بیوی کا بیٹا چھوڑ گیا، اس بچے کا نام اُصیل تھا، عورت نے خاوند کی غیر موجودگی میں کسی دوسرے مرد سے یاری لگا لی، عورت نے اپنے یار سے کہا: یہ بچہ ہمیں رسواء کرے گا۔اس کو قتل کر دو، (عورت کے دوست نے) انکار کیا اور اُسے بھی باز رہنے کا کہا عورت نے اُسے اُبھارا، بچے کو قتل کرنے کے لیے عورت اس کا خادم اور دو آدمی تیار ہو گئے، انہوں نے اس کو قتل کر دیا اور اس کے اعضاء کو کاٹ دیا، چمڑے کے تھیلے میں اس کو پیک کیا، بستی کے کنویں میں اس کو پھینک دیا، کنویں میں پانی نہیں تھا پھر عورت نے چیخنا شروع کر دیا لوگ جمع ہو جاتے ہیں، ایک آدمی سے کہا گیا کہ وہ کنویں میں جس میں بچے کی لاش تھی دیکھے، وہاں سے سبز رنگ کی مکھیاں نکل رہی تھیں، ہم نے کہا: اللہ کی قسم یہ تو سڑی ہوئی لاش ہے، ہمارے ساتھ عورت کا دوست بھی موجود تھا، اس کے جسم پر کپکپاہٹ طاری ہو گئی، ہم نے اس آدمی کو روک لیا اور ایک دوسرے آدمی کو بچے کو باہر نکالنے کے لیے بھیجا، ہم نے (عورت کے یار) کو قابو کر لیا اس نے (اس قتل) کا اعتراف کر لیا، اس کے بعد عورت نے، خادم اور اس کے علاوہ ایک اور آدمی تھا سب نے اعتراف کر لیا، یعلی جوان دنوں امیر تھے یہ سارا معاملہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو لکھ کر بھیج دیا، عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو جواب میں لکھا (اس قتل کے بدلے) سب کو قتل کر دو، اور فرماتے ہیں (اللہ کی قسم اگر اس قتل میں صنعاء کے تمام لوگ جمع ہو جاتے تو میں (اس قتل کے بدلے سب کو قتل کر دیتا)۔

[**484**]...... حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَضَى بِالدِّيَةِ بَيْنَ كُلِّ وَارِثٍ .

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 489 .

ترجمة الحديث ابن شہاب رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت کے بارے فیصلہ کیا کہ اس کو ہر وارث میں تقسیم کیا جائے۔

[485]...... حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللهِ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا، فَقَالَ لَهُ: خُذِ الدِّيَةَ. فَأَبَى الرَّجُلُ، فَأَمْكَنَهُ قَاتِلُهُ، فَلَمَّا مَرَّ بِالرَّجُلِ لِيَقْتُلَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: قَاتِلُهُ فِي النَّارِ. وَذَهَبَ النَّاسُ إِلَى الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَقْتُلَ، وَحَدَّثَهُ بِمَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ لَهُ الَّذِي بَلَّغَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: عَمْدُ يَدٍ أَوْ خَطَأٌ قُلْتُ . . . فَأَخَذَ الدِّيَةَ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** الجامع لابن وهب : 490 مرسلاً، سنن النسائی، کتاب القسامة، باب ذکر اختلاف الناقلين لخبر علقمة بن وائل فيه، حديث: 4734، سنن ابن ماجه، کتاب الديات، باب العفو عن القاتل، حديث : 2691، الديات لابن ابی عاصم، ص: 24، عن انس رضی اللہ عنہ وسنده صحيح.

ترجمة الحديث ابن شہاب رحمہ اللہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا جس نے دوسرے آدمی کو قتل کیا تھا آپ ﷺ نے (مقتول کے وارث سے کہا): دیت لے لو، (وارث) نے انکار کر دیا، اس کا ارادہ (قاتل کو) قتل کرنے کا تھا، جب وہ قاتل کے پاس سے گزرا کہ اسے قتل کر لے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاتل کو قتل کرنے والا جہنم میں جائے گا۔ لوگ دوڑے اور مقتول کے وارث کو جا کر بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہے، وہ واپس آپ ﷺ کی طرف لوٹا، اور اس حدیث کا ذکر کیا جو لوگوں نے اسے بتائی، اس نے دیت قبول کر لی۔

[486]...... أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، تَقُولُ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ، تَقُولُ: إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمَيِّتِ، مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ.

تخريج الحديث **حسن:** سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، باب فی الحفار يجد العظم، حديث : 3207، سنن ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب فی النهی عن کسر عظام الميت، حديث : 1616، مسند احمد : 103/6، رقم : 24739، مصنف عبدالرزاق : 17732، صحيح ابن حبان : 3167۔ اسے ابن حبان نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عمرۃ بنت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی بیوی عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا

فرماتی ہیں کہ ''مردہ آدمی کی ہڈی کو توڑنا ایسا ہی ہے جیسے زندہ آدمی کی ہڈی کو توڑا جائے۔''

[**487**]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى﴾ [البقرة: 178] الْآيَةَ كُلَّهَا، ثُمَّ قَالَ: ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ﴾ [المائدة: 45] الْآيَةُ كُلُّهَا، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَلَمَّا نُزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ أُقِيدَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الرَّجُلِ، وَفِيمَا يُعْمَدُ مِنَ الْجِرَاحِ.

تخريج الحديث صحيح الى ابن شهاب الزهرى:الجامع لابن وهب : 492، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 27/8، رقم : 15903.

ترجمة الحديث ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:''اے ایمان والو! تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے، آزاد، آزاد کے بدلے غلام، غلام کے بدلے عورت، عورت کے بدلے ہاں جس کسی کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی دے دی جائے اسے بھلائی کی اتباع کرنی چاہیے، تمہارے رب کی طرف سے یہ تخفیف اور رحمت ہے اس کے بعد جو سرکشی کرے اسے دردناک عذاب ہوگا۔'' (البقرۃ:178) دوسری جگہ اللہ نے فرمایا:''اور ہم نے یہودیوں کے ذمہ تورات میں یہ بات مقرر کر دی تھی کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور خاص زخموں کا بھی بدلہ ہے۔ پھر جو شخص اس کو معاف کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے اور جو لوگ اللہ کے نازل کئے ہوئے کے مطابق حکم نہ کریں، وہی لوگ ظالم ہیں۔'' (المائدۃ:45) ابن شہاب فرماتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی تو عورت کو بھی مرد کے حکم میں داخل کر دیا گیا، ان تمام زخموں میں جو جان بوجھ کر لگائے جائیں۔

[**488**]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، قَالَ: أَمَّا الْعَمْدُ فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ إِلَّا أَنَّ الْمَرْأَةَ أَنْ تُقَادَ مِنَ الرَّجُلِ كُلَّ شَيْءٍ أَصَابَهُ مِنْهَا: عَيْنٌ بِعَيْنٍ، وَسِنٌّ بِسِنٍّ، وَأَنْفٌ بِأَنْفٍ، وَأُذُنٌ بِأُذُنٍ، وَيَدٌ بِيَدٍ، وَنَفْسٌ بِنَفْسٍ .

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 493.

ترجمة الحديث ابوزناد سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ قتل عمد میں عورت مرد کے حکم میں داخل ہے ہر اس زخم میں جو عورت مرد کہ پہنچائے آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، ہاتھ کے بدلے ہاتھ، جان کے بدلے جان۔

[489]...... أَخْبَرَنِى ابْن لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِى حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ارْتَدَّ فَكَفَرَ، وَلَحِقَ بِالْمُشْرِكِينَ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ اسْتَجَارَ بِعُثْمَانَ، وَنَزَعَ مِنَ الْكُفْرِ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَأَتَى بِهِ عُثْمَانُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَجَارَ لَهُ فَأَجَارَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَبِلَ مِنْهُ.

تخریج الحدیث مرسل: سند مرسل ہے۔ الجامع لابن وھب : 494، سنن النسائی، کتاب المحاربة، باب الحکم فی المرتد، حدیث : 4072، مصنف ابن ابی شیبة : 404/7، رقم : 36913، عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ مطولاً و سنده حسن.

ترجمة الحدیث ابن شہاب رحمہ اللہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی مرتد ہو کر کافر ہو گیا، مشرکین کے ساتھ شامل ہو گیا فتح مکہ کے دن وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی پناہ میں آ گیا اور کفر سے اسلام میں داخل ہو گیا، عثمان اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی پناہ طلب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پناہ دی اور اس کا اسلام قبول کر لیا۔

[490]...... أَخْبَرَنِى ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِى الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ أَمَرَ خَالِدًا بْنَ الْوَلِيدِ حِينَ بَعَثَهُ إِلَى مَنِ ارْتَدَّ مِنَ الْعَرَبِ، أَنْ يَدْعُوهُمْ بِدُعَاءِ الْإِسْلَامِ، وَيُنَبِّئَهُمْ بِالَّذِى لَهُمْ فِيهِ وَعَلَيْهِمْ، وَيَحْرِصُ عَلَى هُدَاهُمْ، فَمَنْ أَجَابَهُ مِنَ النَّاسِ كُلُّهُمْ أَحْمَرُهُمْ وَأَسْوَدُهُمْ، كَانَ يَقْبَلُ ذَلِكَ مِنْهُ بِأَنَّهُ إِنَّمَا يُقَاتِلُ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ عَلَى الْإِيمَانِ بِاللّٰهِ، فَإِذَا أَجَابَ الْمُدَّعُونَ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَصَدُقَ إِيمَانُهُ، لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ، وَكَانَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَسِيبُهُ، وَمَنْ لَمْ يَجِبْهُ إِلَى مَا دَعَاهُ إِلَيْهِ مِنَ الْإِسْلَامِ مِمَّنْ يَرْجِعُ عَنْهُ أَنْ يَقْتُلَهُ.

تخریج الحدیث ضعیف: ابن لہیعہ مدلس ہے اور سماع کی صراحت نہیں۔ اس کے شواہد بھی ضعیف و منقطع ہیں۔
الجامع لابن وھب : 495، السنن الکبریٰ للبیھقی : 201/8، رقم : 16849.

ترجمة الحدیث عروۃ بن زبیر رحمہ اللہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو عرب کے مرتدین کی طرف بھیجا کہ پہلے وہ ان کو اسلام کی طرف دعوت دیں اور بتائیں کہ ان کا اس میں کیا فائدہ ہے اور کیا نقصان ہے، (ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ) ان کی ہدایت پر بڑے حریص تھے لوگوں میں سے جو

چاہے کالا ہو یا سرخ اس دعوت کو قبول کر لے، تو اس کی طرف سے اس کا اسلام قبول کیا جائے گا، کیوں کہ قتل اُسے کیا جائے گا جو اللہ پر ایمان لانے کے بعد اللہ کا انکار کرے، اگر وہ دعوت اسلام کو قبول کر لیں اور ان کا ایمان سچا ہو، تو پھر ان کو قتل نہ کیا جائے، اس کا حساب اللہ پر ہے۔ اور جو اسلام کی دعوت کو قبول نہ کرے جس دین سے وہ پھرے ہیں تو ان کو قتل کر دیا جائے۔

[491]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ أَبَا عَلِيَّ الْهَمْدَانِيَّ حَدَّثَهُمْ، أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ فُضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ صَاحِبِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْبَحْرِ فَأَتَى بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ فَرَّ إِلَى الْعَدُوِّ، فَأَقَالَهُ الْإِسْلَامُ فَأَسْلَمَ، ثُمَّ فَرَّ الثَّانِيَةَ فَأُتِيَ بِهِ فَأَقَالَهُ الْإِسْلَامُ فَأَسْلَمَ، ثُمَّ فَرَّ الثَّالِثَةَ فَأُتِيَ بِهِ فَنَزَعَ بِهَذِهِ الْآيَةِ: ﴿إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيلًا﴾ [النساء: 137] فَضَرَبَ عُنُقَهُ.

تخریج الحدیث ضعیف: ابن لہیعہ مدلس کے سماع کی صراحت نہیں ہے۔ الجامع لابن وهب: 496، السنن الكبرىٰ للبيهقى: 207/8، رقم: 16892، ابن المنذر كما فى تفسير الدر المنثور: 717/2.

ترجمة الحديث ابو علی ہمدانی حدیث بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھی فضالہ بن عبید کے ساتھ سمندر کے سفر میں شریک تھے، مسلمانوں میں سے ایک آدمی لایا گیا جو دشمنوں کی طرف بھاگ گیا تھا، اس نے اسلام کو چھوڑا پھر اسلام قبول کر لیا، دوسری مرتبہ پھر وہ بھاگ گیا اسے پھر لایا گیا، اس نے اسلام کو توڑا پھر مسلمان ہوگیا، پھر وہ تیسری مرتبہ بھاگا، پھر اُسے لایا گیا تو قرآن کی یہ آیت نازل ہوئی: ”جن لوگوں نے ایمان قبول کر کے پھر کفر کیا، پھر ایمان لا کر پھر کفر کیا پھر اپنے کفر میں بڑھ گئے، اللہ تعالیٰ یقیناً انہیں نہ بخشے گا اور نہ ہی انہیں راہ ہدایت سمجھائے گا۔“ (النساء: 137) اس کے بعد اس کی گردن اُڑا دی گئی۔

[492]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخَذَ بِالْكُوفَةِ رِجَالًا يَنْعِشُونَ حَدِيثَ مُسَيْلِمَةَ بِالْكَذَّابِ، يَدْعُونَ إِلَيْهِ، فَكَتَبَ فِيهِمْ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، فَكَتَبَ عُثْمَانُ: أَنْ أَعْرِضْ عَلَيْهِمْ دِينَ الْحَقِّ، وَشَهَادَةَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَمَنْ قَبِلَهَا وَبَرِءَ مِنْ مُسَيْلِمَةَ فَلَا تَقْتُلْهُ، وَمَنْ لَزِمَ دِينَ مُسَيْلِمَةَ فَاقْتُلْهُ، فَقَبِلَهَا رِجَالٌ مِنْهُمْ فَتُرِكُوا، وَلَزِمَ دِينَ مُسَيْلِمَةَ رِجَالٌ فَقُتِلُوا.

تخریج الحدیث ابن شہاب زہری کے سماع کی صراحت نہیں ہے۔ شرح معانی الآثار للطحاوی:

211/3، رقم : 5106، مسند الشاميين للطبرانی : 3127، السنن الكبریٰ للبيهقی : 201/8، رقم : 16852، عن ابن مسعود رضي الله عنه موصولاً، مصنف ابن ابی شيبة : 440/6، رقم : 32753، عن عبيدالله وهو منقطع.

ترجمة الحديث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں کچھ ایسے لوگوں کو دیکھا جو مسیلمہ کذاب کے بارے باتیں لوگوں میں پھیلا رہے تھے، اس کی طرف لوگوں کو دعوت دے رہے تھے، کسی نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو خط لکھا، عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا کہ اُن پر پہلے دین اسلام کو پیش کرو، یہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ جو اس کو قبول کر لے اور مسیلمہ کذاب کو چھوڑ دے اس کو قتل نہ کیا جائے۔ اور جو مسیلمۃ کے دین کو نہ چھوڑے اُسے قتل کر دو، جن لوگوں نے دین اسلام قبول کر لیا ان کو چھوڑ دیا گیا، اور جو مسیلمہ کے ساتھ اس کے دین پر رہا اس کو قتل کر دیا گیا۔

[**493**]...... حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ جَارِيَةً لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ سَحَرَتْهَا، فَأَمَرَتْ بِهَا فَقُتِلَتْ.

تخريج الحديث **صحيح**: عبداللہ بن عمر العمری کی متابعت عبیداللہ بن عمر نے ابن ابی شیبہ کے ہاں کی ہے۔ مصنف عبدالرزاق : 18747، مصنف ابن ابی شيبة : 453/5، رقم : 27912، المعجم الكبير للطبرانی : 187/23، رقم : 303، السنن الكبریٰ للبيهقی : 136/8، رقم : 16499.

ترجمة الحديث عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کی ایک خادمہ تھی، اس نے حفصہ رضی اللہ عنہا پر جادو کر دیا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے اسے قتل کرنے کا حکم دے دیا اُسے قتل کر دیا گیا۔

[**494**]...... حَدَّثَنِی مَالِكُ، عَنْ أَبِی الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ بَلَغَهُ، أَنَّ جَارِيَةً كَانَتْ لِحَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ مُدَبَّرَةٌ، فَسَحَرَتْهَا فَأَمَرَتْ بِهَا حَفْصَةُ فَقُتِلَتْ.

تخريج الحديث **صحيح لغيره**: موطا امام مالك : 871/2، رقم : 14، الأم للشافعی : 293/1، معرفة السنن والآثار للبيهقی : 16457.

ترجمة الحديث ابو رجال محمد بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حفصہ رضی اللہ عنہا کی ایک خادمہ تھی، اس نے حفصہ رضی اللہ عنہا پر جادو کر دیا، حفصہ رضی اللہ عنہا نے اس

کے بارے حکم جاری کیا کہ اس کو قتل کر دو تو اسے قتل کر دیا گیا۔

[495]...... حَدَّثَنِي مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ أَنَسٍ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ كَمْ فِي أُصْبُعِ الْمَرْأَةِ، قَالَ: عَشَرَةٌ. قَالَ: كَمْ فِي اثْنَيْنِ؟ قَالَ: عِشْرُونَ. قَالَ: كَمْ فِي ثَلَاثٍ؟ قَالَ: ثَلَاثُونَ. قَالَ: كَمْ فِي أَرْبَعٍ؟ قَالَ: أَرْبَعُونَ. قَالَ رَبِيعَةُ: حِينَ عَظُمَ جَرْحُهَا، وَاشْتَدَّتْ مُصِيبَتُهَا، نَقَصَ عَقْلُهَا؟، قَالَ: أَعِرَاقِيٌّ أَنْتَ؟ قَالَ: رَبِيعَةُ: عَالِمٌ مُتَثَبِّتٌ، أَوْ جَاهِلٌ مُتَعَلِّمٌ. قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي إِنَّهَا السُّنَّةُ.

تخريج الحديث صحيح: موطا امام مالك: 860/2، رقم: 6، الجامع لابن وهب: 500، تاويل مختلف الحديث لابن قتيبة، ص: 109، معرفة السنن للبيهقى: 16178، والسنن الكبرىٰ له: 96/8، رقم: 16311.

ترجمة الحديث ربیعہ رحمہ اللہ نے سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ عورت کی انگلی کی دیت کتنی ہے؟ (سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ) نے جواب دیا: دس (اونٹ) کہا: دو انگلیوں کی دیت کتنی ہے؟ (سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ) نے جواب دیا: بیس (اونٹ) کہا تین (انگلیوں) کی دیت؟ جواب دیا: بیس (اونٹ) ربیعہ کہتے ہیں: جب زخم بڑا ہے اور تکلیف بھی زیادہ ہے، تو دیت کم ہوگئی؟ (سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ) نے سوال کیا: کہا تو عراقی ہے؟ ربیعہ نے جواب دیا: سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے یہ ہی سنت ہے۔

[496]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، قَالَ: اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ، فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا، فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ، وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَوَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ، فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ، مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الديات، باب جنين المرأة، حديث: 6910، صحيح مسلم، كتاب القسامة، باب دية الجنين، حديث: 1681/36 (4391)، سنن ابى داؤد:

4576، سنن النسائی : 4822، من طریق ابن وھب بھذا الاسناد.

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں قبیلہ ہذیل کی دو عورتوں کی آپس میں لڑائی ہوگئی، ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا، اسے قتل کر دیا، اور جو اس عورت کے پیٹ میں تھا وہ بھی ضائع ہوگیا۔ لوگ جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا عورت کے جنین کی دیت ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے۔ عورت کی دیت (قاتلہ) کے وارث ادا کریں گے، اور اس کی وراثت کے حق دار وہ اور اس کے بچے اور باقی رشتہ دار ہیں۔ حمل بن نابغہ ہذلی کہتا ہے! اے اللہ کے رسول ﷺ کیسے ہم ایسے بچے کی چٹی بھریں جس نے نہ کچھ کھایا نا پیا، نہ ہی بات کی اور نا ہی چیخ ماری، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ مجھے کاہنوں کا بھائی لگتا ہے، آپ ﷺ نے یہ بات اس لیے کہی اس نے مسجع کلام کیا تھا۔

[497]...... أَخْبَرَنِی اللَّيْثُ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِی جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِی لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةِ عَبْدٍ، أَوْ وَلِيدٍ، ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِی قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ مِيرَاثَهَا لابْنِهَا وَزَوْجِهَا، وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الفرائض، باب ميراث المرأة والزوج مع الولد، حديث : 6740، صحيح مسلم، كتاب القسامة، باب دية الجنين، حديث : 1681/35 (4390)، سنن الترمذی : 2111، سنن النسائی : 4821، من طريق الليث بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنولحیان کے قبیلے کی عورت کے جنین (پیٹ میں بچہ مرگیا) کے بارے فیصلہ کیا کہ اس کی دیت غلام کا آزاد کرنا ہے، پھر وہ عورت جس کا بچہ فوت ہوا تھا وہ بھی مرگئی، اس کی وراثت کے بارے آپ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ اس کی وراثت اس کے بیٹے اور خاوند کو ملے گی، اور دیت قاتلہ کے وارثوں پر ہے۔

[498]...... وَحَدَّثَنِی مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ: أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِی زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا، فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ.

تخريج الحديث صحيح البخاری، كتاب الطب، باب الكهانة، حديث : 5759،

صحیح مسلم، کتاب القسامة، باب دیة الجنین، حدیث : 1681/34 (4389)، سنن النسائی : 4823، موطا امام مالك : 855/2، رقم : 5، من طریق مالك بهذا الاسناد.

ترجمة الحديث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ہذیل قبیلہ کی دوعورتوں کا آپس میں جھگڑا ہوگیا، (یہ جھگڑا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ہوا، ایک عورت نے دوسری عورت کو پتھر مارا دوسری عورت کا بچہ ضائع ہوگیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ جنین کی دیت میں ایک غلام یا لونڈی کو آزاد کیا جائے۔

[**499**]...... أَخْبَرَنِی ابْن لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِی الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ؟ فَقَالَ لَهُ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ: قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِغُرَّةِ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ أَوْ فَرَسٍ . فَقَالَ عُمَرُ: ائْتِنِی بِمَنْ يَعْلَمُ ذٰلِكَ فَأَتَى مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ فَشَهِدَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى بِذٰلِكَ .

تخريج الحديث صحیح البخاری، کتاب الدیات، باب جنین المرأة، حدیث : 6907، الجامع لابن وهب : 504، هكذا مرسلاً، صحیح البخاری : 6906,6905، سنن ابی داؤد : 4571، مسند احمد : 244/4، رقم : 18136، من طریق عروة عن المغیرة بن شعبة رضی اللہ عنہ موصولاً.

ترجمة الحديث سیدنا عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عورت کے املاص کے متعلق (صحابہ سے) پوچھا؟ (املاص سے مراد وہ عورت ہے حمل میں اس کے پیٹ پر ایسی ضرب لگے کہ اس کا حمل ضائع ہوجائے) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ یہ ہے کہ تاوان کے طور پر ایک غلام، باندی یا گھوڑا دیا جائے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے مغیرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اس کے بارے میں کوئی گواہی لے کر آ ؤ تو محمد بن مسلمہ آئے اور گواہی دی کہ یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح فیصلہ کیا تھا۔

[**500**]...... أَخْبَرَنِی يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: الْعَبْدُ لا يَغْرَمُ سَيِّدَهُ فَوْقَ نَفْسِهِ شَيْئًا، وَإِنْ كَانَ الْمَجْرُوحُ أَكْثَرَ مِنْ ثَمَنِ الْعَبْدِ فَلَا يُزَادُ لَهُ .

تخريج الحديث موضوع أو ضعيف جدًا: یزید بن عیاض اللیثی متروک وکذاب ہے اور عبدالملک مجہول الحال ہے۔ الجامع لابن وهب : 505، السنن الکبریٰ للبیهقی : 105/8، رقم : 16365، المدونة

للسحنون : 4/606.

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب رحمہ اللہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ کسی بھی غلام کا آقا اس غلام کے تاوان کا ذمہ دار نہ ہوگا اور اگر زخم غلام کی قیمت سے زیادہ ہے تو وہ ادا نہیں کیا جائے گا۔

[501]...... وأَخْبَرَنِی مَخْرَمَةُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: إِذَا شَجَّ الْعَبْدُ مُوضِحَةً، فَلَهُ فِيهَا نِصْفُ عُشْرِ ثَمَنِهُ، وَقَالَ: ذَلِكَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ.

تخريج الحديث ضعيف: سعید بن عبداللہ بن جابر کی ابن حبان کے علاوہ کسی نے توثیق نہیں کی۔ الجامع لابن وهب : 506، المدونة للسحنون : 4/607، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 8/104، رقم : 16358، من طريق ابن وهب به، موطا امام مالك: 2/862، رقم : 8، بلاغاً.

ترجمة الحديث سیدنا سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جب کسی غلام کو گہرا زخم دیا جائے تو اس کے لیے اس زخم کے بدلے اس کی قیمت کا نصف عشر ہے۔

[502]...... حَدَّثَنِی جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ الْأَزْدِیُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِیِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفْلَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ بِالشَّامِ، فَأَتَاهُ نَبَطِیٌّ مَضْرُوبٌ مُشْجَجٌّ مُسْتَعْدِی، فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا، فَقَالَ لِصُهَيْبٍ: انْظُرْ مَنْ صَاحِبُ هَذَا؟ فَانْطَلَقَ صُهَيْبٌ، فَإِذَا هُوَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِیُّ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ غَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا فَلَوْ أَتَيْتَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، فَمَشَى مَعَكَ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَإِنِّی أَخَافُ عَلَيْكَ بَادِرَتَهُ، فَجَاءَ مَعَهُ مُعَاذٌ، فَلَمَّا انْصَرَفَ عُمَرُ مِنَ الصَّلَاةِ، قَالَ: أَيْنَ صُهَيْبٌ؟ فَقَالَ: أَنَا هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، قَالَ: أَجِئْتَ بِالرَّجُلِ الَّذِی ضَرَبَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَامَ إِلَيْهِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، فَقَالَ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنَّهُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ وَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا لَكَ وَلِهَذَا؟ قَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رَأَيْتُه يَسُوقُ بِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ، فَنَخَسَ الْحِمَارَ لِيَصْرَعَهَا، فَلَمْ تُصْرَعْ، ثُمَّ دَفَعَهَا فَخَرَّتْ عَنِ الْحِمَارِ ثُمَّ تَغَشَّاهَا، فَفَعَلَتْ مَا تَرَى. قَالَ: ائْتِنِی بِالْمَرْأَةِ لِتَصْدُقَكَ. فَأَتَى عَوْفُ الْمَرْأَةَ فَذَكَرَ الَّذِی قَالَ لَهُ عُمَرَ. قَالَ أَبُوهَا وَزَوْجُهَا: مَا أَرَدْتُ بِصَاحِبَتِنَا؟ فَضَحْتَهَا فَقَالَتْ الْمَرْأَةُ: وَاللّٰهُ

لأَذْهَبَنَّ مَعَهُ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ . فَلَمَّا أَجْمَعَتْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَبُوهَا وَزَوْجُهَا: نَحْنُ نُبْلِغُ عَنْكِ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ ، فَأَتَيَا فَصَدَقَا عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ بِمَا قَالَ: قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ لِلْيَهُودِيِّ: وَاللَّهِ مَا عَلَى هَذَا عَاهَدْنَاكُمْ فَأَمَرَ بِهِ فَصُلِبَ ، ثُمَّ قَالَ: يَأَيُّهَا النَّاسُ فَوبِذِمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ ، فَمَنْ فَعَلَ مِنْهُمْ هَذَا ، فَلَا ذِمَّةَ لَهُ . قَالَ سُوَيْدُ بْنُ غَفْلَةَ وَإِنَّهُ لأَوَّلُ مَصْلُوبٍ رَأَيْتَهُ .

تخریج الحدیث ضعیف: مجالد بن سعید راوی ضعیف ہے۔بیہقی نے بلا سند ابن اشوع کی متابعت ذکر کی ہے۔

الجامع لابن وهب : 507، السنن الكبرىٰ للبيهقى : 201/9، رقم : 18712، مسند الحارث، زوائد : 520، الأموال للقاسم بن سلام : 486.

ترجمة الحدیث سیدنا سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ شام کے علاقے میں ہم امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، وہاں ایک نبطی شخص آیا جس کو بہت زیادہ مار کر زخمی کیا گیا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کی حالت دیکھ کر بہت غصہ آیا، آپ رضی اللہ عنہ نے صہیب سے کہا: دیکھو اس کو کس نے مارا ہے؟ صہیب گئے تو پتا چلا کہا اس کو عوف بن مالک اشجعی نے مارا ہے، صہیب نے ان سے کہا کہ امیر المومنین اس بات پر بڑے غصے میں ہیں، آپ ان کے پاس معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر جانا، مجھے خطرہ ہے کہ وہ سزا دینے میں جلدی نہ کریں، وہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو ساتھ لے کر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے، جب عمر رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: صہیب کہاں ہیں۔صہیب نے کہا: میں یہاں ہوں اے امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا تم اس آدمی کو لائے ہو جس نے اس نبطی کو مارا ہے، انہوں نے کہا: جی ہاں، فوراً معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کھڑے ہوگئے اور کہنے لگے: اے امیر المومنین! یہ عوف بن مالک رضی اللہ عنہ ہیں۔ پہلے ان کی بات سن لیں، سزا دینے میں جلدی نہ کریں، عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کا کیا معاملہ ہے؟ عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المومنین میں نے اس کو دیکھا کہ یہ ایک مسلمان عورت کے ساتھ بازار میں چل رہا ہے اس نے گدھے کو لات ماری کہ وہ عورت کو نیچے گرا دے لیکن عورت نیچے نہ گری، اس نے پھر اس کو دھکا دیا تو عورت اس سے گر گئی اور اس نے اس سے زنا کیا، تو پھر میں نے اس کے ساتھ یہ کیا جو آپ دیکھ رہے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس عورت کو لے کر آؤ تا کہ وہ تمہاری تصدیق کرے، عوف بن مالک رضی اللہ عنہ اس عورت کے پاس گئے اور اس بارے میں بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ تجھے بلاتے ہیں، عورت کے باپ اور خاوند نے کہا کیا تو ہماری عورت کی تذلیل چاہتا ہے؟ لیکن عورت نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں ان کے ساتھ امیر المومنین کے پاس ضرور جاؤں گی، جب وہ عورت اس بات پر راضی ہوگئی تو اس کے والد اور

خاوند نے کہا ہم امیر المومنین کے پاس جاتے ہیں تو وہ دونوں آئے اور عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی تصدیق کی۔ کہتے ہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس یہودی سے کہا: ہمارا تمہارے ساتھ اس پر معاہدہ نہیں ہے، اس یہودی کو سولی دینے کا حکم دیا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے، اور پھر لوگوں کو مخاطب کیا: لوگو سن لو! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کو پورا کیا جائے گا، لیکن جس نے اس طرح کی حرکت کی اس کے لیے کوئی ذمہ نہیں ہے۔ سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ یہ پہلا شخص میں نے دیکھا جس کو سولی دی گئی۔

[**503**]...... أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: لا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

تخريج الحديث **حسن:** سنن ابی داؤد، كتاب الديات، باب ولی العمد يرضى بالدية، حديث : 4506، سنن الترمذی، كتاب الديات، باب ماجاء فی دية الكفار، حديث : 1413، سنن ابن ماجه، كتاب الديات، باب لا يقتل المسلم بكافر، حديث : 2659، مسند احمد : 194/2، رقم : 6827، صحيح ابن خزيمة : 2280۔ اسے ابن خزیمہ نے صحیح کہا ہے۔

ترجمة الحديث عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان کے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کافر کے بدلے مومن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

[**504**]...... أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سُوادَةَ الْجُذَامِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: لا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ، وَلا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ .

تخريج الحديث **صحيح لغيره:** سابقہ حدیث اس کا شاہد ہے۔ الجامع لابن وهب : 509 .

ترجمة الحديث بکر بن سوادة جذامی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کافر کے بدلے مومن کو قتل نہیں کیا جائے گا، اور نہ ہی (ذمی) عہد والے کو اس کے عہد میں قتل کیا جائے گا۔

[**505**]...... وأَخْبرَنِي يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ خُرَيْنِقَ بِنْتَ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَخِيهَا عِمْرَانَ ابْنِ الْحُصَيْنِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ: أَلَمْ تَرَ إِلَى مَا صَنَعَ صَاحِبُكُمْ، هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ، لَوْ قَتَلَ مُؤْمِنًا بِكَافِرٍ لَقَتَلْتُهُ، فَدُوهُ. فَوَدَيْنَاهُ، وَبَنُو مُدْلِجٍ مَعَنَا، فَجَاءُ وا بِغَنَمٍ عُفْرٍ لَمْ أَرَ أَحْسَنَ مِنْهَا أَلْوَانًا، وَكَانَتْ بَنُو مُدْلِجٍ حُلَفَاءَ بَنِي كَعْبٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ .

تخریج الحدیث ضعیف جدًا: یزید بن عیاض متروک و کذاب راوی ہے، اور دوسری سند میں مجہول راوی ہیں۔ اسے ذہبی نے ضعیف کہا ہے۔ (المھذب: 12368)، الجامع لابن وھب : 510، سنن الدارقطنی : 160/4، رقم : 3264، السنن الکبریٰ للبیھقی : 29/8، رقم : 15914، بھذا الاسناد، مسند البزار : 3594، المعجم الکبیر للطبرانی : 110/18، رقم : 209، من طریق آخر عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ وسندہ ضعیف لجھالتہ الرواۃ.

ترجمة الحدیث عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا: ''کیا تم نے دیکھا نہیں کہ تمہارے ساتھی ہلال بن امیہ نے کیا کیا؟ اگر تو نے کافر کے بدلے مومن کو قتل کیا ہے تو تمہیں اس کا فدیہ دینا ہوگا ہم نے اس کا فدیہ دیا، بنو مدلج کے لوگ ہمارے ساتھ تھے، وہ عفر قبیلے کی بکریاں لے کر آئے میں نے رنگت میں اس سے اچھی بکریاں نہیں دیکھیں جاہلیت میں بنو مدلج، بنی کعب کے حلیف تھے۔

[506]...... ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أن رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ: عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ.

تخریج الحدیث حسن: سنن ابی داؤد، کتاب الدیات، باب الدیة کم هو؟، حدیث : 4542، سنن الترمذی، کتاب الدیات، باب ماجاء فی دیة الکفار، حدیث: 1413، سنن النسائی، کتاب القسامة، باب کم دیة الکافر، حدیث : 4811، سنن ابن ماجه، کتاب الدیات، باب دیة الکافر، حدیث : 2644، مسند احمد : 180/2، رقم : 6692- اسے ابن قیم نے حسن کہا ہے۔ (اعلام الموقعین : 277/4).

ترجمة الحدیث عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، ان کے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کافر کی دیت مومن کی دیت سے آدھی ہے۔''

[507]...... أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَسَنَ، يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَرِيَّةً فَأَتَاهُمْ رَجُلٌ فقَالَ: السَّلامُ عَلَيْكُمْ. فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ لِيَقْتُلَهُ، فَقَالَ: إِنِّي مُؤْمِنٌ. فَقَالَ: كَذَبْتَ بَلْ أَنْتَ مُتَعَوِّذٌ فَقَتَلَهُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: ﴿وَلا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ [النساء: 94]

تخریج الحدیث الجامع لابن وهب : 512، بهذا الاسناد، صحيح البخاری، کتاب التفسير، سورة النساء، حديث : 4591، صحيح مسلم، كتاب التفسير، باب فى تفسير آيات متفرقه، حديث : 3025 (7548)، سنن ابی داؤد : 3974، عن ابن عباس رضی اللہ عنہ .

ترجمة الحدیث *حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ کیا، ان کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: تم پر سلامتی ہو۔ ایک آدمی اس کی طرف اٹھا کہ اُسے قتل کرے، اس نے کہا: یقیناً میں مومن ہوں صحابی نے جواب دیا کہ تو یہ خوف کی وجہ سے کہہ رہا ہے، (صحابی) نے اسے قتل کر دیا، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ''جو تم سے سلام علیکم کرے تو اسے یہ نہ کہہ دو کہ تو ایمان والا نہیں، تم دنیاوی زندگی کے اسباب کی تلاش میں ہو۔''*

[**508**]...... أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَّادٍ الْجُذَامِىَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ زِيَادَ بْنَ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِىَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ وَفْدَ كَنَدَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَفِيهِمْ جَمْدٌ فَبَيْنَا هُوَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَقْبَلَ رَجُلٌ، فَقَالَ: ظُلِمْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَفْلَحَ الْمَظْلُومُونَ فقَالُوا: مَا رَأَيْنَا أَنَّ مِنَّا مِنْ رَجُلٍ يُحِبُّ أَنْ يَظْلِمَهُ أَحَدٌ، وَهَذَا يَقُولُ: أَفْلَحَ الْمَظْلُومُونَ، فَخَرَجُوا مُغْضَبِينَ، وَقَالُوا: فَأَخَذْتَ جَمْدًا لِلْقِرَاءَ ةِ، فَأَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالُوا: سَيِّدُ النَّاسِ رَسُولُ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لَهُ. فَقَالَ: لَمْ أَكُنْ لِأَفْعَلَ، وَلَكِنْ خُذُوا غَسْلَهُ فَاقْلِبُوا مَا فِى عَيْنَيْهِ أَوْ فِى سَفَرِهِ، فَكَوُوا بِهَا، فَإِنَّهَا شِفَاءٌ، وَهِىَ مَصِيرَةٌ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا قُلْتُمْ حِينَ أَدْبَرْتُمْ، قَالُوا: أَرَأَيْتَ أَكْلَتَنَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هِىَ لَكُمْ حَتَّى يَنْزِعَهَا اللّٰهُ مِنْكُمْ، قَالُوا: يَأْتِينَا، قَالَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ تَرْضَوْنَ . . . . لَفَعَلْنَا وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: لَعَنَ اللّٰهُ جَمْدًا وَابْضَعَهُ وَأُخْتَهُ الْعَمْرَةَ .

تخریج الحدیث **ضعيف:** *سند مرسل ہے۔* الجامع لابن وهب : 513، تاريخ المدينة لابن شيبة : 543,542/2، بهذا الاسناد .

ترجمة الحدیث *زیاد بن نعیم حضرمی بیان کرتے ہیں کہ کندہ کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، ان میں جمد بھی تھا اس دوران ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا مجھ پر ظلم ہوا ہے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مظلوم فلاح پا گئے، (وفد والوں) نے کہا: ہم میں کوئی*

بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو ظلم کو پسند کرے، اور یہ (نبی ﷺ) کہہ رہے ہیں کہ مظلوم فلاح پا گئے، وہ غصہ سے چلے جاتے ہیں انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ جمد کو لائے اور کہا: اس کے لیے دعا کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا میں ایسا نہیں کروں گا، تم اسے غسل دلواؤ اور اس کی آنکھوں میں جو ڈال رکھا ہے اس کو نکال دو، یہ ہی اس کی شفا ہے، اللہ کو علم ہے جب تم واپس لوٹ جاؤ گے تم کیا کہو گے؟ انہوں نے کہا اللہ کے رسول ہمارے کھانے کے بارے کیا خیال ہے جسے ہم جاہلیت میں کھاتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا وہ تمہارے لیے ہے یہاں تک کہ اللہ نے اس کو تم سے چھین لیا، آپ ﷺ نے فرمایا عنقریب تم پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ تم شکلوں کو بگاڑنا پسند کرو گے، اور رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ جمد پر، اس کی بہن عمرة پر اور اس کے مال پر لعنت کرے۔

509]...... وَأَخْبَرَنِی یُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الَّذِی كَتَبَهُ لِعَمْرَةَ بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ، وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِی بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ [المائدة: 1] فَكَتَبَ الْآيَاتِ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ ﴿إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ [آل عمران: 19] ثُمَّ كَتَبَ: هَذَا الْجِرَاحُ فِی النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ، وَفِی الْأَنْفِ إِذَا أُوعِیَ جِدْعَة مِائَةٌ مِنَ الإِبِلِ ، وَفِی الْعَيْنِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ، وَفِی الْأُذُنِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ، وَفِی الْيَدِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ، وَفِی الرِّجْلِ خَمْسُونَ مِنَ الإِبِلِ وَفِی كُلِّ أُصْبُعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الإِبِلِ، وَفِی الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ، وَفِی السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الإِبِلِ . قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَهَذَا الَّذِی قَرَأْتَ فِی الْكِتَابِ الَّذِی كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ أَبِی بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ .

تخريج الحديث حسن: سنن النسائی، كتاب القسامة، باب ذكر حديث عمرو بن حزم فی العقول، حديث : 4859، المراسيل لأبی داؤد : 257، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 81,80/8، رقم : 16189، وله طرق كثيرة .

ترجمة الحديث ابن شہاب سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے اس خط کو پڑھا ہے جو آپ ﷺ نے عمرو بن حزم کو لکھا تھا، یہ خط ابو بکر بن حزم کے پاس تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس خط میں لکھا یہ بیان اللہ اور اس کے رسولؐ کی طرف سے ہے، ﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ﴾ آیات لکھتے

گئے یہاں تک کہ یہاں تک پہنچ گئے۔ ﴿فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ پھر آپ ﷺ نے لکھا یہ خط زخموں کے بارے میں ہے، ایک جان کی دیت سو اونٹ ہیں، اور ناک جب اسے بالکل کاٹ دیا جائے اس کی دیت بھی سو اونٹ ہیں۔ آنکھ کی دیت پچاس اونٹ ہیں، کان کی دیت پچاس اونٹ ہیں، ہاتھ کی دیت بھی پچاس اونٹ ہیں۔ انگلی کی دیت دس اونٹ ہیں، زچگی کی دیت جان کا ایک تہائی حصہ، اندر تک پہنچنے والی چوٹ کی دیت بھی جان کا ایک تہائی حصہ اور ایسا زخم جس میں ہڈی دکھائی دے اس کی دیت پانچ اونٹ ہیں، اور دانت کی دیت بھی پانچ اونٹ ہیں۔

[510]...... حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، عَنِ الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ الْأُذُنَيْنِ وَلَا الْمُنَقَّلَةَ.

تخریج الحدیث صحيح: سنن النسائی، كتاب القسامة، باب ذكر حديث عمرو بن حزم فی العقول، حديث : 4861، موطا امام مالك : 849/2، رقم : 1، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 73/8، رقم : 16145.

ترجمة الحدیث عبداللہ بن ابوبکر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ان کے والد (ابوبکر) نے ان کو خبر دی اس خط کے بارے میں جو رسول اللہ ﷺ نے دیات کے بارے عمرو بن حزم کو لکھا تھا یہ حدیث ابن شہاب کی نقل کردہ حدیث کی مثل ہے لیکن اس میں کانوں اور سر کے زخم کی دیت مذکور نہیں ہے۔

[511]...... أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ السُّنَّةَ مَضَتْ فِي الْعَقْلِ بِأَنَّ فِي الصُّلْبِ الدِّيَةَ، وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ، وَفِي الْأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةَ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةَ، وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ، وَإِنْ قُطِعَتِ الشَّفَةُ الْعُلْيَا فَفِيهَا نِصْفُ الدِّيَةِ، وَإِنْ قُطِعَتِ الشَّفَةُ السُّفْلَى فَفِيهَا ثُلُثُ الدِّيَةِ .

تخریج الحدیث صحيح الى ابن المسيب: الجامع لابن وهب : 516، السنن الكبرىٰ للبيهقی : 97,95,89/8، رقم : 16319,16303,16250، مقطعًا.

ترجمة الحدیث سعید بن مسیّب ؒ فرماتے ہیں کہ دیت کے بارے یہ عمل جاری ہے کہ اگر کمر (ریڑھ) کی ہڈی توڑ دی جائے تو اس پر پوری دیت ہے، ذکر پورا کاٹ دیا جائے تو پوری دیت ہے، خصیتین مکمل کاٹ دیئے جائیں تو پوری دیت ہے، زبان پوری کاٹ دی جائے تو پوری دیت ہے، دونوں ہونٹ کاٹ

دیئے جائیں تو پوری دیت ہے، اگر ہونٹوں کے اوپر والے حصے کو کاٹ دیا جائے تو اس میں آدھی دیت ہے، اگر ہونٹوں کے نیچے والے حصہ کو کاٹ دیا جائے تو اس میں تہائی دیت ہے۔

[512]...... وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ، قَالَ: فِي السَّمْعِ إِذَا ذَهَبَ الدِّيَةُ تَامَّةٌ.

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب: 517، السنن الكبرىٰ للبيهقى: 86/8، رقم: 16226.

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر سماعت مکمل چلی جائے تو اس پر بھی مکمل دیت ہے۔

[513]...... حَدَّثَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْفِهْرِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ، يَقُولُ: مَضَتِ السُّنَّةُ أَشْيَاءَ مِنَ الْإِنْسَانِ، وَفِي نَفْسِهِ الدِّيَةُ، وَفِي أَنْفِهِ الدِّيَةُ، وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ، وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الْأُذُنَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ، وَفِي الأُنْثَيَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الصَّوْتِ إِذَا انْقَطَعَ الدِّيَةُ، وَفِي الْعَقْلُ إِذَا ذَهَبَ الدِّيَةُ، وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ، وَفِي الْأَصَابِعِ الدِّيَةُ، وَفِي الْأَسْنَانِ الدِّيَةُ.

تخريج الحديث ضعيف جبکہ أصل الحديث صحيح ہے: عیاض بن عبداللہ راوی متکلم فیہ ہے۔ الجامع لابن وهب: 518، السنن الكبرىٰ للبيهقى: 97,90,89,88,86,85/8، رقم: 16320، 16231، 16247، 16251، 16260، مقطعًا.

ترجمة الحديث زید بن اسلم فرماتے ہیں کہ انسان کی اشیاء کے (تلف) ہونے کے بارے یہ سنت (طریقہ) چلتی آرہی ہے کہ جان کے قتل میں پوری دیت ہے، ناک مکمل کاٹ دیا جائے تو اس میں پوری دیت ہے، زبان ساری کاٹ دی جائے تو اس میں بھی پوری دیت ہے، دونوں آنکھوں کو پھوڑ دیا جائے تو پوری دیت ہے، دونوں کانوں کو ختم کر دیا جائے تو پوری دیت ہے، ذکر پورا کاٹ دیا جائے تو پوری دیت ہے، خصیتین کاٹ دیئے جائیں تو پوری دیت ہے، آواز مکمل ختم کر دی جائے تو پوری دیت ہے، عقل مکمل ختم کر دی جائے تو پوری دیت ہے، دونوں ہونٹوں کو کاٹ دیا جائے تو پوری دیت ہے، ہاتھ کی ساری انگلیاں کاٹ دی جائیں تو پوری دیت ہے سارے دانت توڑ دیئے جائیں تو پوری دیت ہے۔

[514]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّ

صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ الْعَسْرَةِ وَكَانَتْ أَوْثَقُ أَعْمَالِي فِي نَفْسِي، فَكَانَ لِي أَجِيرٌ، فَقَاتَلَ إِنْسَانًا، فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ، فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ، فَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ، قَالَ عَطَاءُ: فَحَسِبْتُ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ، فَتَقْضِمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ.

تخريج الحديث صحيح البخارى، كتاب الاجاره، باب الأجير فى الغزو، حديث : 2265، صحيح مسلم، كتاب القسامة، باب الصائل على نفس الانسان أو عضوه، حديث : 1674 (4372)، سنن ابى داؤد : 4584، سنن النسائى : 4771، سنن ابن ماجه : 2656.

ترجمة الحديث یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں غزوة عسرة میں آپ ﷺ کے ساتھ شریک تھا، میرے نزدیک میرے اعمال میں سے سب سے مضبوط عمل یہ تھا، اس میں میرا ایک دوست بھی شریک تھا، اس کی ایک آدمی سے لڑائی ہوگئی، ان میں سے ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو چبانا شروع کر دیا، دوسرے نے اپنا ہاتھ کھینچا تو چبانے والے کے سامنے کے دانت گر گئے، وہ نبی ﷺ کے پاس شکایت لے کر آ گیا (اس کا مقصد دیت کا مطالبہ تھا) آپ ﷺ نے اس کو رائیگاں قرار دیا۔ عطاء فرماتے ہیں کہ صفوان بن یعلی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(اس آدمی سے جو دانتوں کی دیت کا مطالبہ لے کر آیا تھا) کہ کیا وہ اپنے ہاتھ کو تیرے دانتوں میں ہی رکھتا اور تو اس کو اس طرح چباتا جس طرح سانڈ چباتا ہے۔''

[**515**]...... أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَيُّوبَ السِّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ، فَاسْتَعْدَاهُ النَّبِيُّ ﷺ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَفَتُرِيدُ أَنْ يَدَعَكَ فَتَقْضِمَ يَدَهُ، كَمَا يَقْضِمُ الْجَمَلُ، إِنْ شِئْتَ وَضَعْتَ يَدَكَ فِي فِيهِ فَقَضَمَهَا ثُمَّ انْتَزَعْتَهَا.

تخريج الحديث صحيح: الجامع لابن وهب : 520، بهذا الاسناد و مرسلاً، صحيح مسلم، كتاب القسامة، باب الصائل على نفس الانسان أو عضوه، حديث: 1673 (4370)، سنن النسائى : 4762، مسند احمد : 430/4، رقم : 19862، من طريق ابن سيرين عن عمران بن الحصين رضی اللہ عنہ موصولاً.

ترجمة الحديث محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی (لڑائی میں) دوسرے آدمی کے ہاتھ کو چبانے لگا، دوسرے آدمی نے اپنا ہاتھ کھینچا تو چبانے والے کے سامنے کے دو دانت گر گئے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (دیت کا مطالبہ کرنے کے لیے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: ''کیا تو یہ چاہتا تھا کہ وہ تیرے منہ میں اپنا ہاتھ دیئے رکھتا اور تو اس کے ہاتھ کو چباتا جس طرح سانڈ چباتا ہے، اگر تو چاہتا ہے (بدلہ لینا) تو، تو بھی اپنا ہاتھ اس کے منہ میں رکھ دے وہ بھی اُسے چبائے اور پھر تو اپنا ہاتھ باہر کھینچ لے۔

[516]...... أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّهُ قَالَ: أَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَأَنَا عِنْدَهُ، فَسَأَلَهُ الرَّسُولُ: مَاذَا تَرَى فِي الْأَصَابِعِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْيَدِ مُجْتَمِعَيْنِ فَرِيضَةً، وَفِي الرِّجْلِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَفِي الْأَصَابِعِ بِعَشْرٍ عَشْرٍ . فَرَجَعَ الرَّسُولُ إِلَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرَهُ، فَرَدَّهُ مَرْوَانُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: أَخْبِرْهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدْ قَضَى بِالَّذِي سَمِعْتَهُ، وَقُلْ لَهُ أَتَجْعَلُ الْإِبْهَامَ مِثْلَ الْخِنْصَرِ؟ فَأَتَاهُ فَأَخْبَرَهُ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ، فَقَدْ كَانَ مُجْتَهِدًا مُوَفَّقًا، وَلَكِنْ قَدْ أَخْبَرْتُهُ، بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، وَقَالَ لِمَرْوَانَ: أَتَجْعَلُ مِثْلَ ضِرْسِكَ؟ فَإِنَّهُمَا عَقْلُهُمَا وَاحِدٌ؟ فَقَالَ مَرْوَانُ: مَا أَدْرِي أَقُومُ لِهَذَا أَوْ أَقْعُدُ .

تخريج الحديث الجامع لابن وهب : 521 بطوله، الديات لابن ابى عاصم، ص : 33، المعجم الكبير للطبرانى : 10699، مختصراً، موطا امام مالك : 862/2، رقم : 8، مصنف عبدالرزاق : 17495، من طريق آخر .

ترجمة الحديث سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ مروان نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف اپنا ایک آدمی بھیجا اس وقت میں بھی وہاں موجود تھا۔ آدمی نے (عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) سے سوال کیا: آپ کا ہاتھ کی انگلیوں کی (دیت) کے بارے کیا موقف ہے؟ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے بارے فیصلہ کیا ہے کہ اس کی تمام انگلیاں برابر ہیں، اور پاؤں کی انگلیوں کا حکم بھی یہ ہی ہے، دس انگلیوں میں سے ہر انگلی کی (دیت) دس اونٹ ہے، آدمی مروان کی طرف واپس لوٹا اور آ کر اس کو بتایا، مروان نے اس کا انکار کیا اور کہا کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو جا کر خبر دو کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جو اس بارے فیصلہ کیا ہے وہ میں نے سنا ہے، آپ نے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی کو برابر قرار دے دیا ہے؟ وہ آدمی عبداللہ بن

عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آتا ہے اور آ کر بتاتا ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ عمر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے، وہ بہت موافقت کیے پختہ مجتہد تھے، لیکن میں نے جو بتایا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے ذریعے بتایا ہے، جا کر مروان سے کہو کہ تو نے اس کو داڑھ کے برابر سمجھا ہے؟ کہ ان دونوں کی دیت ایک ہے؟ مروان کہتا ہے: میں نہیں جانتا کہ میں کھڑا ہوں یا بیٹھ جاؤں۔

[**517**]...... وَأَخْبَرَنِی مُوسَی بْنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِی غَطْفَانَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيّبِ.

تخریج الحدیث الجامع لابن وهب : 522، السنن الکبریٰ للبیهقی : 93/8، رقم : 16287، بطوله.

ترجمة الحدیث زید بن ثابت نے ابو عطفان سے سعید بن مسیّب کی مثل روایت بیان کی ہے۔

[**518**]...... وَأَخْبَرَنِی عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، وَرَبِيعَةُ، وَأَبِی الزِّنَادِ، وَإِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَعْقِلْ مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ، وَجَعَلَ مَا دُونَ الْمُوضِحَةِ عَفْوًا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ.

تخریج الحدیث مرسل: سند مرسل ہے۔ ابن حجر نے مرسل قرار دیا ہے۔ (التلخيص الحبير : 82/4)، الجامع لابن وهب : 523، السنن الکبریٰ للبیهقی : 83/8، رقم : 16208، وله شواهد موقوفه و مقطوعه فی مصنف عبدالرزاق ومصنف ابن ابی شیبة وغیرهما.

ترجمة الحدیث ابن شہاب رضی اللہ عنہ، ربیعہ، ابو زناد اور اسحاق بن عبداللہ سب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی کے ظاہر ہونے کے کم زخم پر دیت نہیں رکھی، اس سے کم زخم تو مسلمانوں کے درمیان معاف کر دیا گیا ہے۔

[**519**]...... حَدَّثَنِی مَالِكٌ، عَنْ أَبِی النَّضْرِ، وَغَيْرِهِ أَخْبَرُوهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا مُتَخَلِّقًا، فَطَعَنَهُ بِقَدَحٍ كَانَ فِی يَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: أَلَمْ أَنْهَكُمْ عَنْ مِثْلِ هَذَا؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، وَإِنَّكَ قَدْ عَقَرْتَنِی. فَأَلْقَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْقَدَحَ وَقَالَ لَهُ: اسْتَقِدْ. فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنَّكَ طَعَنْتَنِی وَلَيْسَ عَلَیَّ ثَوْبٌ، وَعَلَيْكَ قَمِيصٌ. قَالَ: فَكَشَفَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ بَطْنِهِ، فَأَكَبَّ عَلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَبَّلَهُ.

تخریج الحدیث الجامع لابن وہب : 524، السنن الکبریٰ للبیهقی : 48/8، رقم : 16019، من طریق ابن وہب بهذا الاسناد مفصلًا ، اس کے کئی شاہد ہیں مثلاً: سیدنا اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ، سنن ابی داؤد : 5224 وسندہ صحیح .

ترجمة الحدیث ابونضر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے خلوق لگا رکھی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تیر تھا اس کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو چوبہ لگایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے منع نہیں کیا؟ اس آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، یقیناً اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے، یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مارا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف وہ تیر پھینک دیا اور اس سے کہا: مجھ سے بدلہ لے لے، آدمی نے کہا: یقیناً آپ نے جب مجھے مارا تھا اس وقت میرے جسم پر کپڑا نہیں تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر قمیص ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے جسم سے کپڑا ہٹا دیا، وہ آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم کے ساتھ لپٹ گیا اور بوسہ لیا۔

[520]...... أَخْبَرَنِی عُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ، فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِعُرْجُون كَانَ مَعَهُ، فَجُرِحَ الرَّجُلُ، فَقَالَ لَهُ رسول اللّٰه ﷺ: تَعَالَ فَاسْتَقِدْ ، فَقَالَ: بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ .

تخریج الحدیث ضعیف: عبیدہ بن مصافح راوی مجہول ہے۔ اسے شیخ البانی نے ضعیف قرار دیا ہے۔ (التعلیقات الحسان : 6400)، سنن ابی داؤد، کتاب الدیات، باب القود من الضربة، حدیث : 4536، سنن النسائی، کتاب القسامة، باب القود من الطعنة، حدیث : 4778,4777، مسند احمد : 28/3، رقم : 11229، صحیح ابن حبان : 6434 .

ترجمة الحدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ: ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوئی چیز تقسیم فرما رہے تھے، کہ ایک آدمی آیا۔ اور (بےصبری میں) آپ پر اوندھا ہی ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی چھڑی کی نوک اس کو ماردی، آدمی کو زخم آ گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا: ''بھائی! ادھر آ اور بدلہ لے لے۔'' اس نے کہا: (نہیں میں نے معاف کر دیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

[521]...... وَسَمِعْتُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِی أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

الْحُبُلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَامَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَقَالَ: إِذَا كَانَ بِالْغَدَاةِ فَاحْضَرُوا صَدَقَاتِ الإِبِلِ تُقَسَّمُ، وَلَا يَدْخُلَ عَلَيْهَا أَحَدٌ إِلَّا بِإِذْنٍ. فَقَالَتِ امْرَأَةٌ لِزَوْجِهَا: خُذْ هَذَا الْخِطَامَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنَا جَمَلًا، فَأَتَى الرَّجُلُ فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قَدْ دَخَلُوا إِلَى الإِبِلِ، فَدَخَلَ مَعَهُمَا فَالْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا أَدْخَلَكَ عَلَيْنَا، ثُمَّ أَخَذَ مِنْهُ الْخِطَامَ فَضَرَبَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ أَبُو بَكْرٍ مِنْ قَسْمِ الإِبِلِ، دَعَا بِالرَّجُلِ فَأَعْطَاهُ الْخِطَامَ، وَقَالَ: اسْتَقِدْ. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: وَاللّٰهِ لَا يَسْتَقِيدُ، لَا تَجْعَلْهَا سُنَّةً. قَالَ أَبُو بَكْرٍ: فَمَنْ لِي مِنَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ عُمَرُ: أَرْضِهِ. فَأَمَرَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ غُلَامَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ رَاحِلَتَهُ وَرَحْلَهَا وَقَطِيفَةً وَخَمْسَةَ دَنَانِيرَ فَأَرْضَاهُ بِهَا.

تخریج الحدیث حسن: حیی بن عبداللہ المعافری راوی صدوق ہے۔ الجامع لابن وھب : 526، السنن الکبریٰ للبیھقی : 50,49/8، رقم : 16025، تنبیہ: سند میں ''یحییٰ بن عبداللہ'' غلط ہے درست ''حیی بن عبداللہ'' ہے۔

ترجمة الحدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اعلان کیا، کل کے دن لوگ حاضر ہوں صدقات کے اونٹ تقسیم کئے جائیں گے اور جو بھی آئے اجازت لے کر آئے۔ ایک عورت نے اپنے خاوند کو مہار پکڑائی اور کہا: یہ مہار لے جاؤ ہوسکتا ہے اللہ ہمیں رزق میں اونٹ دے دے، آدمی جب آیا اس نے عمر اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کو دیکھا اوران کے ساتھ ہی اونٹوں والی جگہ میں داخل ہوگیا، ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اُسے دیکھا تو کہا: تجھے یہاں آنے کی کس نے اجازت دی ہے؟ پھر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس سے مہار لے لی اور اسے مارا، جب ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اونٹ تقسیم کر کے فارغ ہوگئے، آدمی کو بلایا اور اُسے مہار واپس کر دی اور کہا: مجھ سے بدلہ لے لو۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ کی قسم وہ بدلہ نہیں لے گا، آپ نے اس کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا قیامت کے دن میرا کیا بنے گا؟ عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ اس سے راضی کریں۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو حکم دیا کہ وہ اس آدمی کو ابوبکر کی سواری اور اس کا کجاوہ، چادر اور پانچ دینار دے دو، یہ تمام چیزیں دے کر ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو راضی کر لیا۔

تمت بحمد اللہ